وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى

اور سلامتی ہو اُس انسان پر جو قرآن کی پیروی کرے

(طٰهٰ :47)

فہم القرآن

آسان عربی کورس

مرتب

محمد اورنگزیب ہرل

فہم القرآن اکیڈمی

ترجمہ کی مدد کے بغیر **قرآن مجید** سمجھنے

اور اس کا مُعلّم/مُعلّمہ بننے کی صلاحیت حاصل کرنے کیلئے

فہم القرآن

آسان عربی کورس

مرتب **محمد اورنگزیب ہرل**

فہم القرآن اکیڈمی

B-89، کمرشل سنٹر، گلستان کالونی ملت چوک فیصل آباد

نام کتاب ☆ فہم القرآن آسان عربی کورس

مرتب ☆ محمد اورنگزیب ہرل

اہتمام ☆ خواجہ مشتاق احمد صاحب (مرحوم ومغفور)

معاونین ☆ زاہد سرفراز، محمد امین صابر، خواجہ سلمان مشتاق

کمپوزنگ اینڈ گرافکس ☆ اللہ بخش فریدی ضیاء المنظور پرنٹرز فیصل آباد 0333-8931266، آصف حسن

ناشر ☆ فہم القرآن اکیڈمی فیصل آباد (پاکستان)

پرنٹر ☆ ایچ آر پرنٹرز گلی نمبر 7 منشی محلہ فیصل آباد 041-2621059

ڈسٹری بیوٹرز

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار
فون: 042-37244973

فیصل آباد: بیرون امین پور بازار، کوتوالی روڈ
فون: 041-2631204

مقامات دستیابی

مکتبہ جماعت اسلامی: المرکز الاسلامی سونیری بنک والی گلی چنیوٹ بازار فیصل آباد
فون: 041-2616169

فہم قرآن انسٹی ٹیوٹ: E-94 چناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
فون: 042-36311513-36311514

الفوز اکیڈمی: سٹریٹ نمبر 15 پولیس فاؤنڈیشن E-11/4 گولڑہ۔ اسلام آباد
فون: 051-2106783,051-2112650

تحریک محنت پبلی کیشنز پاکستان: پوسٹ بکس نمبر 32، نزد بیریئر نمبر 2 جی ٹی روڈ۔ واہ کینٹ
فون: 051-4537550-4535334

تحریک محنت پاکستان: کمرہ نمبر 23، تیسری منزل جاوید سنٹر کچہری بازار فیصل آباد
فون: 041-2646305, 0333-6557598

تحریک محنت پاکستان (مرکزی مکتبہ): فلیٹ نمبر 4، پہلی منزل منظور پلازہ 24-علامہ اقبال روڈ لاہور

تحریک محنت پاکستان (زونل مکتبہ): کمرہ نمبر 1، دوسری منزل آمنہ پلازہ ایم اے جناح روڈ صدر کراچی

مکتبہ سیاح لائبریری: گلی نمبر 3 طارق آباد فیصل آباد 041-2611817, 0345-7764334

پیش لفظ

قرآن حکیم، جسے ربّ العالمین نے قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی رہنمائی کیلئے اتارا، دنیاو آخرت میں کامیابی اورعزت حاصل کرنے کا واحد نسخہ ہے۔ مگر دنیا کا کوئی بھی نسخہ صرف اُس وقت فائدہ مند ہوتا ہے جب اُسے سمجھ کر اُس کے مطابق عمل کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اُس حکیم ہستی نے اپنی آخری ہدایت کو زندہ زبان یعنی عربی میں نازل فرمایا تاکہ دنیا بھر کے انسان ابدی خسارے سے بچنے کے لیے اِسے سمجھ کر اس کے مطابق زندگی گزاریں۔ مگر افسوس کہ آج کا مسلمان قرآن مجید پر ایمان رکھنے اور اسے کثرت سے پڑھنے کے باوجود اس کی تعلیمات سے ناواقف ہے، کیونکہ وہ قرآن کی زبان نہیں سمجھتا۔

مسلمان دنیا بھر کی زبانیں سیکھ رہے ہیں، مگر عربی کو وہ انتہائی مشکل سمجھ کر چھوڑ بیٹھے ہیں۔ حالانکہ ربّ العالمین کا فرمان یہ ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿الْقَمَر: 40﴾

''اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے ،
تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ۔''

اب غور کریں کہ اگر اللہ کی نصیحت (یعنی قرآن مجید) کو سمجھنا آسان ہے تو اُس کی زبان مشکل کیسے ہوسکتی ہے؟ یہ محض ایک وہم اور شیطانی وسوسہ ہے۔

قرآن کا علم عوامی سطح پر متعارف کروانے کے لیے فہم القرآن عربی کورس انتہائی سادہ اور عام فہم انداز میں ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ ایسے افراد جو کلام اللہ سے محبت رکھتے ہوں اور اپنے معمولاتِ زندگی میں سے کچھ وقت اُسے دینے کے لیے تیار ہوں، وہ گھر بیٹھے کتاب اللہ کی زبان سیکھ سکیں۔ اس کورس کا مقصد خدانخواستہ قرآن کا کوئی نیا مفہوم پیش کرنا، فقہی مسائل پر بحث کرنا یا عوام کو مفتی بنانا ہرگز نہیں۔ بلکہ عام مسلمانوں کو قرآن کی عام فہم مگر پراثر تعلیمات سے روشناس کرانا ہے تاکہ قرآن حلق سے نیچے اتر کر اُن کے دلوں کو موم کر دے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''حقیقت میں مومن وہ لوگ ہیں کہ جب ذکر کیا جائے اللہ کا، تو دہل جاتے ہیں اُن کے دل۔ اور جب تلاوت کی جائیں اُن پر اُس کی آیتیں، تو وہ اضافہ کر دیتی ہیں اُن کے ایمان میں۔'' حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر حکیم الامت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ تک، شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ تک اور سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر عصر حاضر میں ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ تک، امت کے تمام نبض شناس حکماء کے نزدیک بھی مرضِ امت کا واحد علاج یہی ہے۔ اور یہی فہم القرآن عربی کورس کو متعارف کروانے کا مقصد ہے۔

فہم القرآن عربی کورس کی ترتیب اور اُس کے بنیادی قواعد پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف تیسیر القرآن سے لیے گئے ہیں۔ عربی گرامر کی روایتی کتب کے برعکس قواعد کی عملی مشق کے لیے ایسا سادہ اور دلچسپ اسلوب اختیار کیا گیا ہے کہ صرف کتاب ہی کو پڑھ کر عربی سیکھنا بہت آسان ہوگیا ہے۔ نیز طالب علم کی آسانی کے لیے لفظوں کی شکل میں ہونے والے تبدیلیوں کو مختلف رنگوں میں نمایاں کیا گیا ہے اور جملوں/آیات کے اندر لفظوں کی درست شناخت کو بھی مخصوص رنگوں کی مدد سے واضح کر دیا گیا ہے۔

عربی زبان میں عام طور پر ہر لفظ کی بنیاد صرف تین حروف ہوتے ہیں۔ ان تین حروف سے مختلف شکلوں کے سینکڑوں لفظ وجود میں آتے ہیں۔ الفاظ سازی کا یہ عمل ریاضی کی طرح قواعد کے مطابق چلتا ہے۔ لہٰذا اسے سمجھنا اور یاد رکھنا انتہائی آسان ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کورس سے ہر عمر اور ہر طرح کا علمی پس منظر رکھنے والے افراد یکساں طور پر استفادہ کر رہے ہیں۔ فہم القرآن عربی کورس میں گرامر کی موٹی موٹی اور مشکل

اصطلاحات کی بجائے سادہ ترین زبان میں قواعد بیان کر کے آیاتِ قرآن پر اُن کی مشق کروائی گئی ہے۔ مگر اس سادگی کے باوجود عربی زبان کو بالکل بنیادی سطح سے شروع کر کے اعلیٰ ترین درجے تک لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لہٰذا فہم القرآن عربی کورس کو مکمل کرنے والا خوش نصیب نا صرف لفظوں کا صحیح مفہوم سمجھ سکتا ہے، بلکہ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ اس لفظ کی بنیاد کیا تھی اور یہ کن مراحل سے گزر کر اپنی موجودہ شکل میں آیا۔ یوں قاری صرف کلام اللہ کا ترجمہ ہی نہیں جانتا بلکہ اس کلام کی لذت سے بھی محظوظ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام لوگوں کے علاوہ درسِ نظامی کے فارغ التحصیل طلباء و طالبات اور حفاظ کرام بھی اس کورس میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ نیز فہم القرآن عربی کورس کی ایک نمایاں خوبی اس کا اختصار ہے، یعنی یہ کورس ایک گھنٹہ دورانیہ کے صرف **100** لیکچرز پر مشتمل ہے۔

میں اُن تمام دوستوں اور بزرگوں کا انتہائی شکر گزار اور اللہ رب العزت سے اُن کے لیے دعا گو ہوں، جن کی پر خلوص دعاؤں، مسلسل حوصلہ افزائی، قیمتی مشوروں اور عملی مدد نے مجھ جیسے حقیر شخص کو ایسے عظیم کام کے لیے آمادہ کیا اور یوں تین سال قبل میرے ذاتی عربی نوٹس سے شروع ہونے والا سلسلہ اس خوبصورت اور انوکھی تصنیف کی شکل میں آپ کے زیر نظر ہے۔ میں فہم القرآن اکیڈمی کے بانی و منتظم جناب خواجہ مشتاق احمد صاحب، اُن کے معاون خصوصی جناب زاہد سرفراز اور سب سے بڑھ کر اپنے استاد محترم و مکرم جناب عامر سہیل صاحب کے لیے قادر مطلق سے استقامت اور بے حساب اجر و ثواب کا طالب ہوں، جن کی محنت اور لگن کا پھل آج ہم سب چکھ رہے ہیں۔ نیز ان دوستوں کی حوصلہ افزائی کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل میں ہمارا ساتھ دیا اور جو اکثر اوقات مجھ سے جلد کام مکمل کرنے کا تقاضا کرتے رہے۔ میں اُن علماء کا بھی انتہائی ممنون ہوں جن سے میں وقتاً فوقتاً رہنمائی لیتا رہا، خصوصاً قاری عبد الرحیم بلوچ صاحب کا، کہ جن کی غیر معمولی حوصلہ افزائی عربی تدریس کے بالکل ابتدائی دور سے ہی میرے لیے ایک طاقتور تحریک کا باعث بنی۔

یاد رہے کہ فہم القرآن اکیڈمی یا کوئی بھی ادارہ یا فرد اس کتاب سے کسی بھی قسم کا مالی فائدہ حاصل نہیں کر رہا بلکہ اسے (No profit, no loss) کی بنیاد پر شائع اور فروخت کیا جا رہا ہے۔ البتہ ہم سب رب العالمین سے اپنی اس کاوش کے بدلے مغفرت اور بے حساب اجر و ثواب کے طلبگار ہیں۔

آخر میں ہم سب رب العالمین سے دعا گو ہیں کہ وہ اس کتاب کو فروغ قرآن اور اشاعت و غلبہ اسلام کا ذریعہ اور ہمارے لیے اجر عظیم کا وسیلہ بنا دے۔ آمین یا رب العالمین

محمد اورنگ زیب ہرل

فیصل آباد

مارچ 2010ء

فہرست مضامین

کلمہ اور اُس کی اقسام

ہر زبان کی بنیاد کچھ حروف ہوتے ہیں جو مخصوص آوازوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ انھیں حروفِ ہجاء کہا جاتا ہے۔ اردو حروف ہجاء کی تعداد 37 ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ
د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	گ	ل
م	ن	و	ہ	ء	ی	ے			

ان میں سے کاٹے گئے آٹھ (8) حروف عربی زبان میں شامل نہیں ہیں۔ اس طرح عربی حروفِ ہجاء کی کل تعداد 29 بنتی ہے۔ مگر چونکہ الف (ا) اور ہمزہ (ء) کو عام طور پر ایک ہی حرف سمجھا جاتا ہے، اس لئے عربی حروفِ ہجاء کی تعداد 28 کہنا بھی درست ہے۔

بعض حروف ہجاء کی اردو اور عربی ادائیگی میں کچھ فرق ہوتا ہے۔ جن حروف کو پڑھتے ہوئے ہم اُن کے آخر میں ''ے'' کی آواز نکالتے ہیں، عرب اُن کے آخر میں ''الف'' کی آواز نکالتے ہیں۔ مثلاً

حروفِ ہجاء	اُردو ادائیگی	عربی ادائیگی
ب	بے	با
ت	تے	تا
ث	ثے	ثا
ح	حے	حا
خ	خے	خا
ر	رے	را
ز	زے	زا
ط	طوئے	طا
ظ	ظوئے	ظا
ف	فے	فا
ھ	ھے	ھا
ی	ے	یا

اوپر دیئے گئے بارہ (12) حروف کے علاوہ باقی حروف ہجاء کی اردو اور عربی ادائیگی میں کوئی فرق نہیں اور وہ تمام حروف عربی میں بھی اُسی طرح ادا کئے جاتے ہیں، جس طرح اردو میں۔

حرکات

ہر حرف ہجاء کو دوسرے حروف کے ساتھ ملانے کے کئی انداز ہوتے ہیں اور ہر انداز کو ظاہر کرنے کے لیے حرف کے ساتھ ہی مخصوص علامت استعمال کی جاتی ہے، جسے حرکت کہتے ہیں۔ حرکات تین قسم کی ہوتی ہیں:

1. فَتحہ : یعنی زبر (ـَ) مثلاً بَ
2. کَسرہ: یعنی زیر (ـِ) مثلاً بِ
3. ضَمّہ : یعنی پیش (ـُ) مثلاً بُ

ان حرکات کو لمبا کر کے ادا کرنے کے لیے زبر کے بعد الف (ـَ ا)، زیر کے بعد یْ (ـِ یْ) اور پیش کے بعد وْ (ـُ وْ) کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح ان حرکات کی لمبائی دوگنا ہو جاتی ہے۔ یعنی بَا ، بِیْ ، بُوْ

جزم: یعنی سکون (ـْ) یا (ـْ): جب حرف پر کوئی بھی حرکت موجود نہ ہو تو اس حالت کو جزم یا سکون کہتے ہیں۔

نوٹ الف پر کوئی بھی حرکت یا جزم نہیں پائی جاتی۔ اگر اس پر کوئی حرکت یا جزم آ جائے تو پھر الف کو ہمزہ کہا جاتا ہے۔

لفظ: حروفِ ہجاء اور حرکات کے ملنے سے لفظ بنتے ہیں۔ جیسے اُ رْ دُ وْ

لغت میں لفظ کا معنی ہے ''پھینکنا''۔ یعنی ہماری زبان جس آواز کو باہر پھینکتی ہے، اُسے لفظ کہا جاتا ہے۔

کَلِمہ: بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

1. **اسم**: اسم کا معنی ہے ''نام''۔ کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام یا کسی صفت (خوبی یا خامی) کے نام کو اسم کہا جاتا ہے۔ مثلاً اللہ، انسان، کتاب، مسجد، سچا، جھوٹا وغیرہ۔

2. **فعل**: فعل کا معنی ہے ''کام''۔ ایسا کلمہ جس میں کام کا نام اور ساتھ ہی اُس کام کے کرنے یا ہونے کا زمانہ بھی پایا جائے، فعل کہلاتا ہے۔ مثلاً لڑکے نے قرآن پڑھا۔ لڑکا قرآن پڑھتا ہے۔ لڑکا قرآن پڑھے گا۔

اوپر دیئے گئے جملوں میں ''پڑھا''، ''پڑھتا ہے'' اور ''پڑھے گا'' تینوں فعل ہیں، کیونکہ یہ کام کے نام یعنی ''پڑھنا'' کے ساتھ ہی اُن زمانوں کو بھی ظاہر کر رہے ہیں جن میں یہ کام واقع ہوا، یعنی ماضی، حال اور مستقبل۔

نوٹ ایسا کلمہ جو صرف کام کے نام کو ظاہر کرے، مصدر کہلاتا ہے اور اس کا شمار بھی اسم میں کیا جاتا ہے۔ مثلاً پڑھنا، لکھنا وغیرہ

3. **حرف**: ایسا کلمہ جو نہ اسم ہو اور نہ فعل، حرف کہلاتا ہے۔ حرف کا معنی اُسی وقت واضح ہوتا ہے، جب وہ اسم یا فعل کے ساتھ استعمال ہو۔ میں، سے، پر، تک، حروف ہیں۔

علاماتِ اسم: اسم کی دو بڑی نشانیاں ہیں جن سے وہ بڑی آسانی کے ساتھ پہچانا جا سکتا ہے: تنوین اور اَلْ

ا. **تنوین**: لفظ کے آخر میں دو پیش (ـٌ)، دو زبر (ـً) یا دو زیر (ـٍ) کا پایا جانا تنوین کہلاتا ہے۔ کیونکہ اس سے لفظ کے آخر

میں نون ساکن (نْ) کی اضافی آواز پیدا ہوتی ہے۔مثلاً کِتَابٌ ، کِتَابًا ، کِتَابٍ
قرآن مجید میں چودہ ہزار سے زائد تنوین والے اسم استعمال ہوئے ہیں۔جبکہ عربی زبان میں تقریباً 85 فیصد اسم بنیادی طور پر تنوین رکھتے ہیں۔

2. اَلْ : کسی لفظ کے شروع میں "الْ" کا پایا جانا بھی اُسکے اسم ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔مثلاً اَلْکِتَابُ ، اَلْکِتَابَ ، اَلْکِتَابِ
قرآن مجید میں کئی ہزار اسم "اَلْ" کے ساتھ استعمال ہوئے ہیں۔

نوٹ "اَلْ" اور تنوین کسی بھی اسم پر ایک ہی وقت میں اکٹھے نہیں ہوسکتے۔یعنی جب اسم پر تنوین ہوگی تو اَلْ نہیں ہوسکتا۔اور جب اَلْ آجائے گا تو تنوین باقی نہیں رہے گی۔

اسم کی بنیادی اقسام

بنیادی طور پر اسم کی دو قسمیں ہیں: اسم ذات اور اسم صفت

اسم ذات

کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم ذات کہتے ہیں۔اسم ذات عام طور پر ذاتی وجود رکھتے ہیں۔مثلاً رَجُلٌ (مرد) ، اِمْرَءَۃٌ (عورت) ، کِتَابٌ ، قَلَمٌ، سَیْفٌ (تلوار) ، مَسْجِدٌ ، مَدِیْنَۃٌ (شہر)

اسم صفت

کسی خوبی یا خامی کے نام کو اسم صفت کہتے ہیں۔اسم صفت ذاتی وجود نہیں رکھتے، بلکہ اپنے اظہار کے لیے اسم ذات کے محتاج ہوتے ہیں۔مثلاً صَالِحٌ (نیک)، فَاسِقٌ (بدکار/نافرمان)، صَادِقٌ (سچا)، کَاذِبٌ (جھوٹا)، مُسْلِمٌ ، کَافِرٌ، مُؤْمِنٌ، مُنَافِقٌ ، رَسُوْلٌ ، مَلِكٌ (بادشاہ)

اسم کے متعلق ضروری معلومات

اسم کے متعلق چار باتوں کا علم ہونا ضروری ہے: جنس ، عدد ، وسعت ، اِعْرَاب

جنس :(Gender)

جنس کے لحاظ سے کوئی بھی اسم یا تو مذکر ہوگا، یا پھر مؤنث۔ نر اور مادہ جوڑے کی شکل میں پائے جانے والے جانداروں کی جنس چونکہ حقیقی ہوتی ہے، اس لیے ایسے اسماء کو دنیا کی تمام زبانوں میں ایک ہی جنس دی جاتی ہے۔ یعنی اسم ''لڑکا'' دنیا کی تمام زبانوں میں مذکر سمجھا جائے گا اور اسم ''لڑکی'' ہر زبان میں مؤنث۔ مگر بے جان اشیاء کی جنس چونکہ غیر حقیقی (لفظی) ہوتی ہے، اس لیے اُنھیں مختلف زبانوں میں مختلف جنس دی جاتی ہے۔ مثلاً کِتَابٌ، مَسْجِدٌ، اور جِدَارٌ (دیوار) تینوں اسم اردو میں بطور مؤنث استعمال ہوتے ہیں جبکہ عربی میں یہ اسم مذکر سمجھے جاتے ہیں۔ اسی طرح مَدِيْنَةٌ (شہر) غُرْفَةٌ (کمرہ) يَدٌ (ہاتھ) اور سَمَآءٌ (آسمان) اردو میں بطور مذکر استعمال ہوتے ہیں، مگر عربی میں مؤنث۔ اس کے برعکس جَنَّةٌ، اَرْضٌ (زمین)، عَيْنٌ (آنکھ) اور نَارٌ (آگ) جیسے اسم اردو اور عربی دونوں زبانوں میں بطور مؤنث اور بَيْتٌ (گھر)، بَابٌ (دروازہ)، صَدْرٌ (سینہ) اور قَلْبٌ (دل) جیسے اسم دونوں زبانوں میں بطور مذکر استعمال ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہم غیر جاندار عربی اسماء کی جنس کا تعین اُن کے اُردو معنی سے نہیں کرسکتے، بلکہ اس کے لیے کوئی دوسرا طریقہ چاہیے۔

عربی میں چونکہ مذکر اسماء کی کوئی خاص علامت موجود نہیں، اس لیے ہم صرف مونث اسماء پر غور کریں گے اور جس اسم کو مؤنث ثابت نہ کیا جاسکے اُسے مذکر مانا جائے گا۔

مؤنث غیر حقیقی کی اقسام:

مؤنث غیر حقیقی کی دو بڑی قسمیں ہیں: مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی

جنس
- حقیقی (جاندار)
- غیر حقیقی (بے جان)
  - مؤنث
    - سماعی
    - قیاسی
  - مذکر

مونث قیاسی

ایسے مؤنث اسم جن کے آخر میں مؤنث اسماء کی تین علامات (ةٌ، آءُ، ىٰ) میں سے کوئی ایک پائی جائے۔ ان علامات کو بالترتیب تنوین والا گول تا (ةٌ) ، الف ممدودہ (آءُ) اور الف مقصورہ (ىٰ) کہتے ہیں۔

الف) گول تا (ةٌ) والے مؤنث اسماء: تنوین والا گول تا (ةٌ) عربی زبان میں مونث اسماء کی سب سے بڑی علامت ہے۔ مثلاً جَنَّةٌ (باغ) اٰيَةٌ (نشانی) سَاعَةٌ (گھڑی)، حَسَنَةٌ (بھلائی)، عَاقِبَةٌ (انجام)، قَرْيَةٌ (بستی) صَلٰوةٌ (نماز)، مَوْعِظَةٌ (نصیحت)، فِتْنَةٌ (آزمائش)، اُمَّةٌ (ماں) لَيْلَةٌ (رات)۔ البتہ خَلِيْفَةٌ، عَلَّامَةٌ جیسے بعض اسم گول تا رکھنے کے باوجود مذکر ہیں۔

ب) الف ممدودہ (آءُ) والے مؤنث اسماء: زَرْقَآءُ (نیلی)، حَمْرَآءُ (سُرخ)، صَفْرَآءُ (زرد/پیلی)، بَيْضَآءُ (سفید)، سَوْدَآءُ (سیاہ) ، خَضْرَآءُ (سبز) ، عَذْرَآءُ (دوشیزہ) ، صَحْرَآءُ (جنگل) وغیرہ

ج) الف مقصورہ (ىٰ) والے مؤنث اسماء: كُبْرٰى (سب سے بڑی)، صُغْرٰى (سب سے چھوٹی)، حُسْنٰى (سب سے اچھی/خوبصورت)، عُظْمٰى (سب سے زیادہ عظمت والی)، سُفْلٰى (سب سے نچلی)، عُلْيٰى (سب سے اونچی)، وُسْطٰى (درمیانی)،

عُقْبٰی (سب سے آخری) ، اُوْلٰی (سب سے پہلی) ، دُنْیٰی (سب سے نزدیک/معمولی) ، بُشْرٰی (بشارت/خوشخبری)

مؤنث سماعی

ایسے اسم جن میں مؤنث کی کوئی علامت (ۃ ، آءُ ، ی) نہیں پائی جاتی، مگر وہ اسم سننے میں مؤنث محسوس ہوتے ہیں۔
ایسے اسم عام طور پر گروہوں کی شکل میں پائے جاتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

الف ہوا کے نام: رِیْحٌ (ہوا) ، صَرْصَرٌ (تیز ہوا/آندھی) ، سَمُوْمٌ (لُو/گرم ہوا)

ب آگ کے نام: نَارٌ (آگ)، جَحِیْمٌ (دہکتی ہوئی آگ)، سَعِیْرٌ (بھڑکتی ہوئی آگ)۔ جہنم کے تمام نام بھی مؤنث ہیں۔

ج جسم کے جوڑے اعضاء کے نام: ذِرَاعٌ (بازو)، یَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (ٹانگ)، عَیْنٌ (آنکھ)، اُذُنٌ (کان)، قَدَمٌ (پاؤں) ، سَاقٌ (پنڈلی) وغیرہ

لِسَانٌ (زبان)، رَاْسٌ (سر)، صَدْرٌ (سینہ)، قَلْبٌ (دل)، بَطْنٌ (پیٹ)، سِنٌّ (دانت) اور اَنْفٌ (ناک) جیسے اعضاء مذکر ہیں۔

د شہروں، ملکوں، قبیلوں کے نام: قُرَیْشٌ ، عَادٌ وغیرہ

ھ متفرق اسماء: سَمَآءٌ (آسمان)، شَمْسٌ (سورج)، حَرْبٌ (لڑائی)، نَفْسٌ (شخص)، عَصًا (لاٹھی)، سَبِیْلٌ (راستہ)، اَرْضٌ (زمین) ، دَارٌ (ٹھکانہ) ، بِئْرٌ (کنواں) ، دَلْوٌ (ڈول) ، خَمْرٌ (شراب) ، کَاْسٌ (پیالہ) ، رُؤْیَا (خواب)

جو اسم مؤنث کی بیان کردہ اقسام میں سے کسی میں بھی شامل نہ ہو، اُسے مذکر تسلیم کیا جائے گا۔ نیز کسی بھی اسم کی جنس کا فیصلہ صرف اس کے واحد اسم سے کیا جائے گا۔

نوٹ کام کے نام یعنی مصدر کی کوئی جنس نہیں ہوتی۔ مثلاً نَصْرٌ ، قَتْلٌ ، فَتْحٌ وغیرہ

اسم صفت میں مذکر سے مؤنث بنانے کا قاعدہ

اسم صفت میں مذکر سے مؤنث بنانے کا قاعدہ درج ذیل ہے:

1. واحد اسم کے آخری حرف کو فتحہ یعنی زبر (ـَ) دیں۔
2. آخر میں ۃ کا اضافہ کر دیں۔

مثالیں

مذکر		مؤنث		مذکر		مؤنث	
مُسْلِمٌ	⇐	مُسْلِمَةٌ	فرمانبرداری کرنیوالی	كَافِرٌ	⇐	كَافِرَةٌ	انکار کرنیوالی
مُؤْمِنٌ	⇐	مُؤْمِنَةٌ	ایمان لانے والی	مُنَافِقٌ	⇐	مُنَافِقَةٌ	منافقت کرنے والی
خَاشِعٌ	⇐	خَاشِعَةٌ	عاجزی کرنے والی	مُشْرِكٌ	⇐	مُشْرِكَةٌ	شرک کرنے والی
صَالِحٌ	⇐	صَالِحَةٌ	نیکی کرنے والی	فَاسِقٌ	⇐	فَاسِقَةٌ	نافرمانی کرنے والی

رَاجِعٌ ⇐ رَاجِعَةٌ : لوٹنے والی

طَيِّبٌ ⇐ طَيِّبَةٌ : پاک عورت

حَسَنٌ ⇐ حَسَنَةٌ : بھلائی کرنیوالی

صَادِقٌ ⇐ صَادِقَةٌ : سچ بولنے والی

تَآئِبٌ ⇐ تَآئِبَةٌ : توبہ کرنے والی

فَآئِزٌ ⇐ فَآئِزَةٌ : کامیاب ہونے والی

عَابِدٌ ⇐ عَابِدَةٌ : عبادت کرنے والی

خَالِدٌ ⇐ خَالِدَةٌ : ہمیشہ رہنے والی

مُعْرِضٌ ⇐ مُعْرِضَةٌ : منہ موڑنے والی

خَبِيْثٌ ⇐ خَبِيْثَةٌ : ناپاک عورت

صَابِرٌ ⇐ صَابِرَةٌ : صبر کرنے والی

كَاذِبٌ ⇐ كَاذِبَةٌ : جھوٹ بولنے والی

صَآئِمٌ ⇐ صَآئِمَةٌ : روزہ رکھنے والی

مُحْسِنٌ ⇐ مُحْسِنَةٌ : احسان کرنے والی

سَاجِدٌ ⇐ سَاجِدَةٌ : سجدہ کرنے والی

مُجَاهِدٌ ⇐ مُجَاهِدَةٌ : جہاد کرنے والی

عدد (Number)

اردو زبان میں عدد دو طرح کے ہیں: ایک چیز کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں۔اس کے برعکس عربی میں عدد کے لحاظ سے اسم تین طرح کے ہوتے ہیں: واحد ، تثنیہ یا مثنّٰی اور جمع

واحد: ایسا اسم جو ایک چیز کو ظاہر کرتا ہے۔

تثنیہ یا مثنّٰی: ایسا اسم جو دو چیزوں کو ظاہر کرتا ہے۔

جمع: ایسا اسم جو دو سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے۔

1. واحد اسم کے آخری حرف کو فتحہ یعنی زبر (ــَـ) دیں
2. اس کے بعد انِ کا اضافہ کر دیں

اس عمل سے اسم کے آخر میں آنِ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔اور یہی تثنیہ کی علامت ہے۔

مثالیں

واحد		تثنیہ/مثنّٰی		واحد		تثنیہ/مثنّٰی	
كِتَابٌ	⇐	كِتَابَانِ	دو کتابیں	اِمْرَءَةٌ	⇐	اِمْرَءَتَانِ	دو عورتیں
قَلَمٌ	⇐	قَلَمَانِ	دو قلمیں	شَجَرَةٌ	⇐	شَجَرَتَانِ	دو درخت
رَجُلٌ	⇐	رَجُلَانِ	دو مرد	جَنَّةٌ	⇐	جَنَّتَانِ	دو گھنے باغ
وَلَدٌ	⇐	وَلَدَانِ	دو لڑکے	بِنْتٌ	⇐	بِنْتَانِ	دو لڑکیاں
بَابٌ	⇐	بَابَانِ	دو دروازے	سَاعَةٌ	⇐	سَاعَتَانِ	دو گھڑیاں
مُسْلِمٌ	⇐	مُسْلِمَانِ	دو فرمانبرداری کرنے والے	مُسْلِمَةٌ	⇐	مُسْلِمَتَانِ	دو فرمانبرداری کرنے والیاں
كَافِرٌ	⇐	كَافِرَانِ	دو انکار کرنے والے	كَافِرَةٌ	⇐	كَافِرَتَانِ	دو انکار کرنے والیاں
مُؤْمِنٌ	⇐	مُؤْمِنَانِ	دو ایمان لانے والے	مُؤْمِنَةٌ	⇐	مُؤْمِنَتَانِ	دو ایمان لانے والیاں
مُنَافِقٌ	⇐	مُنَافِقَانِ	دو منافقت کرنے والے	مُنَافِقَةٌ	⇐	مُنَافِقَتَانِ	دو منافقت کرنے والیاں
صَالِحٌ	⇐	صَالِحَانِ	دو نیکی کرنے والے	صَالِحَةٌ	⇐	صَالِحَتَانِ	دو نیکی کرنے والیاں
مُشْرِكٌ	⇐	مُشْرِكَانِ	دو شرک کرنے والے	مُشْرِكَةٌ	⇐	مُشْرِكَتَانِ	دو شرک کرنے والیاں

واحد		تثنیہ		معنی	واحد		تثنیہ		معنی
حَسَنٌ	⇐	حَسَنَانِ	:	دو بھلائی کرنے والے	حَسَنَةٌ	⇐	حَسَنَتَانِ	:	دو بھلائی کرنے والیاں
فَاسِقٌ	⇐	فَاسِقَانِ	:	دو نافرمانی کرنے والے	فَاسِقَةٌ	⇐	فَاسِقَتَانِ	:	دو نافرمانی کرنے والیاں
صَادِقٌ	⇐	صَادِقَانِ	:	دو سچ بولنے والے	صَادِقَةٌ	⇐	صَادِقَتَانِ	:	دو سچ بولنے والیاں
خَالِدٌ	⇐	خَالِدَانِ	:	دو ہمیشہ رہنے والے	خَالِدَةٌ	⇐	خَالِدَتَانِ	:	دو ہمیشہ رہنے والیاں
خَاشِعٌ	⇐	خَاشِعَانِ	:	دو عاجزی کرنے والے	خَاشِعَةٌ	⇐	خَاشِعَتَانِ	:	دو عاجزی کرنے والیاں
سَاحِرٌ	⇐	سَاحِرَانِ	:	دو جادوگر	سَاحِرَةٌ	⇐	سَاحِرَتَانِ	:	دو جادوگرنیاں
اِلٰهٌ	⇐	اِلٰهَانِ	:	دو معبود	اٰيَةٌ	⇐	اٰيَتَانِ	:	دو نشانیاں
رَسُوْلٌ	⇐	رَسُوْلَانِ	:	دو بھیجے گئے	عَيْنٌ	⇐	عَيْنَانِ	:	دو آنکھیں/چشمے
غُلَامٌ	⇐	غُلَامَانِ	:	دو لڑکے	دَارٌ	⇐	دَارَانِ	:	دو ٹھکانے
عَمٌّ	⇐	عَمَّانِ	:	دو چچا	عَمَّةٌ	⇐	عَمَّتَانِ	:	دو پھوپھیاں
خَالٌ	⇐	خَالَانِ	:	دو ماموں	خَالَةٌ	⇐	خَالَتَانِ	:	دو خالائیں
اَخٌ	⇐	اَخَوَانِ	:	دو بھائی	اُخْتٌ	⇐	اُخْتَانِ	:	دو بہنیں
مَشْرِقٌ	⇐	مَشْرِقَانِ	:	دو مشرق	مَغْرِبٌ	⇐	مَغْرِبَانِ	:	دو مغرب
اَبٌ	⇐	اَبَوَانِ	:	دو باپ	اُمٌّ	⇐	اُمَّانِ	:	دو مائیں

نوٹ اسم چاہے ذات ہو یا صفت، مذکر ہو یا مؤنث، تثنیہ بنانے کا قاعدہ ایک ہی ہے۔

جمع

جمع دو طرح کی ہوتی ہے: سَالِم اور مُکَسَّر۔ اسم ذات کی جمع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں۔ ایسی جمع کو مکسر (ٹوٹی ہوئی) کہتے ہیں، کیونکہ اس میں واحد اسم کی اصل شکل برقرار نہیں رہتی۔ اس کے برعکس اسم صفت کی جمع عام طور پر قاعدے کے مطابق بنتی ہے، جسے جمع سالم کہتے ہیں۔ جمع سالم میں مذکر اور مؤنث کے الگ الگ قاعدے ہیں۔

جمع سالم مذکر بنانے کا قاعدہ

جمع سالم مذکر واحد اسم سے درج ذیل قاعدے کے مطابق بنائی جاتی ہے:

1. اسم کی تنوین (یعنی ایک پیش) ختم کر دیں۔
2. آخر میں وْنَ کا اضافہ کر دیں۔

اس عمل کے بعد اسم کے آخر میں اُوْنَ کی آواز پیدا ہوتی ہے، جو کہ جمع سالم مذکر کی علامت ہے۔

جمع

مُکَسَّر (اسم ذات/بے قاعدہ) — سالم (با قاعدہ/اسم صفت)

سالم: مذکر (وْنَ) — مؤنث (اتٌ)

مثالیں

واحد		جمع	معنی	واحد		جمع	معنی
مُسْلِمٌ	⇐	مُسْلِمُوْنَ	فرمانبرداری کرنے والے	كَافِرٌ	⇐	كَافِرُوْنَ	انکار کرنے والے
مُؤْمِنٌ	⇐	مُؤْمِنُوْنَ	ایمان لانے والے	مُشْرِكٌ	⇐	مُشْرِكُوْنَ	شرک کرنے والے
صَالِحٌ	⇐	صَالِحُوْنَ	نیکی کرنے والے	فَاسِقٌ	⇐	فَاسِقُوْنَ	نافرمانی کرنے والے
مُنَافِقٌ	⇐	مُنَافِقُوْنَ	منافقت کرنے والے	كَاذِبٌ	⇐	كَاذِبُوْنَ	جھوٹ بولنے والے
مُحْسِنٌ	⇐	مُحْسِنُوْنَ	احسان کرنے والے	خَاشِعٌ	⇐	خَاشِعُوْنَ	عاجزی کرنے والے
ظَالِمٌ	⇐	ظَالِمُوْنَ	زیادتی کرنے والے	نَاصِرٌ	⇐	نَاصِرُوْنَ	مدد کرنے والے
سَاحِرٌ	⇐	سَاحِرُوْنَ	جادوں کرنے والے	تَآئِبٌ	⇐	تَآئِبُوْنَ	توبہ کرنے والے
مُجَاهِدٌ	⇐	مُجَاهِدُوْنَ	جہاد کرنے والے	مُجْرِمٌ	⇐	مُجْرِمُوْنَ	جرم کرنے والے
رَاجِعٌ	⇐	رَاجِعُوْنَ	لوٹنے والے	خَبِيْثٌ	⇐	خَبِيْثُوْنَ	ناپاک مرد
خَاسِرٌ	⇐	خَاسِرُوْنَ	نقصان اٹھانے والے	صَآئِمٌ	⇐	صَآئِمُوْنَ	روزہ رکھنے والے
مُفْسِدٌ	⇐	مُفْسِدُوْنَ	فساد کرنے والے	خَالِدٌ	⇐	خَالِدُوْنَ	ہمیشہ رہنے والے
فَائِزٌ	⇐	فَائِزُوْنَ	کامیاب ہونے والے	مُعْرِضٌ	⇐	مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑنے والے
غَافِلٌ	⇐	غَافِلُوْنَ	بے خبر لوگ	طَيِّبٌ	⇐	طَيِّبُوْنَ	پاک مرد
قَانِتٌ	⇐	قَانِتُوْنَ	فرمانبرداری کرنے والے	نَبِيٌّ	⇐	نَبِيُّوْنَ	خبر دینے والے

نوٹ: یہ قاعدہ اسم صفت مذکر کی اکثریت پر لاگو ہوتا ہے۔ البتہ بعض اسم صفت مذکر اس قاعدے سے انحراف کرتے ہوئے جمع مکسّر بناتے ہیں۔

مثالیں

واحد	جمع		واحد	جمع	
رَسُوْلٌ ⇐	رُسُلٌ :	بھیجے گئے	صَاحِبٌ ⇐	اَصْحَابٌ :	ساتھی
اَخٌ ⇐	اِخْوَانٌ :	بھائی	اَبٌ ⇐	اٰبَآءٌ :	باپ دادا
رَاهِبٌ ⇐	رُهْبَانٌ :	درویش	بَرٌّ ⇐	اَبْرَارٌ :	نیک لوگ
رَبٌّ ⇐	اَرْبَابٌ :	معبود	اِلٰهٌ ⇐	اٰلِهَةٌ :	معبود
حِبْرٌ ⇐	اَحْبَارٌ :	علماء/ دانا لوگ	فَاجِرٌ ⇐	فُجَّارٌ :	نافرمانی کرنے والے
كَافِرٌ ⇐	كُفَّارٌ :	کفر کرنے والے	عَبْدٌ ⇐	عِبَادٌ :	بندے

جمع سالم مؤنث بنانے کا قاعدہ

جمع سالم مؤنث واحد اسم سے درج ذیل قاعدے کے مطابق بنائی جاتی ہے:

1. گول تا (ةٌ) سے فوراً پہلے الف (ا) لگا دیں۔
2. گول تا (ةٌ) کو کھلے تا (تٌ) میں بدل دیں۔

اس عمل کے بعد اسم کے آخر میں آتٌ کی آواز پیدا ہوتی ہے جو کہ جمع سالم مؤنث کی علامت ہے۔

مثالیں

واحد	جمع		واحد	جمع	
مُسْلِمَةٌ ⇐	مُسْلِمَاتٌ :	فرمانبرداری کرنے والیاں	كَافِرَةٌ ⇐	كَافِرَاتٌ :	انکار کرنے والیاں
صَالِحَةٌ ⇐	صَالِحَاتٌ :	نیکی کرنے والیاں	صَادِقَةٌ ⇐	صَادِقَاتٌ :	سچ بولنے والیاں
فَاسِقَةٌ ⇐	فَاسِقَاتٌ :	نافرمانی کرنے والیاں	كَاذِبَةٌ ⇐	كَاذِبَاتٌ :	جھوٹ بولنے والیاں
مُؤْمِنَةٌ ⇐	مُؤْمِنَاتٌ :	ایمان لانے والیاں	مُنَافِقَةٌ ⇐	مُنَافِقَاتٌ :	منافقت کرنے والیاں
حَسَنَةٌ ⇐	حَسَنَاتٌ :	بھلائی کرنے والیاں	مُشْرِكَةٌ ⇐	مُشْرِكَاتٌ :	شرک کرنے والیاں
مُحْسِنَةٌ ⇐	مُحْسِنَاتٌ :	احسان کرنے والیاں	خَبِيْثَةٌ ⇐	خَبِيْثَاتٌ :	ناپاک عورتیں
قَانِتَةٌ ⇐	قَانِتَاتٌ :	فرمانبرداری کرنے والیاں	طَيِّبَةٌ ⇐	طَيِّبَاتٌ :	پاک عورتیں
سَاحِرَةٌ ⇐	سَاحِرَاتٌ :	جادوگرنیاں	غَافِلَةٌ ⇐	غَافِلَاتٌ :	بے خبر عورتیں

واحد		جمع		معنی	واحد		جمع		معنی
مُحْكَمَةٌ	⇐	مُحْكَمَاتٌ	:	واضح معنوں والیاں	مُحْصَنَةٌ	⇐	مُحْصَنَاتٌ	:	پاکدامن عورتیں
خَالَةٌ	⇐	خَالَاتٌ	:	خالائیں	عَمَّةٌ	⇐	عَمَّاتٌ	:	پھوپھیاں
صَابِرَةٌ	⇐	صَابِرَاتٌ	:	صبر کرنے والیاں	كَلِمَةٌ	⇐	كَلِمَاتٌ	:	باتیں
جَنَّةٌ	⇐	جَنَّاتٌ	:	گھنے باغ	سَيِّئَةٌ	⇐	سَيِّئَاتٌ	:	برائیاں
اٰيَةٌ	⇐	اٰيَاتٌ	:	نشانیاں	بَيِّنَةٌ	⇐	بَيِّنَاتٌ	:	روشن دلیلیں
دَرَجَةٌ	⇐	دَرَجَاتٌ	:	درجے	ذُرِّيَّةٌ	⇐	ذُرِّيَّاتٌ	:	اولاد

ایسی جمع جس میں اصل اسم (یعنی واحد) ٹوٹ کر بالکل نیا اسم بنا دے۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص/ایک قاعدہ نہیں۔

اسم ذات جمع مکسر بناتے ہیں۔

مثالیں

واحد		جمع		معنی	واحد		جمع		معنی
كِتَابٌ	⇐	كُتُبٌ	:	کتابیں	رَجُلٌ	⇐	رِجَالٌ	:	مرد
وَلَدٌ	⇐	اَوْلَادٌ	:	لڑکے	اِمْرَءَةٌ	⇐	نِسَآءٌ	:	عورتیں
بِنْتٌ	⇐	بَنَاتٌ	:	لڑکیاں	صَنَمٌ	⇐	اَصْنَامٌ	:	مورتیاں
جَبَلٌ	⇐	جِبَالٌ	:	پہاڑ	لِسَانٌ	⇐	اَلْسِنَةٌ	:	زبانیں
عِمَادٌ	⇐	عَمَدٌ	:	ستون	رِجْلٌ	⇐	اَرْجُلٌ	:	ٹانگیں
نَخْلَةٌ	⇐	نَخْلٌ/نَخِيْلٌ	:	کھجور کے درخت	مَلَكٌ	⇐	مَلٰٓئِكَةٌ	:	فرشتے
نَهْرٌ	⇐	اَنْهَارٌ	:	نہریں	بَحْرٌ	⇐	بِحَارٌ/اَبْحُرٌ	:	دریا/سمندر
عُنُقٌ	⇐	اَعْنَاقٌ	:	گردنیں	جَدَثٌ	⇐	اَجْدَاثٌ	:	قبریں
نَجْمٌ	⇐	نُجُوْمٌ	:	ستارے	حَدٌّ	⇐	حُدُوْدٌ	:	حدیں
عَيْنٌ	⇐	عُيُوْنٌ	:	چشمے	عَيْنٌ	⇐	اَعْيُنٌ	:	آنکھیں

وسعت

وسعت کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں : نکرہ اور معرفہ

الف) **اسم نکرہ**: کسی عام شخص ، چیز یا جگہ کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

اسم نکرہ پوری نوع (Class) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی وسعت لامحدود ہوتی ہے۔ اس لیے اس سے کسی شخص، چیز یا جگہ کی مکمل پہچان نہیں ہوسکتی۔ اسم نکرہ کا ترجمہ کرتے وقت اس سے پہلے کوئی ، ایک یا کچھ میں سے کوئی ایک لفظ لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

كِتَابٌ	: کوئی/ایک کتاب	رَجُلٌ	: کوئی/ایک آدمی
رَجُلَانِ	: کوئی دو آدمی	رِجَالٌ	: کچھ آدمی

ب) **اسم معرفہ** : جو خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ اسم معرفہ کی وسعت محدود ہوتی ہے اور یہ ہر کسی کے لیے استعمال نہیں ہوسکتا۔ اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں:

1. **اسم عَلَمْ** : کسی شخص، چیز یا جگہ کے ذاتی نام کو اسم علم کہتے ہیں۔ مثلاً

اَللّٰهُ ، مُحَمَّدٌ ، عَآئِشَةُ ، مَكَّةُ ، جَهَنَّمُ ، بَاكِسْتَانُ

2. **اسم ضمیر**: کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کی جگہ پر استعمال ہونے والے کلمہ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً

حمزہ میرا دوست ہے۔ وہ کالج میں پروفیسر ہے۔

اس جملے میں لفظ ''وہ'' چونکہ اسم حمزہ کے لیے استعمال ہوا ہے، اس لیے ''وہ'' اسم ضمیر ہے۔ اس کے علاوہ تُو، تم، آپ، میں، اور ہم بھی ضمائر ہیں۔

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	هُوَ (وہ)	هُمَا (وہ دونوں)	هُمْ (وہ سب)
	مؤنث	هِيَ (وہ)	هُمَا (وہ دونوں)	هُنَّ (وہ سب)
حاضر	مذکر	اَنْتَ (تُو)	اَنْتُمَا (تُم دونوں)	اَنْتُمْ (تُم سب)
	مؤنث	اَنْتِ (تُو)	اَنْتُمَا (تُم دونوں)	اَنْتُنَّ (تُم سب)
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنَا (میں)	نَحْنُ (ہم)	

3. **اسم اشارہ**: کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے لفظ کو اسم اشارہ کہتے ہیں، مثلاً یہ ، وہ۔

اشارے بھی معرفہ ہوتے ہیں۔ اور ان کی دو قسمیں ہیں:

اشارہ قریب: جو قریب کی چیزوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

اشارہ بعید: جو دور کی چیزوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

اردو میں صرف دو اشارے استعمال ہوتے ہیں۔ ''یہ'' اور ''وہ''، جو واحد اور جمع سب اسماء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

یہ کرسی	اور	یہ کرسیاں
وہ کرسی	اور	وہ کرسیاں

ان اشاروں میں جنس کا بھی کوئی فرق نہیں پایا جاتا اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح کے اسماء کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

یہ لڑکا	اور	یہ لڑکی
وہ لڑکا	اور	وہ لڑکی

اسی طرح انگریزی میں استعمال ہونے والے اشاروں میں بھی جنس کا تصور نہیں پایا جاتا۔ مثلاً

This boy	اور	This girl
That boy	اور	That girl

البتہ ان میں واحد اور جمع کا فرق موجود ہے۔ مثلاً

This chair	اور	These chairs
That chair	اور	Those chairs

جبکہ عربی اشاروں میں عدد کے علاوہ جنس کا فرق بھی پایا جاتا ہے۔

مقام	جنس	واحد	تثنیہ / مثنّٰی	جمع
اشارہ قریب	مذکر	هٰذَا (یہ)	هٰذَانِ (یہ دونوں)	هٰؤُلَآءِ (یہ سب)
	مؤنث	هٰذِهٖ (یہ)	هَاتَانِ (یہ دونوں)	هٰؤُلَآءِ (یہ سب)
اشارہ بعید	مذکر	ذٰلِكَ (وہ)	ذَانِكَ (وہ دونوں)	اُولٰٓئِكَ (وہ سب)
	مؤنث	تِلْكَ (وہ)	تَانِكَ (وہ دونوں)	اُولٰٓئِكَ (وہ سب)

4. **اسم موصول:** ایسے اسماء جو دو جملوں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

عامر ایک استاد ہے۔ وہ ہمیں عربی سکھاتا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں جملوں کو اس طرح ملایا جا سکتا ہے: عامر ایک استاد ہے **جو** ہمیں عربی سکھاتا ہے۔

اس جملے میں لفظ **جو** اسم موصول ہے۔ اسم موصول اسی اسم کو ظاہر کرتا ہے، جو جملے کے پہلے حصے میں استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے اسم

موصول معرفہ ہوتا ہے۔عربی میں ہر جنس اور عدد کے لیے مختلف اسم موصول ہوتے ہیں۔

جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَلّٰاتِیْ / اَلّٰائِیْ

5. مُعَرَّف باللّام یعنی اَلْ والامعرفہ (اسم نکرہ کومعرفہ بنانے کا قاعدہ):

ایسا اسم معرفہ جس کو اسم نکرہ کے شروع میں "اَلْ" لگا کر بنایا جائے۔مثلاً

کِتَابٌ : کوئی کتاب سے اَلْکِتَابُ : خاص کتاب

"اَلْ" کو لامِ تعریف کہتے ہیں۔ اَلْ جب کسی اسم پر داخل ہوتا ہے تو اُس کی تنوین ختم کر دیتا ہے۔

6. مضاف اِلَی الْمَعرفہ:

جس نکرہ اسم کی نسبت معرفہ کی طرف ہو، اُسے بھی معرفہ مانا جائے گا۔مثلاً کِتَابُ اللّٰہِ میں اسم کِتَابُ (نکرہ) کو چونکہ اسم اللہ (معرفہ) سے نسبت دی گئی ہے۔اس لیے یہ بھی معرفہ تصور کیا جائے گا۔

7. مُنَادٰی:

جب کسی نکرہ اسم کو پکارا جائے تو وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے۔مثلاً وَلَدٌ سے یَا وَلَدُ (اے لڑکے)۔اس میں وَلَدُ منادٰی بن کر معرفہ ہو گیا ہے۔

نوٹ اسم کی مندرجہ بالا سات اقسام کے علاوہ ہر اسم نکرہ ہوگا۔

نیز پہلی چار قسم کے معرفہ اسم بنیادی طور پر ہی معرفہ ہوتے ہیں، جنہیں نکرہ نہیں بنایا جا سکتا۔جبکہ معرفہ کی آخری تینوں قسمیں نکرہ اسم سے بنائی جاتی ہیں۔

اِعْرَاب

عربی زبان میں ایک ہی اسم کئی شکلیں تبدیل کرتا ہے مگر اسکا ذاتی معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ معنوی تبدیلی کے بغیر اسم کی شکل یا حالت میں تبدیلی کو **اعراب** کہتے ہیں۔ جیسے

اَللّٰهُ ، اَللّٰهَ اَللّٰهِ اور مُحَمَّدٌ ، مُحَمَّدًا ، مُحَمَّدٍ

اعرابی حالت

عربی زبان میں کسی بھی اسم کی تین اعرابی حالتیں ہوسکتی ہیں: رفع ، نصب اور جر

الف) **حالت رفع**: کوئی بھی اسم جب کام کرنے والی حالت میں ہو تو اسے **فاعل** (Subject) کہا جاتا ہے۔ اُس وقت اسم کی حالت بلند ہوتی ہے، جسے حالت رفع (↑) کہتے ہیں۔

ب) **حالت نصب**: جب کسی اسم پر کام کیا جائے تو اسے **مفعول** (Object) کہا جاتا ہے۔ اس وقت اسم کی حالت پست ہوتی ہے، جسے حالت نصب (↓) کہتے ہیں۔ مثلاً

زید نے خالد کی مدد کی

اس جملے میں ''مدد کی'' ایک فعل ہے جسے انجام دینے والا اسم زید ہے۔ اسلئے اسم **زید فاعل** ہے اور اسکی اعرابی حالت رفع (↑) ہوگی دوسری طرف یہی فعل اسم خالد پر واقع ہوا ہے۔ اسلئے اسم **خالد مفعول** ہے اور اسکی اعرابی حالت نصب (↓) ہوگی۔

ج) **حالتِ جرّ**: ایسا اسم جو نہ تو فاعل ہو اور نہ ہی مفعول بلکہ، ان میں سے کسی ایک کی **پہچان کیلئے** آئے تو اسکی حالت اضافی ہوگی، جسے حالت جرّ (←) کہا جاتا ہے۔ مثلاً

زید نے خالد کے بھائی کی مدد کی

اس جملے میں زید بدستور فاعل ہے اور اسکی اعرابی حالت رفع (↑) ہوگی۔ اور فعل چونکہ اسم ''**بھائی**'' پر واقع ہوا ہے اسلئے وہ مفعول ہے اور اسکی اعرابی حالت نصب (↓) ہوگی۔ جبکہ اسم خالد **نہ تو فاعل ہے اور نہ ہی مفعول** بلکہ وہ مفعول کی پہچان کیلئے اضافی طور پر آیا ہے، اسلئے اسکی حالت جرّ (←) ہوگی۔

اعرابی شکل

عربی زبان میں عام طور پر اسم کی اعرابی حالت میں تبدیلی کے ساتھ ہی اسکی شکل بھی تبدیلی ہوجاتی ہے۔ مثلاً اسم زید حالت رفع (↑) میں زَیْدٌ، حالت نصب (↓) میں زَیْدًا اور حالت جر (←) میں زَیْدٍ لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح اسم خالد حالت رفع (↑) میں خَالِدٌ ، نصب (↓) میں خَالِدًا اور حالتِ جر (←) میں خَالِدٍ ہوگا۔

نوٹ کسی بھی اسم کی **پہلی شکل کو حالت رفع مانا جائیگا**۔ جبکہ حالت نصب یا جر میں لیجانے کیلئے اس میں تبدیلی کی جائیگی۔

اسم	حالت رفع (↑)	حالت نصب (↓)	حالت جر (←)
مُسْلِمٌ	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
كَافِرٌ	كَافِرٌ	كَافِرًا	كَافِرٍ
مُشْرِكٌ	مُشْرِكٌ	مُشْرِكًا	مُشْرِكٍ
مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنًا	مُؤْمِنٍ
مُنَافِقٌ	مُنَافِقٌ	مُنَافِقًا	مُنَافِقٍ
صَالِحٌ	صَالِحٌ	صَالِحًا	صَالِحٍ
فَاسِقٌ	فَاسِقٌ	فَاسِقًا	فَاسِقٍ
خَاشِعٌ	خَاشِعٌ	خَاشِعًا	خَاشِعٍ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
كَافِرَةٌ	كَافِرَةٌ	كَافِرَةً	كَافِرَةٍ
مُشْرِكَةٌ	مُشْرِكَةٌ	مُشْرِكَةً	مُشْرِكَةٍ
مُؤْمِنَةٌ	مُؤْمِنَةٌ	مُؤْمِنَةً	مُؤْمِنَةٍ
مُنَافِقَةٌ	مُنَافِقَةٌ	مُنَافِقَةً	مُنَافِقَةٍ
صَالِحَةٌ	صَالِحَةٌ	صَالِحَةً	صَالِحَةٍ
فَاسِقَةٌ	فَاسِقَةٌ	فَاسِقَةً	فَاسِقَةٍ
خَاشِعَةٌ	خَاشِعَةٌ	خَاشِعَةً	خَاشِعَةٍ
سَمَاءٌ	سَمَاءٌ	سَمَاءً	سَمَاءٍ
مَاءٌ	مَاءٌ	مَاءً	مَاءٍ
جَزَاءٌ	جَزَاءٌ	جَزَاءً	جَزَاءٍ

جن اسماء کے آخر میں گول تا (ة) ہو یا جن کے آخر میں ھمزہ (ء) اور اس سے پہلے الف ہو، انکی حالت نصب میں الف کا اضافہ نہیں ہوگا۔

تثنیہ میں حالت نصب اور جرّ بنانے کا قاعدہ

تثنیہ میں اسم کی پہلی شکل کے آخر میں ''انِ'' آتا ہے اور یہی تثنیہ میں حالت رفع ہے۔ اسے حالتِ نصب میں لے جانے کے لیے ''انِ'' کی الف کو یا ساکن (یْ) میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اسطرح تثنیہ کی حالتِ نصب میں اسم کے آخر میں ''یْنِ'' آتا ہے۔ نیز حالت نصب اور جر میں تثنیہ کی شکل ایک جیسی ہی رہتی ہے۔

مثالیں

حالت رفع (↑)	حالت نصب (↓)	حالت جرّ (←)
مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَیْنِ
کَافِرَانِ	کَافِرَیْنِ	کَافِرَیْنِ
مُشْرِکَانِ	مُشْرِکَیْنِ	مُشْرِکَیْنِ
مُنَافِقَانِ	مُنَافِقَیْنِ	مُنَافِقَیْنِ
مُؤْمِنَانِ	مُؤْمِنَیْنِ	مُؤْمِنَیْنِ
صَالِحَانِ	صَالِحَیْنِ	صَالِحَیْنِ
فَاسِقَانِ	فَاسِقَیْنِ	فَاسِقَیْنِ
خَاشِعَانِ	خَاشِعَیْنِ	خَاشِعَیْنِ
مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَیْنِ	مُسْلِمَتَیْنِ
کَافِرَتَانِ	کَافِرَتَیْنِ	کَافِرَتَیْنِ
مُشْرِکَتَانِ	مُشْرِکَتَیْنِ	مُشْرِکَتَیْنِ
مُؤْمِنَتَانِ	مُؤْمِنَتَیْنِ	مُؤْمِنَتَیْنِ
مُنَافِقَتَانِ	مُنَافِقَتَیْنِ	مُنَافِقَتَیْنِ
صَالِحَتَانِ	صَالِحَتَیْنِ	صَالِحَتَیْنِ
فَاسِقَتَانِ	فَاسِقَتَیْنِ	فَاسِقَتَیْنِ
خَاشِعَتَانِ	خَاشِعَتَیْنِ	خَاشِعَتَیْنِ

جمع سالم مذکر میں حالت نصب اور جرّ بنانے کا قاعدہ

جمع سالم مذکر کی پہلی شکل کے آخر میں ''وْنَ'' آتا ہے اور یہی اس کی حالت رفع ہے۔ اسے حالت نصب اور جرّ میں لیجانے

کیلئے "وْنَ" کی "وْ" کو "یْ" میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور اس سے پہلے حرف کو کسرہ یعنی زیر (ـِ) دی جاتی ہے۔

مثالیں

حالت رفع (↑)	حالت نصب (↓)	حالت جر (←)
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمِیْنَ
كَافِرُوْنَ	كَافِرِیْنَ	كَافِرِیْنَ
مُشْرِكُوْنَ	مُشْرِكِیْنَ	مُشْرِكِیْنَ
مُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنِیْنَ	مُؤْمِنِیْنَ
مُنَافِقُوْنَ	مُنَافِقِیْنَ	مُنَافِقِیْنَ
صَالِحُوْنَ	صَالِحِیْنَ	صَالِحِیْنَ
فَاسِقُوْنَ	فَاسِقِیْنَ	فَاسِقِیْنَ
خَاشِعُوْنَ	خَاشِعِیْنَ	خَاشِعِیْنَ
صَابِرُوْنَ	صَابِرِیْنَ	صَابِرِیْنَ
كَاذِبُوْنَ	كَاذِبِیْنَ	كَاذِبِیْنَ
طَیِّبُوْنَ	طَیِّبِیْنَ	طَیِّبِیْنَ
خَبِیْثُوْنَ	خَبِیْثِیْنَ	خَبِیْثِیْنَ

جمع سالم مؤنث میں حالت نصب اور جرّ بنانے کا قاعدہ

جمع سالم مؤنث کی پہلی شکل کے آخر میں پیش (ـٌ) والی تنوین آتی ہے اور یہی اسکی حالت رفع ہے۔ اسے حالت نصب اور جرّ میں لیجانے کیلئے پیش (ـٌ) والی تنوین کو زیر (ـٍ) والی تنوین میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

مثالیں

حالت رفع (↑)	حالت نصب (↓)	حالت جرّ (←)
مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
كَافِرَاتٌ	كَافِرَاتٍ	كَافِرَاتٍ

مُشْرِكَاتٌ	مُشْرِكَاتٍ	مُشْرِكَاتٍ
مُؤْمِنَاتٌ	مُؤْمِنَاتٍ	مُؤْمِنَاتٍ
مُنَافِقَاتٌ	مُنَافِقَاتٍ	مُنَافِقَاتٍ
صَالِحَاتٌ	صَالِحَاتٍ	صَالِحَاتٍ
فَاسِقَاتٌ	فَاسِقَاتٍ	فَاسِقَاتٍ
خَاشِعَاتٌ	خَاشِعَاتٍ	خَاشِعَاتٍ
صَابِرَاتٌ	صَابِرَاتٍ	صَابِرَاتٍ
طَيِّبَاتٌ	طَيِّبَاتٍ	طَيِّبَاتٍ
خَبِيْثَاتٌ	خَبِيْثَاتٍ	خَبِيْثَاتٍ

پس اسم کی اعرابی حالتوں کو ظاہر کرنے کے دو طریقے ہیں: اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف

اعراب بالحرکت: یعنی اسم کے آخر میں پائی جانیوالی حرکات کے ذریعے اعراب کو ظاہر کرنا۔ جیسا کہ واحد مذکر اور مؤنث، جمع سالم مؤنث اور جمع مکسر میں اعراب کی تبدیلی حرکات کے ذریعے ہوتی ہے۔

اعراب بالحرف: یعنی اسم کے آخر میں پائے جانیوالے حروف کے ذریعے اعراب کو ظاہر کرنا۔ جیسا کہ تثنیہ میں مذکر اور مؤنث دونوں اور جمع سالم مذکر میں اعراب کی تبدیلی آخری حروف کے ذریعے ہوتی ہے۔

جنس	عدد	رفع (↑)	نصب (↓)	جرّ (←)
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

اعرابی شکل کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

اعرابی شکل میں تبدیلی کے لحاظ سے اسم کی دو بڑی قسمیں ہیں: مَبنی اور مُعرب

1. مَبنی: ایسے اسم جو تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل رکھتے ہوں۔ جیسے مُوسٰی، عِیسٰی، کُبْرٰی

2. مُعرب: ایسے اسم جو اعرابی حالت میں تبدیلی کے ساتھ اپنی شکل بھی تبدیل کر لیتے ہیں۔ معرب اسماء کی دو قسمیں ہیں:

مُنْصَرِف اور غیر مُنْصَرِف

ایسے اسم جو تینوں اعرابی حالتوں میں اپنی شکل تبدیل کرتے ہیں۔ عربی میں تقریباً 85 فیصد واحد اسم منصرف ہیں۔

تنوین والے تمام اسم منصرف ہوتے ہیں، سوائے جمع سالم مؤنث کے۔

منصرف اسماء کی مثالیں

جَرّ (←)	نصب (↓)	رفع (↑)
كِتَابٍ	كِتَابًا	كِتَابٌ
قَلَمٍ	قَلَمًا	قَلَمٌ
وَلَدٍ	وَلَدًا	وَلَدٌ
بِنْتٍ	بِنْتًا	بِنْتٌ
رَجُلٍ	رَجُلًا	رَجُلٌ
بَيْتٍ	بَيْتًا	بَيْتٌ
دَارٍ	دَارًا	دَارٌ
يَدٍ	يَدًا	يَدٌ
عَيْنٍ	عَيْنًا	عَيْنٌ
مَسْجِدٍ	مَسْجِدًا	مَسْجِدٌ
نَفْسٍ	نَفْسًا	نَفْسٌ

شَیْءٌ	شَیْئًا	شَیْءٍ
سُوْءٌ	سُوْءًا	سُوْءٍ
جَنَّۃٌ	جَنَّۃً	جَنَّۃٍ
اِمْرَئَۃٌ	اِمْرَئَۃً	اِمْرَئَۃٍ
مَدِیْنَۃٌ	مَدِیْنَۃً	مَدِیْنَۃٍ
اٰیَۃٌ	اٰیَۃً	اٰیَۃٍ

غیر مُنْصَرِف اسم

ایسے اسم جو صرف دو اعرابی حالتوں میں اپنی شکل تبدیل کرتے ہیں، یعنی حالتِ رفع اور نصب میں۔ جبکہ حالتِ جرّ میں بھی ان کی شکل حالتِ نصب جیسی ہی رہتی ہے۔ حالتِ رفع میں غیر منصرف اسماء کے آخر میں صرف ایک پیش پائی جاتی ہے۔

نوٹ غیر منصرف اسم حالتِ جرّ میں کسرہ یعنی زیر (ـِـ) قبول نہیں کرتے۔

غیر منصرف اسماء کی مثالیں

1 اکثر اسمِ عَلَم غیر منصرف ہوتے ہیں۔ مثلاً

رفع (↑)	نصب (↓)	جرّ (←)
اٰدَمُ	اٰدَمَ	اٰدَمَ
اِبْرَاھِیْمُ	اِبْرَاھِیْمَ	اِبْرَاھِیْمَ
اِسْمٰعِیْلُ	اِسْمٰعِیْلَ	اِسْمٰعِیْلَ
اِسْحٰقُ	اِسْحٰقَ	اِسْحٰقَ
یَعْقُوْبُ	یَعْقُوْبَ	یَعْقُوْبَ
اِسْرَائِیْلُ	اِسْرَائِیْلَ	اِسْرَائِیْلَ
یُوْسُفُ	یُوْسُفَ	یُوْسُفَ
طَالُوْتُ	طَالُوْتَ	طَالُوْتَ

دَاوُدُ	دَاوُدَ	دَاوُدَ
سُلَيْمَانُ	سُلَيْمَانَ	سُلَيْمَانَ
اِدْرِيْسُ	اِدْرِيْسَ	اِدْرِيْسَ
هَارُوْنُ	هَارُوْنَ	هَارُوْنَ
يُوْنُسُ	يُوْنُسَ	يُوْنُسَ
لُقْمَانُ	لُقْمَانَ	لُقْمَانَ
عِمْرَانُ	عِمْرَانَ	عِمْرَانَ
عُثْمَانُ	عُثْمَانَ	عُثْمَانَ
عَدْنَانُ	عَدْنَانَ	عَدْنَانَ
جِبْرِيْلُ	جِبْرِيْلَ	جِبْرِيْلَ
هَارُوْتُ	هَارُوْتَ	هَارُوْتَ
مَارُوْتُ	مَارُوْتَ	مَارُوْتَ
حَمْزَةُ	حَمْزَةَ	حَمْزَةَ
طَلْحَةُ	طَلْحَةَ	طَلْحَةَ
حُذَيْفَةُ	حُذَيْفَةَ	حُذَيْفَةَ
اُسَامَةُ	اُسَامَةَ	اُسَامَةَ
مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
عَائِشَةُ	عَائِشَةَ	عَائِشَةَ
حَفْصَةُ	حَفْصَةَ	حَفْصَةَ
فَاطِمَةُ	فَاطِمَةَ	فَاطِمَةَ

زَيْنَبُ	زَيْنَبَ	زَيْنَبَ
اِبْلِيْسُ	اِبْلِيْسَ	اِبْلِيْسَ
يَغُوْثُ	يَغُوْثَ	يَغُوْثَ
يَعُوْقُ	يَعُوْقَ	يَعُوْقَ
فِرْعَوْنُ	فِرْعَوْنَ	فِرْعَوْنَ
قَارُوْنُ	قَارُوْنَ	قَارُوْنَ
هَامَانُ	هَامَانَ	هَامَانَ
جَالُوْتُ	جَالُوْتَ	جَالُوْتَ
مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
جَهَنَّمُ	جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ
سَقَرُ	سَقَرَ	سَقَرَ
مِصْرُ	مِصْرَ	مِصْرَ

نوٹ کچھ اسم علم منصرف بھی ہیں۔ مثلاً

نُوْحٌ ، لُوْطٌ ، هُوْدٌ ، صَالِحٌ ، شُعَيْبٌ ، مُحَمَّدٌ ، سُوَاعٌ ، وَدٌّ

2 اسم تفضیل یعنی اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسم بھی غیر منصرف ہوتے ہیں۔ مثلاً

رفع (↑)	نصب (↓)	جرّ (←)
اَكْبَرُ	اَكْبَرَ	اَكْبَرَ
اَصْغَرُ	اَصْغَرَ	اَصْغَرَ
اَحْسَنُ	اَحْسَنَ	اَحْسَنَ
اَصْدَقُ	اَصْدَقَ	اَصْدَقَ

اَحْمَدُ	اَحْمَدَ	اَحْمَدَ
اَسْجَدُ	اَسْجَدَ	اَسْجَدَ
اَفْصَحُ	اَفْصَحَ	اَفْصَحَ
اَسْرَعُ	اَسْرَعَ	اَسْرَعَ
اَکْرَمُ	اَکْرَمَ	اَکْرَمَ
اَقْرَبُ	اَقْرَبَ	اَقْرَبَ
اَفْضَلُ	اَفْضَلَ	اَفْضَلَ
اَرْحَمُ	اَرْحَمَ	اَرْحَمَ
اَحْکَمُ	اَحْکَمَ	اَحْکَمَ

3 بعض اسماء کی جمع مکسر بھی غیر منصرف ہوتی ہے۔مثلاً

واحد	جمع مکسّر/رفع (↑)	نصب (↓)	جرّ (←)
نَبِیٌّ	اَنْبِیَآءُ	اَنْبِیَآءَ	اَنْبِیَآءَ
غَنِیٌّ	اَغْنِیَآءُ	اَغْنِیَآءَ	اَغْنِیَآءَ
وَلِیٌّ	اَوْلِیَآءُ	اَوْلِیَآءَ	اَوْلِیَآءَ
شَاعِرٌ	شُعَرَآءُ	شُعَرَآءَ	شُعَرَآءَ
فَقِیْرٌ	فُقَرَآءُ	فُقَرَآءَ	فُقَرَآءَ
عَالِمٌ	عُلَمَآءُ	عُلَمَآءَ	عُلَمَآءَ
مِسْکِیْنٌ	مَسَاکِیْنُ	مَسَاکِیْنَ	مَسَاکِیْنَ
قَبِیْلَةٌ	قَبَآئِلُ	قَبَآئِلَ	قَبَآئِلَ
خَزِیْنَةٌ	خَزَآئِنُ	خَزَآئِنَ	خَزَآئِنَ
خَبِیْثَةٌ	خَبَآئِثُ	خَبَآئِثَ	خَبَآئِثَ
اَکْبَرُ	اَکَابِرُ	اَکَابِرَ	اَکَابِرَ

مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدُ	مَسْجِدٌ
شَيَاطِيْنَ	شَيَاطِيْنَ	شَيَاطِيْنُ	شَيْطَانٌ

نوٹ غیر منصرف اسماء (جمع مکسر اور اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء) پر جب اَلْ داخل ہو یا **مضاف** بن کر آئیں تو حالتِ جرّ میں کسرہ (ـِـ) قبول کر لیتے ہیں۔ مثلاً

اَلْفُقَرَآءُ ⇐ اَلْفُقَرَآءَ ⇐ اَلْفُقَرَآءِ

اَلْمَسَاكِيْنُ ⇐ اَلْمَسَاكِيْنَ ⇐ اَلْمَسَاكِيْنِ

مبنی اسماء کی مثالیں

جرّ (←)	نصب (↓)	رفع (↑)
مُوْسٰى	مُوْسٰى	مُوْسٰى
عِيْسٰى	عِيْسٰى	عِيْسٰى
يَحْيٰى	يَحْيٰى	يَحْيٰى
كُبْرٰى	كُبْرٰى	كُبْرٰى
حُسْنٰى	حُسْنٰى	حُسْنٰى
بُشْرٰى	بُشْرٰى	بُشْرٰى

مرکباتِ ناقص

مفرد : ایسا کلمہ جو جملے سے ہٹ کر بالکل تنہا استعمال ہو رہا ہو، اُسے مفرد کہتے ہیں۔

مرکّب : دو یا دو سے زائد کلمات کے مجموعے کو مرکّب کہتے ہیں۔ مفرد + مفرد = مرکّب

مرکب کی اقسام : مرکب کی دو اقسام ہیں: ناقص اور تامّ

مرکب ناقص : ایسا مرکب جس میں بات مکمل نہ ہو۔ مثلاً نیک لڑکا

مرکب تام : ایسا مرکب جس میں بات مکمل ہو جائے۔ مثلاً لڑکا نیک ہے

مرکب ناقص کی چار بڑی اقسام ہیں۔

1 مرکب توصیفی
2 مرکب اشاری
3 مرکب اضافی
4 مرکب جاری

1 مرکب توصیفی (موصوف + صفت)

دو اسماء کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی خوبی یا خامی بیان کرے، مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ مثلاً نیک لڑکا۔ اس مرکب میں اسم ''نیک''، اسم ''لڑکا'' کی صفت بیان کر رہا ہے۔

جس اسم کی خوبی یا خامی بیان کی جاتی ہے اسے **موصوف** کہتے ہیں اور جو اسم خوبی یا خامی بیان کرتا ہے، اسے **صفت** کہتے ہیں۔

اردو اور انگریزی میں مرکب توصیفی بناتے ہوئے صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے، مگر عربی میں اس کے برعکس موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔

مرکب توصیفی بنانے کا قاعدہ

صفت اسم کے چاروں پہلوؤں (جنس، عدد، وسعت، اعرابی حالت) کے لحاظ سے موصوف کے مطابق ہوگی۔ مثلاً

کوئی نیک بندہ

	عَبْدٌ صَالِحٌ	(↑)	⇐	اَلْعَبْدُ الصَّالِحُ	(↑) نیک بندہ
کوئی/ایک نیک بندہ	عَبْدًا صَالِحًا	(↓)	⇐	عَبْدٍ صَالِحٍ	(←)
کوئی دو نیک بندے	عَبْدَانِ صَالِحَانِ	(↑)	⇐	عَبْدَيْنِ صَالِحَيْنِ	(↓/←)
کچھ نیک بندے	عِبَادٌ صَالِحُوْنَ	(↑)	⇐	اَلْعِبَادُ الصَّالِحُوْنَ	(↑) نیک بندے

نیک بندے: اَلْعِبَادَ الصَّالِحِيْنَ (↓) ⇐ اَلْعِبَادِ الصَّالِحِيْنَ (←)

کوئی نیک عورت: اِمْرَءَةٌ صَالِحَةٌ (↑) ⇐ اِمْرَءَةً صَالِحَةً (↓) ⇐ اِمْرَءَةٍ صَالِحَةٍ (←)

کوئی دو نیک عورتیں: اِمْرَءَتَانِ صَالِحَتَانِ (↑) ⇐ اِمْرَءَتَيْنِ صَالِحَتَيْنِ (↓/←)

کچھ نیک عورتیں: نِسَآءٌ صَالِحَاتٌ (↑) ⇐ نِسَآءً صَالِحَاتٍ (↓) ⇐ نِسَآءٍ صَالِحَاتٍ (←)

نوٹ کسی بھی اسم کا اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے سب سے پہلے اس کی وسعت (نکرہ یا معرفہ ہونے) کا خیال رکھا جائے گا۔

عَمَلٌ صَالِحٌ	(↑)	کوئی نیک عمل	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	(↑)	ایک اچھا نمونہ
اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ	(↑)	نیک عمل	اُسْوَةً حَسَنَةً	(↓)	ایک اچھا نمونہ
عَمَلًا صَالِحًا	(↓)	کوئی نیک عمل	جَنَّةٌ عَالِيَةٌ	(↑)	ایک عالیشان باغ
عَرْشٌ عَظِيْمٌ	(↑)	ایک عظیم تخت	حَيٰوةٌ طَيِّبَةٌ	(↑)	ایک پاکیزہ زندگی
عَرْشٍ عَظِيْمٍ	(←)	ایک عظیم تخت	ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ	(↑)	ایک پاکیزہ اولاد
اَلْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	(←)	عظیم تخت	ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً	(↓)	ایک پاکیزہ اولاد
اَجْرٌ عَظِيْمٌ	(↑)	ایک عظیم بدلہ	اٰيَةٌ بَيِّنَةٌ	(↑)	کوئی روشن نشانی
اَجْرًا عَظِيْمًا	(↓)	ایک عظیم بدلہ	اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ	(↑)	کچھ روشن نشانیاں
فَوْزٌ عَظِيْمٌ	(↑)	ایک عظیم کامیابی	اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	(↑)	سکون پانے والی جان
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ	(↑)	ایک کھلا دشمن	اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	(↑)	دنیاوی زندگی
قَوْلٌ سَدِيْدٌ	(↑)	ایک سیدھی بات	اَلدَّارَ الْاٰخِرَةَ	(↓)	آخری ٹھکانہ
قَوْلًا سَدِيْدًا	(↓)	ایک سیدھی بات	نَارٌ حَامِيَةٌ	(↑)	ایک بھڑکتی ہوئی آگ
فَسَادٌ كَبِيْرٌ	(↑)	کوئی بڑی خرابی	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	(↑)	ایک دردناک عذاب
اَلشَّيْطٰنُ الرَّجِيْمُ	(↑)	مردود شیطان	عَيْنٌ جَارِيَةٌ	(↑)	ایک بہتا ہوا چشمہ
اَلدَّرْكُ الْاَسْفَلُ	(↑)	سب سے نچلا درجہ	عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ	(↑)	کوئی دو پھوٹتے ہوئے چشمے
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	(↑)	ایک سیدھا راستہ	اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِيْمُ	(↑)	حکمت والا قرآن
اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ	(↑)	سیدھا راستہ	اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ	(↑)	خالص دین

اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	(↓)	سیدھا راستہ	فَتْحٌ قَرِيْبٌ	(↑)	ایک قریبی فتح
اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ	(↑)	چمکدار ستارہ	غُلَامٌ يَتِيْمٌ	(↑)	ایک یتیم لڑکا
غُلَامَانِ يَتِيْمَانِ	(↑)	کوئی دو یتیم لڑکے	غُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	(↓/←)	کوئی دو یتیم لڑکے

نوٹ موصوف اگر اسم جمع ہو تو صفت بھی جمع استعمال ہوگی۔ ایسا اسم جو عدد کے لحاظ سے واحد ہو مگر اُس میں مفہوم جمع کا پایا جائے، اسم جمع کہلاتا ہے۔ مثلاً

قَوْمٌ ظَالِمُوْنَ	(↑)	کوئی/ایک ظالم قوم	اَلْقَوْمُ الظَّالِمُوْنَ	(↑)	ظالم قوم
اَلْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ	(↑)	نقصان اٹھانے والی قوم	اَلْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ	(↓)	ظالم قوم
اَلْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ	(↓)	نافرمان قوم	اَلْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ	(←)	مجرم قوم
اَلْقَوْمَ الضَّآلِّيْنَ	(↓)	گمراہ قوم	اَلْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ	(←)	کافر قوم

نوٹ 2 موصوف اگر غیر عاقل مخلوق کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد مؤنث استعمال ہوگی۔ عاقل مخلوق میں صرف انسان، جنّ اور فرشتے شامل ہیں۔

كُتُبٌ جَدِيْدَةٌ	:	کچھ نئی کتابیں	اَقْلَامٌ قَدِيْمَةٌ	:	کچھ پرانے قلم
كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	:	مضبوط کتابیں	صُحُفٌ مُّطَهَّرَةٌ	:	پاک صحیفے
اَنْهَارٌ جَارِيَةٌ	:	کچھ بہتی ہوئی نہریں	اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	:	سب سے اچھے نام
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً	:	کچھ گنتی کے دن	عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ	:	بڑے ستون
سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ	:	کچھ بلند تخت	اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ	:	کچھ سجے ہوئے ساغر
نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ	:	کچھ قطار در قطار تکیے	زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ	:	کچھ بچھے ہوئے قالین

ایسا مرکب ناقص جس میں اسم اشارہ استعمال ہو، مرکب اشاری کہلاتا ہے۔ مثلاً یہ قلم ، وہ گھڑی وغیرہ

مرکب اشاری کے دو حصے ہوتے ہیں: اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ

اسم اشارہ: ایسا اسم جو اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو۔

مُشارٌ الیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے۔

اوپر دی گئی مثالوں میں یہ اور وہ اسم اشارہ ہیں اور قلم اور گھڑی مُشارٌ الیہ

قاعدہ اشارہ اسم کے چاروں پہلوؤں (جنس، عدد، وسعت، اعرابی حالت) کے لحاظ سے مُشَارٌ الیہ کے مطابق ہوگا۔ جبکہ مُشارٌ الیہ ال والا معرفہ ہوگا۔

اسماءِ اشارہ

مقام	جنس	واحد ↑↓←	تثنیہ/مثنّٰی ↑	↓←	جمع ↑↓←
اشارہ قریب	مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰؤُلَآءِ
	مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هٰؤُلَآءِ
اشارہ بعید	مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ	ذَيْنِكَ	اُولٰٓئِكَ
	مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	اُولٰٓئِكَ

یہ لڑکا : هٰذَا الْوَلَدُ (↑) ⟸ هٰذَا الْوَلَدَ (↓) ⟸ هٰذَا الْوَلَدِ (←)

یہ دونوں لڑکے : هٰذَانِ الْوَلَدَانِ (↑) ⟸ هٰذَيْنِ الْوَلَدَيْنِ (↓/←)

یہ لڑکے : هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادُ (↑) ⟸ هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادَ (↓) ⟸ هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادِ (←)

یہ لڑکی : هٰذِهِ الْبِنْتُ (↑) ⟸ هٰذِهِ الْبِنْتَ (↓) ⟸ هٰذِهِ الْبِنْتِ (←)

یہ دونوں لڑکیاں : هَاتَانِ الْبِنْتَانِ (↑) ⟸ هَاتَيْنِ الْبِنْتَيْنِ (↓/←)

یہ لڑکیاں : هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ (↑) ⟸ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتَ (↓) ⟸ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتِ (←)

وہ مرد : ذٰلِكَ الرَّجُلُ (↑) ⟸ ذٰلِكَ الرَّجُلَ (↓) ⟸ ذٰلِكَ الرَّجُلِ (←)

وہ دونوں مرد : ذَانِكَ الرَّجُلَانِ (↑) ⟸ ذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ (↓/←)

حالتِ رفع ↑ حالتِ نصب ↓ حالتِ جرّ ←

وہ (سب) مرد : أُولَآئِكَ الرِّجَالُ (↑) ⇐ أُولَآئِكَ الرِّجَالَ (↓) ⇐ أُولَآئِكَ الرِّجَالِ (←)

وہ عورت : تِلْكَ الْاِمْرَئَةُ (↑) ⇐ تِلْكَ الْاِمْرَئَةَ (↓) ⇐ تِلْكَ الْاِمْرَئَةِ (←)

وہ دو عورتیں : تَانِكَ الْاِمْرَئَتَانِ (↑) ⇐ تَيْنِكَ الْاِمْرَئَتَيْنِ (↓/←)

وہ عورتیں : أُولَآئِكَ النِّسَآءُ (↑) ⇐ أُولَآئِكَ النِّسَآءَ (↓) ⇐ أُولَآئِكَ النِّسَآءِ (←)

یہ قرآن : هٰذَا الْقُرْاٰنُ (↑) ⇐ هٰذَا الْقُرْاٰنَ (↓)

یہ امن والا شہر : هٰذَا الْبَلَدُ الْاَمِيْنُ (↑) ⇐ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ (←)

یہ دونوں جادوگر : هٰذَانِ السَّاحِرَانِ (↑) ⇐ هٰذَيْنِ السَّاحِرَيْنِ (↓/←)

وہ کتاب : ذٰلِكَ الْكِتَابُ (↑) ⇐ هٰذَا الْحَدِيْثِ : (←) یہ بات

دو اسموں کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ تعلق قائم کیا جائے، مرکب اضافی کہلاتا ہے۔

مثلاً لڑکے کی کتاب ۔ اس ترکیب میں اسم کتاب کا تعلق اسم لڑکے کے ساتھ قائم کیا گیا ہے۔

جس اسم کا تعلق قائم کیا جائے، اسے **مُضاف** کہتے ہیں اور جس اسم کے ساتھ تعلق قائم کیا جائے، اسے **مضاف الیہ** کہتے ہیں۔ اوپر بیان کی گئی مثال میں کتاب **مُضاف** اور لڑکا **مضاف الیہ** ہے۔ عربی ترکیب میں مُضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔

مرکب اضافی میں مضاف اور مضاف الیہ کے الگ الگ قاعدے ہیں۔

1. مضاف ہمیشہ **ال کے بغیر** یعنی **نکرہ** ہوگا
2. مضاف کا **اعراب** ہمیشہ **ہلکا** ہوگا

مضاف الیہ کا قاعدہ

مضاف الیہ ہمیشہ **حالتِ جرّ** میں ہوگا

تنوین والے اسم کا اعراب بھاری ہوتا ہے، جسے ہلکا کرنے کے لیے اس کی تنوین ختم کر دی جاتی ہے۔ جیسے کِتَابٌ سے کِتَابُ

مثالیں

کسی لڑکے کی کتاب

كِتَابٌ + وَلَدٌ ⇐ كِتَابُ وَلَدٍ

كِتَابُ الْوَلَدِ : لڑکے کی کتاب

نوٹ

مرکب اضافی کی اعرابی حالت کا تعین اس کے مضاف سے کیا جاتا ہے۔ یعنی جو اعرابی حالت مضاف کی ہوگی، وہی پورے مرکب اضافی کی سمجھی جائے گی۔ جبکہ مرکب اضافی کی وسعت (نکرہ یا معرفہ ہونے) کا تعین اس کے مضاف الیہ سے کیا جاتا ہے۔
یعنی مرکب اضافی کا مضاف الیہ اگر نکرہ ہو تو پورا مرکب نکرہ سمجھا جائے گا اور اگر مضاف الیہ معرفہ ہو تو پورا مرکب معرفہ ہوگا۔

كِتَابٌ + اَللّٰهُ ⇐ كِتَابُ اللّٰهِ : اللہ کی کتاب — حَبْلُ اللّٰهِ : اللہ کی رسی

رَسُوْلٌ + اَللّٰهُ ⇐ رَسُوْلُ اللّٰهِ : اللہ کا رسول — يَدُ اللّٰهِ : اللہ کا ہاتھ

حِزْبٌ + اَللّٰهُ ⇐ حِزْبُ اللّٰهِ : اللہ کی جماعت — نَاقَةُ اللّٰهِ : اللہ کی اونٹنی

حِزْبٌ + اَلشَّيْطٰنُ ⇐ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ : شیطان کا گروہ — عَبْدُاللّٰهِ : اللہ کا بندہ

عَذَابٌ + اَلْاٰخِرَةُ ⇐ عَذَابُ الْاٰخِرَةِ : آخرت کا عذاب — عَالِمُ الْغَيْبِ : غیب کو جاننے والا

يَوْمٌ + اَلْقِيَامَةُ ⇐ يَوْمُ الْقِيَامَةِ : قیامت کا دن — يَوْمُ الْحَسْرَةِ : افسوس کا دن

اَئِمَّةٌ + اَلْكُفْرُ ⇐ اَئِمَّةُ الْكُفْرِ : کفر کے امام — يَوْمُ الدِّيْنِ : بدلے کا دن

رَبٌّ + فَلَقٌ ⇐ رَبُّ فَلَقٍ : کسی صبح کا ربّ — رَبُّ الْفَلَقِ : صبح کا رب

رَبٌّ + اَلنَّاسُ ⇐ رَبُّ النَّاسِ : لوگوں کا ربّ — مَلِكُ النَّاسِ : لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهٌ + اَلنَّاسُ ⇐ اِلٰهُ النَّاسِ : لوگوں کا معبود — لَيْلَةُ الْقَدْرِ : عظمت والی رات

لَحْمٌ + شَاةٌ ⇐ لَحْمُ شَاةٍ : کسی بکری کا گوشت — لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ : خنزیر کا گوشت

رَبٌّ + عَالَمٌ ⇐ رَبُّ عَالَمٍ : کسی جہان کا ربّ — رَبُّ الْعَالَمِ : جہان کا ربّ

رَبٌّ + اَلْعَالَمَانِ ⇐ رَبُّ الْعٰلَمَيْنِ : دو جہانوں کا ربّ

رَبٌّ + اَلْعَالَمُوْنَ ⇐ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ : جہانوں کا ربّ

رَبٌّ + اَلْمَشْرِقَانِ ⇐ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ : دونوں مشرقوں کا ربّ

اُمٌّ + اَلْمُؤْمِنُوْنَ ⇐ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ : مومنوں کی ماں — اُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ : مومنوں کی مائیں

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ : مومنوں کا امیر — رَئِيْسُ الْمُنَافِقِيْنَ : منافقوں کا سردار

جَنَّاتٌ + اَلْفِرْدَوْسُ ⇐ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ : فردوس کے باغات

نُوْرٌ + اَلسَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ⇐ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ : آسمانوں اور زمین کا نور

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ : مشرق اور مغرب کا ربّ — رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ : مشرقوں اور مغربوں کا ربّ

نوٹ تثنیہ اور جمع سالم مذکر کا اعراب ہلکا کرنے کے لیے ان کا آخری نون حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابَانِ سے کِتَابَا

عَبْدَانِ + اَللّٰهُ ⇐ عَبْدَا اللّٰهِ : اللہ کے دو بندے

صَاحِبٌ + رَسُوْلٌ ⇐ صَاحِبُ رَسُوْلٍ : کسی رسول کا ساتھی — صَاحِبُ الرَّسُوْلِ : رسول کا ساتھی

صَاحِبَانِ + اَلرَّسُوْلُ ⇐ صَاحِبَا الرَّسُوْلِ : رسول کے دو ساتھی — صَاحِبَا السِّجْنِ : دو جیل والے (قیدی)

اَصْحٰبٌ + اَلْكَهْفُ ⇐ اَصْحٰبُ الْكَهْفِ : غار والے (لوگ) — اَصْحٰبُ الْفِيْلِ : ہاتھی والے

مضاف		مضاف الیہ		مرکب اضافی	معنی	مرکب اضافی	معنی
نَبِيٌّ	+	اَلسَّيْفُ	⇐	نَبِيُّ السَّيْفِ	تلوار والا نبی	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	بائیں ہاتھ والے
نَارٌ	+	جَهَنَّمُ	⇐	نَارُ جَهَنَّمَ	جہنم کی آگ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	جنت والے
مُنَافِقَانِ	+	اَلْمَدِيْنَةُ	⇐	مُنَافِقَا الْمَدِيْنَةِ	مدینہ کے دو منافق	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	داہنے ہاتھ والے
مُشْرِكَانِ	+	مَكَّةُ	⇐	مُشْرِكَا مَكَّةَ	مکہ کے دو مشرک	اَصْحٰبُ النَّارِ	آگ والے
مُشْرِكٌ	+	مَكَّةُ	⇐	مُشْرِكُ مَكَّةَ	مکہ کا مشرک		
مُشْرِكُوْنَ	+	مَكَّةُ	⇐	مُشْرِكُوْا مَكَّةَ	مکہ کے مشرک	مُنَافِقُوا الْمَدِيْنَةِ	مدینہ کے منافق
نَبِيٌّ	+	مَلَاحِمُ	⇐	نَبِيُّ مَلَاحِمَ	کچھ جنگوں والا نبی	نَبِيُّ الْمَلَاحِمِ	جنگوں والا نبی
اُمٌّ	+	مَسَاكِيْنُ	⇐	اُمُّ مَسَاكِيْنَ	کچھ مسکینوں کی ماں	اُمُّ الْمَسَاكِيْنِ	مسکینوں کی ماں
قَوْمٌ	+	يُوْنُسَ	⇐	قَوْمُ يُوْنُسَ	یونسؑ کی قوم	قَوْمُ لُوْطٍ/هُوْدٍ/نُوْحٍ/صَالِحٍ	
اٰلُ	+	اِبْرَاهِيْمَ	⇐	اٰلُ اِبْرَاهِيْمَ	ابراہیمؑ کی آل	اٰلُ مُحَمَّدٍ	محمد ﷺ کی آل
اُخْتُ	+	هَارُوْنَ	⇐	اُخْتُ هَارُوْنَ	ہارون کی بہن	اٰلُ فِرْعَوْنَ	فرعون کی آل
صَبْرٌ	+	اَيُّوْبَ	⇐	صَبْرُ اَيُّوْبَ	ایوبؑ کا صبر	اٰلُ مُوْسٰى	موسیٰؑ کی آل
بَنُوْنَ	+	اٰدَمُ	⇐	بَنُوْ اٰدَمَ	آدمؑ کے بیٹے	بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ	اسرائیل کے بیٹے (اولاد)
اَبٌ	+	طَلْحَةُ	⇐	اَبُوْ طَلْحَةَ		اَبُوْ بَكْرٍ	
				اَبُوْ هُرَيْرَةَ		اَبُوْ عُبَيْدَةَ	
				اَبُوْ اُسَامَةَ		اَبُوْ اَيُّوْبَ	
				اَبُوْ مُوْسٰى		اَبُو الْقَاسِمِ	

نوٹ: کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جو ہمیشہ مضاف بن کر آتے ہیں، یعنی خود مضاف بنتے ہیں اور دوسرے اسم کو اپنا مضاف الیہ بنا کر مرکب اضافی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

مضاف		مضاف الیہ		مرکب اضافی	معنی	مرکب اضافی	معنی
كُلٌّ	+	شَيْئٌ	⇐	كُلُّ شَيْئٍ	ہر چیز	كُلُّ نَفْسٍ	ہر جان/شخص
كُلٌّ	+	بِدْعَةٌ	⇐	كُلُّ بِدْعَةٍ	ہر بدعت/نئی بات	كُلُّ ضَلَالَةٍ	ہر گمراہی
ذُوْ	+	فَضْلٌ	⇐	ذُوْ فَضْلٍ	فضل کرنے والا	ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ	مضبوط طاقت والا

ذُوْ + اَلْقَرْنَانِ ⇐ ذُوالْقَرْنَيْنِ : دوسینگوں والا
ذَاتُ + لَهَبٌ ⇐ ذَاتُ لَهَبٍ : شعلے والی
عِنْدَ + اَللّٰهُ ⇐ عِنْدَ اللّٰهِ : اللہ کے پاس
غَيْرٌ + اَللّٰهُ ⇐ غَيْرُاللّٰهِ : اللہ کے سوا
مَعَ + اَللّٰهُ ⇐ مَعَ اللّٰهِ : اللہ کے ساتھ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ : صبر کرنے والوں کے ساتھ
دُوْنَ + اَللّٰهُ ⇐ دُوْنَ اللّٰهِ : اللہ کے علاوہ
دُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ : مومنوں کے علاوہ
بَيْنَ + اَلْبَحْرَانِ ⇐ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ : دو دریاؤں کے درمیان
بَيْنَ + اَلسَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ ⇐ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ : آسمان اور زمین کے درمیان

دو سے زیادہ اسماء پر مشتمل مرکب اضافی

لڑکے کا گھر اور گھر کا دروازہ دو مرکب اضافی ہیں۔پہلی ترکیب میں اسم گھر مضاف ہے اور لڑکا مضاف الیہ جبکہ دوسری ترکیب میں اسم دروازہ مضاف ہے اور گھر مضاف الیہ۔یعنی

لڑکے کا گھر — گھر کا دروازہ
(مضاف الیہ)+(مضاف) — (مضاف الیہ)+(مضاف)

ان دونوں مرکبات کو ملا کر اگر ایک ہی مرکب اضافی بنایا جائے تو وہ اس طرح ہوگا:

لڑکے کے گھر کا دروازہ
(مضاف الیہ) + (مضاف)
(مضاف الیہ) + (مضاف)

اس ترکیب میں اسم دروازہ صرف مضاف ہے اور لڑکا صرف مضاف الیہ۔جبکہ اسم گھر اسم لڑکا کا مضاف اور اسم دروازہ کا مضاف الیہ ہے۔لہٰذا اسم دروازہ پر صرف مضاف اور اسم لڑکا پر صرف مضاف الیہ کے قاعدے لاگو ہوں گے۔جبکہ اسم گھر پر مضاف اور مضاف الیہ دونوں کے قاعدے لاگو ہوں گے۔یعنی

لڑکے کے گھر کا دروازہ

بَابٌ + بَيْتٌ + اَلْوَلَدُ ⇐ بَابُ بَيْتِ الْوَلَدِ

اوپر بیان کی گئی مثال سے درج ذیل قاعدہ اخذ کیا گیا ہے:

قاعدہ دو سے زائد اسماء پر مشتمل مرکب اضافی کی عربی ترکیب میں پہلا اسم صرف مضاف ہوگا اور اس پر صرف مضاف کے قاعدے لاگو ہوں گے اور آخری اسم صرف مضاف الیہ ہوگا، اس لیے اس پر صرف مضاف الیہ کا قاعدہ لاگو ہوگا۔جبکہ بیچ والا اسم

مضاف بھی ہوگا اور مضاف الیہ بھی۔ لہٰذا اس پر مضاف اور مضاف الیہ دونوں کے قاعدے لاگو ہوں گے۔

سُنَّةٌ + رَسُوْلٌ + اَللّٰهُ	⇐	سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	:	اللہ کے رسول کی سنت
اٰيٰتٌ + كِتَابٌ + اَللّٰهُ	⇐	اٰيٰتُ كِتَابِ اللّٰهِ	:	اللہ کی کتاب کی آیتیں
اُمٌّ + عَبْدٌ + اَللّٰهُ	⇐	اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ	:	عبد اللہ کی ماں
مٰلِكٌ + يَوْمٌ + اَلدِّيْنُ	⇐	مٰلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ	:	بدلے کے دن کا مالک
كُلٌّ + ذَاتٌ + حَمَلٌ	⇐	كُلُّ ذَاتِ حَمَلٍ	:	ہر حمل والی
يَدَانِ + اَبٌ + لَهَبٌ	⇐	يَدَا اَبِىْ لَهَبٍ	:	ابولہب کے دونوں ہاتھ
قَدَمَانِ + اِبْنٌ + اٰدَمُ	⇐	قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ	:	آدم کے بیٹے کے دونوں قدموں
فَوْقَ + صَوْتٌ + اَلنَّبِىُّ	⇐	فَوْقَ صَوْتِ النَّبِىِّ	:	نبی کی آواز سے اوپر
تَحْتَ + اَقْدَامٌ + اَلْاُمَّهَاتُ	⇐	تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ	:	ماؤں کے قدموں کے نیچے
عَالِمٌ + غَيْبٌ + اَلسَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	⇐	عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	:	آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا

ضمائر کے ساتھ مرکب اضافی

ضمائر حالت نصب اور جرّ میں

مقام	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ـ هُ	ـ هُمَا	ـ هُم
	مؤنث	ـ هَا	ـ هُمَا	ـ هُنَّ
حاضر	مذکر	ـ كَ	ـ كُمَا	ـ كُم
	مؤنث	ـ كِ	ـ كُمَا	ـ كُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	ـ یْ	ـ نَا	

حالتِ نصب اور جرّ کے ضمائر متصل (attached) ہوتے ہیں۔ یہ اکیلے نہیں رہ سکتے بلکہ کسی اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر آتے ہیں۔

اس (مذکر) کی کتاب

كِتَابٌ + هُوَ ⇐ كِتَابُ هُ ⇐ كِتَابُهُ ⇐ كِتَابُهٗ

اُن دونوں (مذکر) کی کتاب : كِتَابٌ + هُمَا ⇐ كِتَابُهُمَا

اُن (مذکر) کی کتاب : كِتَابٌ + هُمْ ⇐ كِتَابُهُمْ

اُس (مؤنث) کی کتاب : كِتَابٌ + هِيَ ⇐ كِتَابُهَا

اُن دونوں (مؤنث) کی کتاب : كِتَابٌ + هُمَا ⇐ كِتَابُهُمَا

اُن (مؤنث) کی کتاب : كِتَابٌ + هُنَّ ⇐ كِتَابُهُنَّ

تیری (مذکر کی) کتاب : كِتَابٌ + اَنْتَ ⇐ كِتَابُكَ

تم دونوں (مذکر کی) کتاب : كِتَابٌ + اَنْتُمَا ⇐ كِتَابُكُمَا

تمہاری (مذکر کی) کتاب : كِتَابٌ + اَنْتُم ⇐ كِتَابُكُمْ

تیری (مؤنث کی) کتاب : كِتَابٌ + اَنْتِ ⇐ كِتَابُكِ

تم دونوں (مؤنث) کی کتاب : كِتَابٌ + اَنْتُمَا ⇐ كِتَابُكُمَا

تمہاری (مؤنث کی) کتاب : كِتَابٌ + اَنْتُنَّ ⇐ كِتَابُكُنَّ

میری کتاب : كِتَابٌ + اَنَا ⇐ كِتَابُی ⇐ كِتَابِی ☆

نوٹ یائے متکلم (یْ) اپنے سے پہلے حرف پر کسرہ یعنی زیر (ــِـ) مانگتی ہے۔

ہماری کتاب: كِتَابٌ + نَحْنُ ⇐ كِتَابُنَا

رَبُّهٗ ⇐ رَبُّهٗ رَبُّهُمَا رَبُّهُم

رَبُّهَا رَبُّهُمَا رَبُّهُنَّ

رَبُّكَ رَبُّكُمَا رَبُّكُم

رَبُّكِ رَبُّكُمَا رَبُّكُنَّ

رَبِّی رَبُّنَا

واحد مذکر غائب کی ضمیر (ہٗ) کی مختلف شکلیں

اپنی عام حالت میں واحد مذکر غائب کی ضمیر (ہ) ضَمَّہ یعنی پیش (ــُـ) والی حرکت رکھتی ہے۔ مگر اس کی حرکت اس سے پہلے حرف کی حرکت کے مطابق درج ذیل قاعدے کے تحت تبدیل ہوتی رہتی ہے:

1) ہُ سے پہلا حرف اگر ساکن ہو تو یہ اپنی عام حرکت یعنی پیش (ــُـ) کو برقرار رکھتی ہے۔ جیسے مِنْهُ

2) ہُ سے پہلے حرف پر اگر اوپر والی حرکت یعنی زبر یا پیش ہو تو اس کی حرکت الٹے پیش (ــٗـ) میں تبدیل ہو جاتی ہے، جیسے رَبَّهٗ اور رَبُّهٗ

3) ہُ سے پہلا حرف اگر یا ساکن (یْ) ہو تو اس کی حرکت زیر (ــِـ) میں بدل جاتی ہے، جیسے فِيْهِ

4) ہُ سے پہلے حرف پر اگر نیچے والی حرکت یعنی زیر ہو تو اس کی حرکت کھڑی زیر (ــٖـ) میں بدل جاتی ہے، جیسے رَبِّهٖ

ــَـ ہُ ⇐ ہٗ

ــُـ ہُ ⇐ ہٗ

عام حالت: ــْـ ہُ ⇐ ہُ

یْہُ ⇐ ہِ

ــِـ ہُ ⇐ ہٖ

یائے متکلم (یْ) کے قواعد

1) یائے متکلم (یْ) اپنے سے پہلے حرف پر کسرہ یعنی زیر (ــِ) مانگتی ہے۔

لہٰذا یائے متکلم کے مضاف تینوں اعرابی حالتوں میں عموماً ایک ہی شکل رکھتے ہیں۔ مثلاً

قَوْمٌ + اَنَا	⇐ قَوْمُيْ	⇐ قَوْمِيْ	(↑)	حالتِ رفع
عَبْدٌ + اَنَا	⇐ عَبْدُيْ	⇐ عَبْدِيْ	(↑)	حالتِ رفع
قَوْمًا + اَنَا	⇐ قَوْمَيْ	⇐ قَوْمِيْ	(↓)	حالتِ نصب
عَبْدًا + اَنَا	⇐ عَبْدَيْ	⇐ عَبْدِيْ	(↓)	حالتِ نصب
قَوْمٍ + اَنَا	⇐ قَوْمِيْ		(←)	حالتِ جرّ
عَبْدٍ + اَنَا	⇐ عَبْدِيْ		(←)	حالتِ جرّ

2) اگر یائے متکلم سے پہلے حرف کو زیر (ــِ) نہ دی جا سکے تو پھر یائے متکلم کو فتحہ یعنی زبر (ــَ) دی جاتی ہے۔ مثلاً

كِتَابَانِ + اَنَا	⇐ كِتَابَايْ	⇐ كِتَابَايَ	: میری دو کتابیں
خَطِيْ + اَنَا	⇐ خَطَايَايْ	⇐ خَطَايَايَ	: میری خطائیں

مزید مثالیں

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ : اس کا بندہ اور اس کا رسول

اَمْوَالٌ + هُمْ ⇐ اَمْوَالُهُمْ : اُن کے مال — اَنْفُسٌ + هُمْ ⇐ اَنْفُسُهُمْ : اُن کی جانیں

دِيْنٌ + هُنَّ ⇐ دِيْنُهُنَّ : اُن (مؤنث) کا دین

اُمٌّ + اَنْتِ ⇐ اُمُّكِ : تیری (مؤنث کی) ماں — اَبٌ + اَنْتِ ⇐ اَبُوْكِ : تیرا (مؤنث کا) باپ

اَمْوَالٌ + اَنْتُمْ ⇐ اَمْوَالُكُمْ : تمہارے مال — اَوْلَادٌ + اَنْتُمْ ⇐ اَوْلَادُكُمْ : تمہاری اولاد

عَدُوٌّ + اَنْتُمْ ⇐ عَدُوُّكُمْ : تمہارا دشمن — اٰبَآءٌ + اَنْتُمْ ⇐ اٰبَآءُكُمْ : تمہارے باپ (دادا)

اَبْنَآءٌ + اَنْتُمْ ⇐ اَبْنَآئُكُمْ : تمہارے بیٹے — اِخْوَانٌ + اَنْتُمْ ⇐ اِخْوَانُكُمْ : تمہارے بھائی

اَزْوَاجٌ + اَنْتُمْ ⇐ اَزْوَاجُكُمْ : تمہاری بیویاں — عَشِيْرَةٌ + اَنْتُمْ ⇐ عَشِيْرَتُكُمْ : تمہارے رشتہ دار

رَحْمَةٌ + اَنَا ⇐ رَحْمَتُيْ ⇐ رَحْمَتِيْ — اَمْرٌ + اَنَا ⇐ اَمْرُيْ ⇐ اَمْرِيْ : میرا حکم

سَبِيْلٌ + اَنَا ⇐ سَبِيْلُيْ ⇐ سَبِيْلِيْ : میرا راستہ — صَلَاةٌ + اَنَا ⇐ صَلَاتُيْ ⇐ صَلَاتِيْ : میری نماز

نُسُكٌ + اَنَا ⇐ نُسُكُيْ ⇐ نُسُكِيْ : میری قربانی — مَحْيَا + اَنَا ⇐ مَحْيَايْ ⇐ مَحْيَايَ : میری زندگی

قَوْلٌ + نَحْنُ ⇐ قَوْلُنَا : ہماری بات — رُسُلٌ + رَبٌّ + نَحْنُ ⇐ رُسُلُ رَبِّنَا : ہمارے ربّ کے رسول
اٰيٰتٌ + نَحْنُ ⇐ اٰيٰتُنَا : ہماری نشانیاں — وَجْهٌ + رَبٌّ + اَنْتَ ⇐ وَجْهُ رَبِّكَ : تیرے ربّ کی ذات
حَيَاتٌ + نَحْنُ ⇐ حَيَاتُنَا : ہماری زندگی — فَضْلٌ + رَبٌّ + اَنَا ⇐ فَضْلُ رَبِّي : میرے ربّ کا فضل
سَبِيْلٌ + نَحْنُ ⇐ سَبِيْلُنَا : ہمارا راستہ — بَطْشٌ + رَبٌّ + اَنْتَ ⇐ بَطْشُ رَبِّكَ : تیرے ربّ کی پکڑ

مرکب اضافی میں اسمِ اشارہ کا استعمال

ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ اشارہ اسم کے چاروں پہلوؤں کے لحاظ سے مشارٌ الیہ کے مطابق ہوتا ہے۔ مرکب اضافی میں اشارہ کے مزید قواعد درج ذیل ہیں :

الف) اشارہ اگر مضاف الیہ کی طرف ہو تو اُسے مضاف الیہ سے پہلے لکھتے ہیں۔ مثلاً

کسی لڑکے کی کتاب : كِتَابُ وَلَدٍ
اُس لڑکے کی کتاب : كِتَابُ ذٰلِكَ الْوَلَدِ
اُن دونوں لڑکوں کی کتاب : كِتَابُ ذَيْنِكَ الْوَلَدَيْنِ

ب) اشارہ اگر مضاف کی طرف ہو تو اُسے مرکب اضافی کے آخر میں لکھتے ہیں۔ مثلاً

لڑکے کی یہ کتاب : كِتَابُ الْوَلَدِ هٰذَا
لڑکے کی یہ دو کتابیں : كِتَابَا الْوَلَدِ هٰذَانِ
اُس لڑکے کی یہ کتاب : كِتَابُ ذٰلِكَ الْوَلَدِ هٰذَا
اِس گھر کا ربّ : رَبُّ هٰذَا الْبَيْتِ
میرا یہ گھر : بَيْتِيْ هٰذَا
میری یہ قمیض : قَمِيْصِيْ هٰذَا
اِن دو جادوگروں کا جادو : سِحْرُ هٰذَيْنِ السّٰحِرَيْنِ

مرکب اضافی میں صفت کا استعمال

مرکب اضافی میں سے صفت چاہے مضاف کی ہو یا مضاف الیہ کی، اُسے مرکب اضافی کے آخر میں لکھا جاتا ہے۔ البتہ صفت اسم کے چاروں، پہلوؤں (جنس، عدد، وسعت، اعرابی حالت) کے لحاظ سے اپنے موصوف کے مطابق ہوگی۔ مثلاً

اللہ کا عزت والا رسول : رَسُوْلُ اللّٰهِ الْكَرِيْمُ
اللہ کے نیک بندے : عِبَادُ اللّٰهِ الصّٰلِحُوْنَ ⇐ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ (←)

حروفِ جارّہ: عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں، جو اسم کو حالتِ جرّ میں لے جاتے ہیں، انہیں حروف جارّہ کہتے ہیں۔

مرکب جارّی: ایسا مرکب جس میں حروف جارہ میں سے کوئی حرف استعمال ہو، مرکب جاری کہلاتا ہے۔

حرفِ جارہ + اسم ⇐ مرکب جاری

حروف جارہ کی کل تعداد 17 ہے۔ ان میں سے قرآنِ مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے گیارہ (11) حروفِ جارہ یہ ہیں:

بِ ، تَ ، وَ ، كَ ، فِيْ ، لِ ، مِنْ ، عَنْ ، اِلٰى ، عَلٰى ، حَتّٰى

1 بِ : کے ساتھ/کے ذریعے (With)

بِ	+	قَلَمٌ	⇐	بِقَلَمٍ	: کسی قلم کے ساتھ
بِ	+	اَلْقَلَمُ	⇐	بِالْقَلَمِ	: قلم کے ساتھ
بِ	+	اَلْحَقُّ	⇐	بِالْحَقِّ	: حق کے ساتھ
بِ	+	اَللّٰهُ	⇐	بِاللّٰهِ	: اللہ کے ساتھ
بِ	+	اَللِّسَانُ	⇐	بِاللِّسَانِ	: زبان کے ساتھ
بِ	+	اَلْقَلْبُ	⇐	بِالْقَلْبِ	: دل کے ساتھ
بِ	+	اَلْوَالِدَان	⇐	بِالْوَالِدَيْنِ	: والدین کے ساتھ
بِ	+	اِذْنُ اللّٰهِ	⇐	بِاِذْنِ اللّٰهِ	: اللہ کے حکم سے
بِ	+	نَصْرُ اللّٰهِ	⇐	بِنَصْرِ اللّٰهِ	: اللہ کی مدد سے
بِ	+	اِسْمُ اللّٰهِ	⇐	بِسْمِ اللّٰهِ	: اللہ کے نام سے
بِ	+	رَبُّ الْفَلَقِ	⇐	بِرَبِّ الْفَلَقِ	: صبح کے ربّ کے ساتھ
بِ	+	رَبُّ النَّاسِ	⇐	بِرَبِّ النَّاسِ	: لوگوں کے ربّ کے ساتھ
بِ	+	اِسْمُ رَبِّكَ	⇐	بِاسْمِ رَبِّكَ	: تیرے ربّ کے نام سے
بِ	+	اَمْوَالُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ	⇐	بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	: ان کے مالوں اور جانوں کے ساتھ
بِ	+	اَلْهُدٰى وَ دِيْنُ الْحَقِّ	⇐	بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ	: ھدایت اور سچائی کے دین کے ساتھ

2 **تَ** : قسم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور صرف اللہ کے لیے مخصوص ہے۔

تَ	+	اَللّٰهُ	⇐	تَاللّٰهِ	: اللہ کی قسم

3 **وَ** : قسم کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

وَ	+	اَللّٰهُ	⇐	وَ اللّٰهِ	: اللہ کی قسم
وَ	+	اَلْعَصْرُ	⇐	وَ الْعَصْرِ	: زمانے کی قسم
وَ	+	اَلشَّمْسُ	⇐	وَ الشَّمْسِ	: سورج کی قسم
وَ	+	اَلْقَمَرُ	⇐	وَ الْقَمَرِ	: چاند کی قسم
وَ النَّهَارِ		دن کی قسم		وَ الَّيْلِ	: رات کی قسم
وَ	+	اَلسَّمَاءُ	⇐	وَ السَّمَآءِ	: آسمان کی قسم
وَ	+	اَلْاَرْضُ	⇐	وَ الْاَرْضِ	: زمین کی قسم
وَ	+	اَلنَّجْمُ	⇐	وَ النَّجْمِ	: ستارے کی قسم
وَ	+	اَلضُّحٰى	⇐	وَ الضُّحٰى	: چاشت کی قسم
وَ	+	اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِيْمُ	⇐	وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ	: حکمت والے قرآن کی قسم

وَ التِّيْنِ	وَ الزَّيْتُوْنِ	وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ	وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ
انجیر کی قسم	زیتون کی قسم	طور سینا کی قسم	اس امن والے شہر کی قسم

نوٹ **واوٴ عطف** اور **واوٴ جارہ** کی شکل ایک جیسی ہوتی ہے، یعنی **وَ** ۔ البتہ **واوٴ عطف** اسم کی اعرابی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں لاتا اور اس کا معنی ''**اور**'' ہوتا ہے۔ مثلاً

وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ : اور سورج اور چاند

4 **كَ** : کی طرح/کی مانند (Like)

كَ	+	مَآءٌ	⇐	كَمَآءٍ	: پانی کی طرح
كَ	+	اَلنُّوْرُ	⇐	كَالنُّوْرِ	: روشنی کی طرح

كَ	+	اَلدِّهَانُ	⇐	كَالدِّهَانِ	:	چمڑے کی طرح
كَ	+	ظُلُمٰتٌ	⇐	كَظُلُمٰتٍ	:	اندھیروں کی طرح
كَ	+	شَجَرَةٌ مُّبٰرَكَةٌ	⇐	كَشَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	:	کسی بابرکت درخت کی طرح
كَ	+	اَلْعُرْجُوْنُ الْقَدِيْمُ	⇐	كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ	:	کھجور کی پرانی شاخ کی طرح
كَ	+	اَلْفُجَّارُ	⇐	كَالْفُجَّارِ	:	بدکاروں کی طرح
كَ	+	اَلْمُجْرِمُوْنَ	⇐	كَالْمُجْرِمِيْنَ	:	مجرموں کی طرح
كَ	+	عَصْفٌ مَّاْكُوْلٌ	⇐	كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ	:	کسی کھائے ہوئے بھُس کی طرح
كَ	+	اَلْفَرَاشُ الْمَبْثُوْثُ	⇐	كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ	:	بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح
كَ	+	اَلْعِهْنُ الْمَنْفُوْشُ	⇐	كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ	:	دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح
كَ	+	صَاحِبُ الْحُوْتِ	⇐	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	:	مچھلی والے کی مانند

5 فِيْ : میں (in)

فِيْ	+	اَلْاَرْضُ	⇐	فِي الْاَرْضِ	:	زمین میں
فِيْ	+	اَلسَّمَآءُ	⇐	فِي السَّمَآءِ	:	آسمان میں
فِيْ	+	خُسْرٌ	⇐	فِيْ خُسْرٍ	:	کسی نقصان میں
فِيْ	+	جَنّٰتٌ وَّ عُيُوْنٌ	⇐	فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ	:	گھنے باغوں اور چشموں میں
فِيْ	+	سَبِيْلُ اللّٰهِ	⇐	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	:	اللہ کی راہ میں
فِيْ	+	جَنّٰتُ النَّعِيْمِ	⇐	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	:	خوب نعمتوں والے باغوں میں
فِيْ	+	دِيْنُكُمْ	⇐	فِيْ دِيْنِكُمْ	:	تمہارے دین میں
فِيْ	+	يَوْمَانِ	⇐	فِيْ يَوْمَيْنِ	:	دو دنوں میں

فِيْ غَمَرٰتٍ	:	سختیوں میں	فِي الدُّنْيَا	:	دنیا میں
فِي الْاٰخِرَةِ	:	آخرت میں	فِيْ جَهَنَّمَ	:	جہنم میں
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	:	کسی کھلی گمراہی میں	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ	:	ایک محفوظ تختی میں
فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ	:	ایک خوشحال زندگی میں	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ	:	ایک عالیشان باغ میں
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ	:	لوگوں کے سینوں میں	فِيْ صَلَاتِهِمْ	:	اُن کی نماز میں
فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ	:	بہت سخت عذاب میں	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ	:	عظمت والی رات میں

فِیْ + قُلُوْبُهُمْ ⇐ فِیْ قُلُوْبِهِمْ : ان کے دلوں میں

6 لِ : کا/کیلئے (For)

لِ + اَللّٰهُ	⇐	لِلّٰهِ	:	اللہ کے لیے
لِ + اَلْاِنْسَانُ	⇐	لِلْاِنْسَانِ	:	انسان کے لیے
لِ + اَلسَّآئِلُ وَالْمَحْرُوْمُ	⇐	لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ	:	سوال کرنیوالے اور نہ کرنے والے کیلئے
لِ + اَلْمُتَّقُوْنَ	⇐	لِلْمُتَّقِیْنَ	:	پرہیزگاروں کیلئے
لِ + اَلْمُسْرِفُوْنَ	⇐	لِلْمُسْرِفِیْنَ	:	فضول خرچی کرنے والوں کیلئے
لِ + فُقَرَآءُ	⇐	لِفُقَرَآءَ	:	کچھ فقیروں کیلئے
لِ + مَسَاکِیْنُ	⇐	لِمَسَاکِیْنَ	:	کچھ مسکینوں کیلئے
لِ + اَلْفُقَرَآءُ وَالْمَسَاکِیْنُ	⇐	لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ	:	فقیروں اور مسکینوں کیلئے
لِ + رَسُوْلُهٗ	⇐	لِرَسُوْلِهٖ	:	اُس کے رسول کیلئے

نوٹ: لامِ جارہ جب اَلْ والے اسم پر داخل ہوتو اس کی الف کو ختم کر دیتا ہے۔ اور براہِ راست لام کے ساتھ مل جاتا ہے۔

لامِ جارہ ملکیت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، اس وقت اُسے لامِ تملیک کہتے ہیں۔ مثلاً

لِلّٰهِ : اللہ کا

7 مِنْ : سے/کی طرف سے/میں سے (From)

مِنْ + اَلْمَدِیْنَةُ ⇐ مِنَ الْمَدِیْنَةِ : مدینہ سے

نوٹ: مِنْ کو جب آگے کسی ساکن حرف سے ملانا ہو تو اس کے نون کو فتحہ یعنی زبر (ـَـ) دی جاتی ہے۔

مِنْ + اَللّٰهُ	⇐	مِنَ اللّٰهِ	:	اللہ کی طرف سے
مِنْ + اَلسَّمَآءُ	⇐	مِنَ السَّمَآءِ	:	آسمان سے
مِنْ + مَکَّةُ	⇐	مِنْ مَّکَّةَ	:	مکہ سے
مِنْ + اَلْجِنَّةُ وَالنَّاسُ	⇐	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ	:	جنوں اور انسانوں میں سے
مِنْ + اَلشَّیْطٰنُ الرَّجِیْمُ	⇐	مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ	:	مردود شیطان سے

مِنْ + عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⇐ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ : ایک دردناک عذاب سے

مِنْ + نَارُ جَهَنَّمَ ⇐ مِنْ نَّارِ جَهَنَّمَ : جہنم کی آگ سے

مِنْ + اَلْفُ شَهْرٍ ⇐ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ : ایک ہزار مہینے سے

مِنْ + شَرُّ غَاسِقٍ ⇐ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ : اندھیری رات کی برائی سے

مِنْ + شَرُّ النَّفّٰثٰتِ ⇐ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ : پھونکنے والیوں کی برائی سے

مِنْ + شَرُّ حَاسِدٍ ⇐ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ : کسی حسد کرنیوالے کی برائی سے

مِنْ + خَشْيَةُ اللّٰهِ ⇐ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ : اللہ کے خوف سے

مِنْ + اَمْرُ رَبِّىْ ⇐ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ : میرے رب کے حکم سے

8 عَنْ : سے / کے متعلق

نوٹ عَنْ کو جب آگے کسی ساکن حرف سے ملانا ہو تو اس کے نون کو کسرہ یعنی زیر (ــِـ) دی جاتی ہے۔

عَنْ + اَلْفَحْشَاءُ وَالْمُنْكَرُ ⇐ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ : بے حیائی اور برائی سے

عَنْ + ذِكْرُ اللّٰهِ ⇐ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ : اللہ کی یاد سے

عَنْ + سَبِيْلُ اللّٰهِ ⇐ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ : اللہ کی راہ سے

عَنْ + صَلَاتُهُمْ ⇐ عَنْ صَلَاتِهِمْ : ان کی نماز سے

عَنْ + اَلسَّاعَةُ ⇐ عَنِ السَّاعَةِ : قیامت کے متعلق

عَنْ + اَلرُّوْحُ ⇐ عَنِ الرُّوْحِ : روح کے متعلق

عَنْ + اَلنَّعِيْمُ ⇐ عَنِ النَّعِيْمِ : نعمتوں کے متعلق

عَنْ + اَبُوْ هُرَيْرَةُ ⇐ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ : ابو ہریرہؓ سے (روایت ہے)

عَنْ + عُثْمَانُ ⇐ عَنْ عُثْمَانَ : عثمانؓ سے (روایت ہے)

9 اِلٰى : کی طرف / تک (To/Towards)

اِلٰى اور عَلٰى کو جب آگے کسی ساکن حرف سے ملانا ہو تو اس کی کھڑی زبر (ــٰـ) عام زبر (ــَـ) میں بدل جاتی ہے۔

اِلٰى + اَللّٰهُ ⇐ اِلَى اللّٰهِ : اللہ کی طرف

اِلٰی + اَلنُّوْرُ ⇐ اِلَی النُّوْرِ : روشنی کی طرف

اِلٰی + اَلْمَشْرِقُ ⇐ اِلَی الْمَشْرِقِ : مشرق کی طرف

اِلَی الْاِبِلِ : اونٹ کی طرف — اِلَی السَّمَآءِ : آسمان کی طرف

اِلَی الْجِبَالِ : پہاڑوں کی طرف — اِلَی الْاَرْضِ : زمین کی طرف

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ : سیدھے راستے کی طرف

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی : مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف

اِلٰی + ذِکْرُ اللّٰہِ ⇐ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ : اللہ کی یاد کی طرف

اِلٰی + یَوْمُ الدِّیْنِ ⇐ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ : جزا کے دن تک

اِلٰی + دَارُ السَّلَامِ ⇐ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ : سلامتی کے گھر کی طرف

اِلٰی + نَارُ جَھَنَّمَ ⇐ اِلٰی نَارِ جَھَنَّمَ : جہنم کی آگ کی طرف

10 عَلٰی : پر (on/at)

عَلٰی + اَلْعَرْشُ ⇐ عَلَی الْعَرْشِ : عرش پر

عَلٰی + اَلْاِسْلَامُ ⇐ عَلَی الْاِسْلَامِ : اسلام پر

عَلٰی + اَلْاِیْمَانُ ⇐ عَلَی الْاِیْمَانِ : ایمان پر

عَلٰی + اَلْاَرَآئِکُ ⇐ عَلَی الْاَرَآئِکِ : مسندوں پر

عَلٰی + اَلْکٰذِبُوْنَ ⇐ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ : جھوٹوں پر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ : محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ : ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر

عَلٰی + کُلُّ شَیْءٍ ⇐ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ : چیز ہر پر

عَلٰی + ھُدًی ⇐ عَلٰی ھُدًی : ہدایت پر

11 حَتّٰی : تک (Till)

حَتّٰی + حِیْنٌ ⇐ حَتّٰی حِیْنٍ : ایک مدّت تک

حَتّٰی + مَطْلَعُ الْفَجْرِ ⇐ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ : صبح کے طلوع ہونے تک

حروفِ جارّہ کا ضمائر پر استعمال

1 بِ : کے ساتھ/کے ذریعے

بِ + هُمْ ⇐ بِهِمْ اُن (سب) کے ساتھ	بِ + هُمَا ⇐ بِهِمَا اُن دونوں کے ساتھ	بِ + هُوَ ⇐ بِهٖ اُس کے ساتھ
بِ + هُنَّ ⇐ بِهِنَّ ان (سب) کے ساتھ	بِ + هُمَا ⇐ بِهِمَا ان دونوں کے ساتھ	بِ + هِيَ ⇐ بِهَا اس (مؤنث) کے ساتھ
بِ + اَنْتُمْ ⇐ بِكُمْ تمہارے ساتھ	بِ + اَنْتُمَا ⇐ بِكُمَا تم دونوں کے ساتھ	بِ + اَنْتَ ⇐ بِكَ تیرے ساتھ
بِ + اَنْتُنَّ ⇐ بِكُنَّ تمہارے ساتھ	بِ + اَنْتُمَا ⇐ بِكُمَا تم دونوں کے ساتھ	بِ + اَنْتِ ⇐ بِكِ تیرے (مؤنث کے) ساتھ
بِ + نَحْنُ ⇐ بِنَا ہمارے ساتھ		بِ + اَنَا ⇐ بِیْ میرے ساتھ

2 فِیْ : میں

فِیْ + هُمْ ⇐ فِيْهِمْ ان (سب) میں	فِیْ + هُمَا ⇐ فِيْهِمَا ان دونوں میں	فِیْ + هُوَ ⇐ فِيْهِ اس میں
فِیْ + هُنَّ ⇐ فِيْهِنَّ ان (سب) میں	فِیْ + هُمَا ⇐ فِيْهِمَا ان دونوں میں	فِیْ + هِيَ ⇐ فِيْهَا اس (مؤنث) میں
فِیْ + اَنْتُمْ ⇐ فِيْكُمْ تم (سب) میں	فِیْ + اَنْتُمَا ⇐ فِيْكُمَا تم دونوں میں	فِیْ + اَنْتَ ⇐ فِيْكَ تجھ میں
فِیْ + اَنْتُنَّ ⇐ فِيْكُنَّ تم (سب) میں	فِیْ + اَنْتُمَا ⇐ فِيْكُمَا تم دونوں میں	فِیْ + انْتِ ⇐ فِيْكِ تجھ (مؤنث) میں
فِیْ + نَحْنُ ⇐ فِيْنَا ہم میں		فِیْ + اَنَا ⇐ فِيْیَ ⇐ فِیَّ مجھ میں

3 اِلٰی : کی طرف

اِلٰی + هُوَ ⇐ اِلَيْهِ اس کی طرف	اِلٰی + هُمَا ⇐ اِلَيْهِمَا ان دونوں کی طرف	اِلٰی + هُمْ ⇐ اِلَيْهِمْ ان (سب) کی طرف
اِلٰی + هِیَ ⇐ اِلَيْهَا اس (مؤنث) کی طرف	اِلٰی + هُمَا ⇐ اِلَيْهِمَا ان دونوں کی طرف	اِلٰی + هُنَّ ⇐ اِلَيْهِنَّ اُن (سب) کی طرف
اِلٰی + اَنْتَ ⇐ اِلَيْكَ تیری طرف	اِلٰی + اَنْتُمَا ⇐ اِلَيْكُمَا تم دونوں کی طرف	اِلٰی + اَنْتُمْ ⇐ اِلَيْكُمْ تم (سب) کی طرف
اِلٰی + اَنْتِ ⇐ اِلَيْكِ تیری (مؤنث) کی طرف	اِلٰی + اَنْتُمَا ⇐ اِلَيْكُمَا تم دونوں کی طرف	اِلٰی + اَنْتُنَّ ⇐ اِلَيْكُنَّ تم (سب) کی طرف
اِلٰی + اَنَا ⇐ اِلَیْیَ ⇐ اِلَیَّ میری طرف	اِلٰی + نَحْنُ ⇐ اِلَيْنَا ہماری طرف	

4 عَلٰی : پر

عَلٰی + هُوَ ⇐ عَلَيْهِ اس پر	عَلٰی + هُمَا ⇐ عَلَيْهِمَا ان دونوں پر	عَلٰی + هُمْ ⇐ عَلَيْهِمْ اُن (سب) پر
عَلٰی + هِیَ ⇐ عَلَيْهَا اس (مؤنث) پر	عَلٰی + هُمَا ⇐ عَلَيْهِمَا ان دونوں پر	عَلٰی + هُنَّ ⇐ عَلَيْهِنَّ ان (سب) پر
عَلٰی + اَنْتَ ⇐ عَلَيْكَ تجھ پر	عَلٰی + اَنْتُمَا ⇐ عَلَيْكُمَا تم دونوں پر	عَلٰی + اَنْتُمْ ⇐ عَلَيْكُمْ تم (سب) پر
عَلٰی + اَنْتِ ⇐ عَلَيْكِ تجھ (مؤنث) پر	عَلٰی + اَنْتُمَا ⇐ عَلَيْكُمَا تم دونوں پر	عَلٰی + اَنْتُنَّ ⇐ عَلَيْكُنَّ تم (سب) پر
عَلٰی + اَنَا ⇐ عَلَیْیَ ⇐ عَلَیَّ تجھ پر	عَلٰی + نَحْنُ ⇐ عَلَيْنَا ہم پر	

5 مِنْ : سے/میں سے/کی طرف سے

مِنْ + هُوَ ⇐ مِنْهُ اس میں سے	مِنْ + هُمَا ⇐ مِنْهُمَا ان دونوں میں سے	مِنْ + هُمْ ⇐ مِنْهُمْ ان (سب) میں سے
مِنْ + هِيَ ⇐ مِنْهَا اس (مؤنث) میں سے	مِنْ + هُمَا ⇐ مِنْهُمَا ان دونوں میں سے	مِنْ + هُنَّ ⇐ مِنْهُنَّ ان (سب) میں سے
مِنْ + اَنْتَ ⇐ مِنْكَ تجھ سے	مِنْ + اَنْتُمَا ⇐ مِنْكُمَا تم دونوں میں سے	مِنْ + اَنْتُمْ ⇐ مِنْكُمْ تم (سب) میں سے
مِنْ + اَنْتِ ⇐ مِنْكِ تجھ (مؤنث) سے	مِنْ + اَنْتُمَا ⇐ مِنْكُمَا تم دونوں میں سے	مِنْ + اَنْتُنَّ ⇐ مِنْكُنَّ تم (سب) میں سے
مِنْ + اَنَا ⇐ مِنْىْ ⇐ مِنِّىْ مجھ سے	مِنْ + نَحْنُ ⇐ مِنْنَا ⇐ مِنَّا ہم میں سے	

6 عَنْ : سے/کے متعلق

عَنْ + هُوَ ⇐ عَنْهُ اس سے	عَنْ + هُمَا ⇐ عَنْهُمَا ان دونوں سے	عَنْ + هُمْ ⇐ عَنْهُمْ ان (سب) سے
عَنْ + هِيَ ⇐ عَنْهَا اس (مؤنث) سے	عَنْ + هُمَا ⇐ عَنْهُمَا ان دونوں سے	عَنْ + هُنَّ ⇐ عَنْهُنَّ اُن (سب) سے
عَنْ + اَنْتَ ⇐ عَنْكَ تجھ سے	عَنْ + اَنْتُمَا ⇐ عَنْكُمَا تم دونوں سے	عَنْ + اَنْتُمْ ⇐ عَنْكُمْ تم (سب) سے
عَنْ + اَنْتِ ⇐ عَنْكِ تجھ (مؤنث) سے	عَنْ + اَنْتُمَا ⇐ عَنْكُمَا تم دونوں سے	عَنْ + اَنْتُنَّ ⇐ عَنْكُنَّ تم (سب) سے
عَنْ + اَنَا ⇐ عَنْىْ ⇐ عَنِّىْ مجھ سے	عَنْ + نَحْنُ ⇐ عَنْنَا ⇐ عَنَّا ہم سے	

7 لَ : کیلئے / کا

نوٹ: لامِ جارّہ جب ضمائر پر داخل ہوتو زبر والا (ـَـ) ہوتا ہے، سوائے واحد متکلم کے۔

لَ + هُوَ ⇐ لَهٗ اس کے لیے	لَ + هُمَا ⇐ لَهُمَا ان دونوں کے لیے	لَ + هُمْ ⇐ لَهُمْ ان (سب) کیلئے
لَ + هِیَ ⇐ لَهَا اس (مؤنث) کیلئے	لَ + هُمَا ⇐ لَهُمَا ان دونوں کے لیے	لَ + هُنَّ ⇐ لَهُنَّ ان (سب) کیلئے
لَ + اَنْتَ ⇐ لَكَ تیرے لیے	لَ + اَنْتُمَا ⇐ لَكُمَا تم دونوں کیلئے	لَ + اَنْتُمْ ⇐ لَكُمْ تم (سب) کیلئے
لَ + اَنْتِ ⇐ لَكِ تیرے (مؤنث) کیلئے	لَ + اَنْتُمَا ⇐ لَكُمَا تم دونوں کیلئے	لَ + اَنْتُنَّ ⇐ لَكُنَّ تم (سب) کیلئے
لَ + اَنَا ⇐ لَیْ ⇐ لِیْ میرے لیے	لَ + نَحْنُ ⇐ لَنَا ہمارے لئے	

کسی بھی اسم، فعل یا حرف پر زور دینے کے لیے اس کے شروع میں ایک فتحہ یعنی زبر والے لام (لَ) کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اسے لامِ تاکید کہتے ہیں۔

لامِ جارّہ (لِ/لَ)	لامِ تاکید (لَ)
لامِ جارہ صرف اسم پر داخل ہوتا ہے۔ لامِ جارہ اسم کو حالتِ جرّ میں لے جاتا ہے۔ لامِ جارہ اسم پر داخل ہوتو زیر والا ہوتا ہے اور جب ضمائر پر داخل ہو تو زبر والا ہوتا ہے، سوائے واحد متکلم کے۔	لامِ تاکید اسم، فعل اور حرف تینوں پر داخل ہوسکتا ہے۔ لامِ تاکید کوئی اعرابی تبدیلی نہیں لاتا۔ لامِ تاکید ہمیشہ زبر والا ہوتا ہے۔

لامِ تاکید کی مثالیں

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ

وَ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ

اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

مرکب تامّ (جملہ)

ہم پہلے دیکھ چکے ہیں کہ دو یا دو سے زیادہ مفرد مل کر مرکب بناتے ہیں اور مرکب کی دو قسمیں ہوتی ہیں: ناقص اور تامّ

مرکب ناقص : ایسا مرکب جس میں بات مکمل نہ ہو۔ مثلاً نیک لڑکا

مرکب تامّ : ایسا مرکب جس میں بات مکمل ہو جائے۔ اسے جملہ بھی کہتے ہیں۔ مرکب تام کی دو قسمیں ہیں: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ

اسم سے شروع ہونے والے جملے کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ کے کم از کم دو حصے ہوتے ہیں: مبتداء اور خبر

مبتداء (Subject) : وہ حصہ جس سے جملہ اسمیہ کی ابتداء ہوتی ہے۔

خبر (Predicate) : وہ حصہ جو مبتداء کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔

مثلاً

نیک ہے	لڑکا
خبر	مبتداء

متعلقِ خبر: مبتداء اور خبر کے علاوہ بھی اگر کوئی بات جملہ اسمیہ میں پائی جائے تو اسے متعلقِ خبر کہتے ہیں۔

جملہ اسمیہ کے قواعد

الف) مبتداء حالت رفع (↑) میں اور عام طور پر معرفہ ہوتا ہے۔

ب) خبر حالتِ رفع (↑) میں اور عام طور پر نکرہ ہوتی ہے۔

ج) جنس اور عدد کے لحاظ سے جہاں تک ممکن ہو خبر مبتداء کے مطابق ہونی چاہیے۔

د) مبتداء اور خبر کے علاوہ جملہ اسمیہ میں جو کچھ پایا جائے، وہ حالت نصب (↓) میں ہوگا، جب تک اس پر حرفِ جارہ داخل نہ ہو۔ اگر حرف جارّہ داخل ہو جائے تو پھر وہ حالتِ جرّ میں چلا جائے گا۔ اسے متعلقِ خبر کہا جاتا ہے۔

مثالیں

لڑکا نیک ہے	:	اَلْوَلَدُ صَالِحٌ
دونوں لڑکے نیک ہیں	:	اَلْوَلَدَانِ صَالِحَانِ
لڑکے نیک ہیں	:	اَلْاَوْلَادُ صَالِحُوْنَ
لڑکی نیک ہے	:	اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ
دونوں لڑکیاں نیک ہیں	:	اَلْبِنْتَانِ صَالِحَتَانِ
لڑکیاں نیک ہیں	:	اَلْبَنَاتُ صَالِحَاتٌ

■ مبتداء ■ خبر ■ متعلقِ خبر

مسلمان فلاح پانے والا ہے	:	اَلْمُسْلِمُ مُفْلِحٌ
دونوں مسلمان فلاح پانے والے ہیں	:	اَلْمُسْلِمَانِ مُفْلِحَانِ
مسلمان فلاح پانے والے ہیں	:	اَلْمُسْلِمُوْنَ مُفْلِحُوْنَ
مومن (عورت) کامیاب ہونے والی ہے	:	اَلْمُؤْمِنَةُ فَائِزَةٌ
دونوں مومن (عورتیں) کامیاب ہونے والی ہیں	:	اَلْمُؤْمِنَتَانِ فَائِزَتَانِ
مومن (عورتیں) کامیاب ہونے والی ہیں	:	اَلْمُؤْمِنَاتُ فَائِزَاتٌ
اللہ اکیلا ہے	:	اَللّٰهُ اَحَدٌ
اللہ بہت بخشنے والا ہے	:	اَللّٰهُ غَفُوْرٌ
اللہ بڑا رحم کرنے والا ہے	:	اَللّٰهُ رَحِيْمٌ
محمد ﷺ رسول ہیں	:	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ

نوٹ مبتداء اور خبر دونوں مفرد بھی ہو سکتے ہیں اور مرکبّ ناقص بھی، یا دونوں میں سے ایک مفرد ہو سکتا ہے اور دوسرا مرکب ناقص۔

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں	:	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	(الفتح:29)
یہ سیدھا راستہ ہے	:	هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	(آل عمران:51)
یہ میرا راستہ ہے	:	هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ	(یوسف:108)
ہم اللہ کے مددگار ہیں	:	نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ	(الصف:14)
یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے ہاں	:	هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآءُنَا عِنْدَ اللّٰهِ	(یونس:18)

نوٹ بعض اوقات جنس کے لحاظ سے خبر مبتداء کے مطابق نہیں ہوگی۔ ایسا عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب مبتداء اور خبر دونوں اسم ذات ہوں یا مصدر، کیونکہ مصدر کی کوئی جنس نہیں ہوتی۔

روزہ ڈھال ہے	:	اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ	(صحیح بخاری)
بدشگونی شرک ہے، بدشگونی شرک ہے	:	اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ	(سنن ابی داؤد)
نماز دین کا ستون ہے	:	اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ	
وہ (عورتیں) پردہ ہیں تمہارا اور تم پردہ ہو اُنکا	:	هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ	(البقرہ:187)
دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے	:	اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَ جَنَّةُ الْكَافِرِ	(صحیح مسلم)

■ مبتداء ■ خبر ■ متعلقِ خبر

نوٹ

خبر اگر مَوْجُوْدٌ یا مَوْجُوْدَةٌ پر مشتمل ہو تو اسے عام خبر سمجھ کر حذف کر دیا جاتا ہے۔ایسی صورت میں متعلق خبر کو قائم مقام خبر سمجھا جاتا ہے۔

اَلصَّوْمُ [مَوْجُوْدٌ] لِيْ : روزہ [پایا جاتا] ہے میرے لیے (صحیح بخاری)

لَعْنَةُ اللّٰهِ [مَوْجُوْدَةٌ] عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (ھود:18)

اللہ کی لعنت [پائی جاتی] ہے زیادتی کرنے والوں پر

اَلْحَمْدُ [مَوْجُوْدٌ] لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الفاتحہ)

ہر تعریف [پائی جاتی] ہے اللہ کے لیے سب جہانوں کے رب کے لیے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

رحمان ورحیم کے لیے۔بدلے کے دن کے مالک کے لیے

اَلتَّحِيَّاتُ [مَوْجُوْدَاتٌ] لِلّٰهِ

قولی عبادتیں [پائی جاتی] ہیں اللہ کے لئے

وَ الصَّلَوَاتُ [مَوْجُوْدَاتٌ لِلّٰهِ] وَ الطَّيِّبٰتُ [مَوْجُوْدَاتٌ لِلّٰهِ] (صحیح بخاری)

اور بدنی عبادتیں [پائی جاتی ہیں اللہ کے لئے] اور مالی عبادتیں [پائی جاتی ہیں اللہ کے لیے]

اَلْخَبِيْثٰتُ [مَوْجُوْدَاتٌ] لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ [مَوْجُوْدُوْنَ] لِلْخَبِيْثٰتِ

ناپاک عورتیں [پائی جاتی] ہیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد [پائے جاتے] ہیں ناپاک عورتوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتُ [مَوْجُوْدَاتٌ] لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ [مَوْجُوْدُوْنَ] لِلطَّيِّبٰتِ (النور:26)

اور پاک عورتیں [پائی جاتی] ہیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد [پائے جاتے] ہیں پاک عورتوں کے لیے

خبر کو مقدّم کرنا

اگر خبر/متعلق خبر پر زور دینا مقصود ہو تو اسے مقدّم کر کے مبتداء سے پہلے لایا جاتا ہے، جس سے خبر میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ [مَوْجُوْدٌ] (الشوریٰ:49)

اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت [ ]

لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ [مَوْجُوْدَةٌ] (المنافقون:7)

اللہ ہی کے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے [ ]

لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى [مَوْجُوْدَةٌ] (الاعراف:180)

اللہ ہی کے ہیں سب سے اچھے نام [ ]

لَهُ الْمُلْكُ [مَوْجُوْدٌ] وَ لَهُ الْحَمْدُ [مَوْجُوْدٌ]
اسی کی ہے بادشاہت [ ] اور اُسی کے لیے ہے ہر تعریف [ ]

وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ [مَوْجُوْدٌ] (الذاریٰت:22)
اور آسمان ہی میں ہے تمہاری روزی [ ]

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ [مَوْجُوْدٌ] وَ مَا [مَوْجُوْدٌ] بَيْنَهُمَا وَ
اُسی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت [ ] اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ [مَوْجُوْدٌ] (الزخرف:85)
اسی کے پاس قیامت (کے وقت) کا علم [ ] ہے

لِلّٰهِ الْعِزَّةُ [مَوْجُوْدَةٌ] وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (المنافقون:8)
اللہ ہی کے لیے ہے عزت [ ] اور اس کے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے

مبتداءِ مؤخّر

مبتداء اگر نکرہ ہو تو اسے عام طور پر خبر کے بعد لکھا جاتا ہے، جسے مبتداءِ مؤخّر کہتے ہیں۔

ایسی صورت میں اصل خبر اکثر محذوف ہوتی ہے۔

مثالیں

اَلْوَلَدُ [مَوْجُوْدٌ] فِي الْبَيْتِ : لڑکا [پایا جاتا] ہے گھر میں

فِي الْبَيْتِ وَلَدٌ : گھر میں کوئی ایک لڑکا ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ : اُن کے دلوں میں ایک بیماری ہے (البقرہ:10)

عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (البقرہ:7)
ان کی آنکھوں پر ایک پردہ ہے اور اُن کے لیے ایک بہت بڑا عذاب ہے

لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (المآئدہ:33)
ان کے لیے ایک رسوائی ہے دنیا میں اور ان کے لیے آخرت میں ایک بہت بڑا عذاب ہے

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (اللھب:5)
اس کی گردن میں ایک رسی ہے کھجور کی چھال کی

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (الرحمٰن:68)
اُن دونوں میں دو جوش مارتے ہوئے چشمے ہیں

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ (الرحمٰن:8)
اُن دونوں میں پھل اور کھجوریں اور انار ہیں

وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ (البقرہ:36)

اور تمہارے لیے زمین میں ایک ٹھہرنے کی جگہ اور ایک پونجی ہے ایک مدت تک

فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ ۝ فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝

اس میں ایک بہتا ہوا چشمہ ہے۔ اُس میں بلند تخت ہیں۔ اور سجے ہوئے کوزے ہیں ۔

وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّ زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ (الغاشیۃ:12-16)

اور صف در صف گاؤ تکیئے ہیں۔ اور بچھے ہوئے قالین ہیں

وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۝ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ۝

اوران کے مالوں میں ایک حصہ ہوتا ہے مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کے لیے۔ اور زمین میں کچھ نشانیاں ہیں یقین کرنے

وَ فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ (الذاریات:19-21)

والوں کے لیے۔ اور تمہاری جانوں میں بھی

حروف مشبّہ بالفعل

عربی میں چھ (6) حروف ایسے ہیں جو جملہ اسمیہ کے مبتداء کو حالت نصب میں لے جاتے ہیں، جبکہ خبر کی اعرابی حالت پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا، انھیں حروف مُشبّہ بالفعل کہا جاتا ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں: اِنَّ ، اَنَّ ، کَاَنَّ ، لٰکِنَّ ، لَیْتَ ، لَعَلَّ

1 اِنَّ : یقیناً / بیشک / بلاشبہ

اِنَّ جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم پیدا کرتا ہے اور خبر شک سے پاک ہو جاتی ہے۔ اِنَّ جملے کے شروع میں استعمال ہوتا ہے اور اس کا پچھلے جملے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

جب جملہ اسمیہ پر اِنَّ داخل ہوتا ہے تو مبتداء کو اِنَّ کا اسم اور خبر کو اِنَّ کی خبر کہتے ہیں۔

مثالیں

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ : یقیناً اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے (البقرہ:109)

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ : بے شک شرک تو ہے ہی بہت بڑا ظلم (لقمان:13)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ : بے شک انسان تو ہے ہی نقصان میں (العصر:2)

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ : یقیناً قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے (الحج:1)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ : بیشک تیرے رب کی پکڑ تو ہے ہی بہت سخت (البروج:12)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ وَّ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ (الانفطار:13-14)
یقیناً نیکوکار لازماً بڑی نعمت میں ہوں گے اور یقیناً بدکار لازماً دہکتی ہوئی آگ میں ہوں گے

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ : یقیناً پرہیزگار گھنے باغوں اور چشموں میں ہوں گے (الذاریات:15)

اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ (الزخرف:74)
بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (النساء:145)
بے شک منافق آگ میں سے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝
بے شک انسان تو ہے ہی اپنے ربّ کا بہت ناشکرا اور بے شک وہ اس پر گواہ بھی ہے

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ (العادیات:6-8)
اور بے شک وہ مال کی محبت کے لیے بھی بہت سخت ہے

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً : یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک نائب (البقرہ:30)

اِنَّهٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ : بے شک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو (الملک:13)

اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا : یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف (الاعراف:158)

اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ : بے شک آپ تو ہیں ہی بہت بلند اخلاق پر (القلم:4)

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ : یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (البقرہ:168)

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ : بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں (البقرہ:156)

اِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ : یقیناً تجھی پر لعنت ہے بدلے کے دن تک (الحجر:35)

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ (ال عمران:190)
یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں ضرور کچھ نشانیاں ہیں عقل والوں کیلئے

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا : بے شک تنگی کے ساتھ کوئی آسانی ہوتی ہے (الشرح:5)

وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً : اور یقیناً تمہارے لیے چوپایوں میں ضرور بڑی نصیحت ہے (النحل:66)

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ (التغابن:14)
یقیناً تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کوئی دشمن ہوتا ہے تمہارا

2 اَنَّ : کہ یقیناً / بے شک

اَنَّ بھی جملہ اسمیہ کے شروع میں استعمال ہوتا ہے مگر یہ جملے کو پچھلے جملے کے ساتھ ملانے کا کام بھی کرتا ہے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ : میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ : اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ : اور جان لو کہ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے (البقرہ:231)

وَ اعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّیُوْفِ (صحیح بخاری)
اور جان لو کہ یقیناً جنت تلواروں کے سایوں کے نیچے ہے

اِنَّمَا اور اَنَّمَا :

اِنَّ اور اَنَّ پر جب مَا داخل ہو جائے تو ان کا مبتداء پر عمل ختم ہو جاتا ہے، یعنی وہ اس میں اعرابی تبدیلی نہیں لا سکتے۔ انھیں کلمہ حصر کہا جاتا ہے۔

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ	: ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں	(البقرہ:11)
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	: بیشک شرک کرنیوالے ناپاک ہوتے ہیں	(التوبہ:28)
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	: بیشک مومن بھائی بھائی ہیں	(الحجرات:10)
اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ	: اعمال تو صرف ارادوں کے ساتھ ہیں	(صحیح بخاری)
اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ	: آپ تو صرف نصیحت کرنیوالے ہیں	(الغاشیۃ:21)

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (الانفال:28)

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو صرف آزمائش ہیں

اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	: کہ تمہارا خدا تو صرف ایک ہی خدا ہے	(الکہف:110)

3 كَاَنَّ : گویا کہ۔ تشبیہ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے

كَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ اَنْعَامٌ	: گویا کہ کافر جانور ہیں	
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ	: گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں	(الرحمٰن:58)
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ	: گویا کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے ہیں	(الحاقۃ:7)

4 لٰكِنَّ : لیکن/مگر

اِنَّ الْقُرْاٰنَ بَيِّنٌ وَّ لٰكِنَّ الْكٰفِرِيْنَ جَاهِلُوْنَ	: بیشک قرآن واضح ہے لیکن کافر جاہل ہیں	
وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ	: مگر اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا	(الحج:2)
وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْفَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	: مگر اللہ فضل کرنے والا ہے سب جہانوں پر	(البقرہ:251)

5 لَيْتَ : کاش۔ حرف تمنا ہے۔

لَيْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ	: کاش اسلام غالب ہو	

6 لَعَلَّ : شائد کہ/ہوسکتا ہے کہ

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ	: ہوسکتا ہے قیامت قریب ہو	(الشوریٰ:17)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ (الکہف:6)

پس شائد کہ آپ ہلاک کرنے والے ہیں اپنی جان کو ان کے پیچھے

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (الانبیاء:111)

شائد کہ وہ آزمائش ہو تمہارے لیے اور فائدہ ہو ایک مدّت تک

حروف مشبّہ بالفعل ■ مبتداء ■ خبر ■ متعلقِ خبر ■

حصر

جملے میں حصر (تخصیص) کا مفہوم پیدا کرنے کیلئے مبتداء اور خبر کے درمیان مبتداء کے مطابق ایک حالتِ رفع کی ضمیر لگائی جاتی ہے اور خبر کو معرفہ بنا دیا جاتا ہے۔ اس سے جملے میں حصر یعنی ''ہی'' کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ اور خبر مبتداء کے ساتھ خاص ہو جاتی ہے۔

مثالیں

اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ : دعا ہی تو عبادت ہے (جامع ترمذی)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ : بے شک منافق ہی نافرمان ہیں (التوبہ:67)

اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ : بیشک آخرت ہی آرام کی جگہ ہے (المؤمن:39)

اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ : بیشک صرف اُخروی ٹھکانہ ہی حقیقی زندگی ہے (العنکبوت:64)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (الحجر:86)
بیشک تیرا ربّ ہی حقیقی پیدا کرنے والا خوب علم والا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ : بے شک وہی بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے (الزمر:53)

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ : بے شک تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے (المائدہ:109)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ : بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا ربّ ہے (الزخرف:64)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ : جنت والے ہی کامیاب ہیں (الحشر:20)

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ : سُن لو! یقیناً شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانیوالا ہے (المجادلہ:19)

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ : سُن لو! یقیناً اللہ کا گروہ ہی فلاح پانیوالا ہے (المجادلہ:22)

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ : پس سُن لو! بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانیوالی ہے (المائدہ: 56)

نوٹ بعض اوقات مبتداء اور خبر کے درمیان والی ضمیر حذف کر دی جاتی ہے۔ البتہ خبر کو بدستور معرفہ رکھا جاتا ہے۔ جو جملے میں حصر کو ظاہر کرتی ہے۔

اَللّٰهُ [هُوَ] الصَّمَدُ : اللہ ہی بے نیاز ہے (الاخلاص:2)

ذٰلِكَ [هُوَ] الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ : یہی بہت بڑی کامیابی ہے (البروج:11)

استفہام

استفہام یعنی سوال دو طرح کے ہوتے ہیں:

1 ایسے سوال جن کا جواب ''ہاں'' یا ''نہیں'' میں دیا جا سکتا ہے۔اُن کیلئے حروفِ استفہام استعمال ہوتے ہیں، یعنی اَ اور هَلْ۔ جبکہ جملے میں کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

کیا یہ قلم ہے: هَلْ هٰذَا قَلَمٌ یا اَ هٰذَا قَلَمٌ

جواب میں ہاں کے لیے ''نَعَمْ'' اور نہیں کے لیے ''لَا'' استعمال ہوتا ہے۔جبکہ بَلٰی زوردار ہاں کے لیے آتا ہے۔

اَ اِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ: کیا واقعی تو ہی یوسف ہے (یوسف:90)

2 جس سوال کے جواب میں کچھ وضاحت ضروری ہو، ایسے سوالوں کے لیے اسماء موجود ہیں، جنہیں اسماء استفہام کہتے ہیں، جو درج ذیل ہیں: مَا ، مَنْ ، اَیْنَ ، لِمَ ، کَیْفَ ، مَتٰی ، اَیَّانَ ، اَنّٰی ، اَیٌّ ، کَمْ

اسماءِ استفہام اسم کے ساتھ مل کر جملہ مکمل کر دیتے ہیں۔تمام اسماء استفہام مبنی ہیں، سوائے اَیٌّ کے۔اَیٌّ منصرف ہے اور ہمیشہ مضاف بن کر آتا ہے۔

مَا : کیا (What)

مَا هٰذَا : یہ کیا ہے — مَا اِسْمُكَ : تیرا نام کیا ہے

مَا دِیْنُكَ : تیرا دین کیا ہے — مَا لَوْنُهَا : اُس (مؤنث) کا رنگ کیا ہے (البقرہ:69)

وَ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰی o قَالَ هِیَ عَصَایَ (طٰہٰ:17-18)

اور کیا ہے وہ تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ۔ اس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے

مَنْ : کون (Who)

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰهِ : کون ہے میرا مددگار اللہ کی خاطر (ال عمران:52)

مَنْ اَنْتَ : تُو کون ہے — مَنْ رَبُّكَ : تیرا ربّ کون ہے

لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ [اَلْمُلْكُ] لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (المؤمن:16)

کس کی ہے حکومت آج۔ اللہ اکیلے زبردست کی [حکومت ہے]

حروف استفہام — مبتداء — خبر — متعلقِ خبر

اَیْنَ : کہاں (Where)

اَیْنَ اَخُوْكَ : کہاں ہے تیرا بھائی

اَیْنَ شُرَكَآءِ یَ : کہاں ہیں میرے شریک (القصص:74)

اَیْنَ الْمَفَرُّ : کہاں ہے بھاگنے کی جگہ (القیامۃ:10)

اَنَا [اَنَا] الْمَلِكُ ○ اَیْنَ مُلُوْكُ الْاَرْضِ : میں ہی بادشاہ ہوں۔کہاں ہیں زمین کے بادشاہ (صحیح بخاری)

لِمَ : کیوں (Why)

نوٹ لِمَ کی مثالیں جملہ فعلیہ میں دی جائیں گی۔

كَیْفَ : کیسے (How)

كَیْفَ حَالُكَ : تیرا حال کیسا ہے — اَنَا بِخَیْرٍ : میں خیریت سے ہوں

كَیْفَ نَذِیْرِ [یْ] : کیسا تھا میرا ڈرانا (الملک:17)

مَتٰی / اَیَّانَ : کب (When)

مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ : کب آئے گی اللہ کی مدد (البقرہ:214)

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ : کب ہوگا یہ وعدہ (یونس:48)

اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ : کب ہوگا قیامت کا دن (القیامۃ:6)

اَنّٰی : کہاں سے/کیونکر/کس طرح (How come/where from)

یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (آل عمران:37)

اے مریم! کہاں سے آیا تیرے لیے یہ۔ اس نے کہا: یہ اللہ کے پاس سے ہے

اَنّٰی لَهُ الذِّكْرٰی : کہاں کی اس کے لیے یاددہانی (الفجر:23)

اَیُّ : کونسا (Which)

اَیِّ شَیْءٍ : کونسی چیز — لِاَیِّ یَوْمٍ : کون سے دن کیلئے

بِاَیِّ اَرْضٍ : کونسی زمین پر — بِاَیِّ حَدِیْثٍ : کونسی بات پر

فِیْ اَیِّ صُوْرَةٍ : کون سی شکل میں — بِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا : تم دونوں کے ربّ کی نعمتوں میں سے کس کا

اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ : دونوں گروہوں میں سے کونسا

اَیُّ + اَنْتُمْ ⇐ اَیُّکُمْ : تم میں سے کونسا

اَیُّ + هُمْ ⇐ اَیُّهُمْ : اُن میں سے کونسا

کَمْ : کتنا/کس قدر (How many / how much)

عمل : یہ واحد نکرہ اسم پر داخل ہوتا ہے اور اسے حالتِ نصب (↓) میں لے جاتا ہے۔ اسے کَمْ استفھامیہ کہتے ہیں۔

کَمْ اَخًا لَّكَ : تیرے کتنے بھائی ہیں

کَمْ وَلَدًا لَّكَ : تیرے کتنے بیٹے ہیں

کَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ : تیرے پاس کتنی کتابیں ہیں

کَمْ خبریہ:

کَمْ جب خبر دینے کے لیے آتا ہے تو اس کے معنیٰ ''کتنے ہی'' یا ''بہت سے'' کے ہوتے ہیں۔ اس وقت اُسے کَمْ خبریہ کہتے ہیں۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کے بعد حرفِ جارہ مِنْ آتا ہے جو اسم کو حالتِ جرّ میں لے جاتا ہے۔

کَمْ مِنْ عَبْدٍ : کتنے ہی غلام

کَمْ مِنْ قَرْنٍ : کتنے ہی زمانے

کَمْ مِنْ صَآئِمٍ : کتنے ہی روزہ دار

کَمْ مِنْ قَآئِمٍ : کتنے ہی قیام کرنیوالے

کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ : کتنے ہی چھوٹے گروہ

حروفِ استفہام ■ مبتداء ■ متعلقِ خبر

منفی جملے

کچھ حروف ایسے ہیں جو جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرتے ہیں، انھیں حروفِ نافیہ کہا جاتا ہے، جوکہ درج ذیل ہیں: مَـا ، لَا ، لَاتَ ۔ حروفِ نافیہ جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو خبر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں۔

1 **مَا** : مَا نکرہ اور معرفہ ہر قسم کے مبتداء پر داخل ہوسکتا ہے۔

مَا زَيْدٌ صَالِحًا : زید نیک نہیں ہے

مَا هٰذَا بَشَرًا : یہ انسان نہیں ہے (یوسف:31)

مَا هُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ : وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں (المجادلہ:2)

نوٹ مَـا کی خبر پر حرفِ جارہ بِ داخل کرنے سے خبر حالتِ جرّ میں چلی جاتی ہے اور جملے میں زوردار نفی کا مفہوم پیدا ہوجاتا ہے۔ اسے با زائدہ کہتے ہیں۔

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ : اللہ بالکل غافل نہیں ہے (البقرہ:74)

وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ : اور وہ بالکل مومن نہیں ہیں (البقرہ:8)

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ : اور وہ ہرگز نہیں نکلنے والے آگ میں سے (البقرہ:167)

وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ : اور تمہارا ساتھی ہرگز دیوانہ نہیں ہے (التکویر:22)

وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ : اور یہ ہرگز کسی شاعر کی بات نہیں ہے (الحاقۃ:41)

مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ o وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ o وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم:2-4)

تو اپنے ربّ کے فضل سے ہرگز دیوانہ نہیں۔ اور بے شک تیرے لیے لازماً ایک بے انتہا اجر ہے۔ اور بلاشبہ تو ہے ہی بہت بلند اخلاق پر

نوٹ اگر مَـا کی خبر پر حرفِ استثنٰی اِلَّا داخل ہوجائے، تو مَـا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔ یعنی خبر حالتِ رفع میں ہی رہتی ہے۔ اس عمل سے جملہ منفی نہیں ہوتا بلکہ اس میں تاکید پیدا ہوجاتی ہے۔

مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ : نہیں ہیں محمد ﷺ مگر رسول ہی (ال عمران:144)

مَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ : نہیں ہے ہمارا حکم مگر ایک ہی (القمر:50)

وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ : نہیں ہے مدد مگر اللہ ہی کے پاس سے (الانفال:10)

مبتداء ■ خبر ■ متعلق خبر ■

اسی طرح جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے اِنْ اور اِلَّا کو بھی ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِيْنَ (الانعام:29)

نہیں ہے یہ مگر ہماری دنیاوی زندگی ہی اور ہم ہرگز نہیں اٹھائے جانے والے

2 لَا : لَا صرف نکرہ مبتداء پر داخل ہوتا ہے اور اُسے مؤخر ہونے سے بھی بچاتا ہے۔

لَا رَجُلٌ خَيْرًا مِّنْكَ : کوئی بھی مرد بہتر نہیں تجھ سے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ : کوئی خوف نہیں [ہوگا] اُن پر (البقرہ:62)

3 لَاتَ :

لَاتَ [الْحِيْنُ] حِيْنَ مَنَاصٍ : نہیں ہے [یہ وقت] چھٹکارے کا وقت (صٓ:3)

لائے نفی جنس

جب کسی اسم کی مکمل جنس (class) کی نفی کرنا مقصود ہو تو اس پر **لائے نفی جنس** داخل کیا جاتا ہے، جس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا اسم **واحد**، **نکرہ**، **تنوین کے بغیر** اور **حالتِ نصب** میں ہوتا ہے۔

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ : نہیں کوئی بھی جبر دین میں (البقرہ:256)

لَا رَهْبَانِيَةَ فِي الْاِسْلَامِ : نہیں کوئی بھی رہبانیت اسلام میں (الحدیث)

لَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ : نہیں ہے وٹہ سٹہ اسلام میں (صحیح ابن حبان)

لَا طَاعَةَ فِي الْمَعْصِيَةِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ (صحیح بخاری)

نہیں ہے کوئی بھی اطاعت برائی میں۔ اطاعت صرف بھلائی میں ہے

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا (المؤمن:59)

بلاشبہ قیامت ضرور آنے والی ہے۔ نہیں ہے کوئی بھی شک اس میں

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (البقرہ:2)

وہ کتاب، نہیں کوئی بھی شک جس میں، راہنمائی ہے پرہیزگاروں کیلئے

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ : نہیں ہے کوئی بھی دین اُسکا، نہیں ہے کوئی بھی عہد جسکا (الحدیث)

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (الحدیث)

میں نبیوں کو مکمل کرنے والا ہوں، نہیں ہے کوئی بھی نبی میرے بعد

نوٹ لائے نفی جنس کے اسم کے بعد اگر حرف استثنٰی **اِلَّا** آجائے، تو اس کے بعد والا اسم لائے نفی جنس سے **مستثنٰی** ہوتا ہے اور **حالت رفع** میں آتا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ : نہیں ہے کوئی بھی معبود مگر اللہ ہی

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں ہے کوئی بھی طاقت اور نہیں ہے کوئی بھی قوت مگر اللہ ہی کے ساتھ

ایسا اسم صفت جو کسی اسم کی دوسرے اسماء پر برتری ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، **اسم تفضیل** کہلاتا ہے۔اس میں مذکر کا وزن اَفْعَلُ اور مونث کا فُعْلٰی ہے۔جیسے اَکْبَرُ اور کُبْرٰی ، اَصْغَرُ اور صُغْرٰی ، اَحْسَنُ اور حُسْنٰی

نوٹ اسم تفضیل جب جملہ اسمیہ میں خبر بن کر آئے تو ہمیشہ **واحد مذکر** حالت میں (اَفْعَلُ کے وزن پر) استعمال ہوتا ہے۔جبکہ **فُعْلٰی** کا وزن صرف مرکب توصیفی میں صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

برتری دو طرح کی ہوتی ہے: تفضیل بعض اور تفضیل کُل

یعنی جزوی برتری۔اس میں اسم تفضیل کے بعد حرف جارہ **مِنْ** استعمال ہوتا ہے۔

وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ : اور فساد زیادہ بڑا ہے قتل سے (البقرہ:217)

مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا : کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات کے لحاظ سے (النساء:87)

اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ (الاحزاب:6)
نبیؐ زیادہ عزیز ہے مومنوں کو ان کی جانوں سے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں

هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا : وہ زیادہ خوش بیان ہے مجھ سے زبان کے لحاظ سے (القصص:34)

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ : ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی شہ رگ سے (قٓ:16)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ (المؤمن:57)
یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق زیادہ بڑی ہے لوگوں کی تخلیق سے

نوٹ خَيْرٌ اور شَرٌّ بھی اسم تفضیل میں شامل ہیں ، جو کہ بنیادی طور پر اَخْيَرُ اور اَشْرَرُ تھے۔

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ : نماز بہتر ہے نیند سے

وَ لَنَصِيْفُهَا عَلٰى رَاْسِهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيْهَا (صحیح بخاری)
اور یقیناً اس کا دوپٹہ، اس کے سر پر، بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ اس میں ہے

نوٹ تفضیل بعض میں بعض اوقات جس اسم پر برتری ظاہر کرنی ہو، وہ محذوف ہوتا ہے۔ مثلاً

اَللّٰهُ اَكْبَرُ [مِنْ كُلِّ شَيْءٍ] : اللہ زیادہ بڑا ہے [ہر چیز سے]

اَللّٰہُ اَسۡرَعُ [مِنۡکُمۡ] مَکۡرًا : اللہ زیادہ تیز ہے [تم سے] چال کے لحاظ سے (یونس:21)

ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ [مِنَ اللّٰہِ] اَمِ اللّٰہُ [اَعۡلَمُ مِنۡکُمۡ] (البقرہ:140)

کیا تم زیادہ جانتے ہو [اللہ سے] یا اللہ [زیادہ جانتا ہے تم سے]

وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ [مِّنَ الدُّنۡیَا] وَّ اَبۡقٰی [مِنۡهَا] (الاعلیٰ:17)

اور آخرت بہتر ہے [دنیا سے] اور زیادہ پائیدار ہے [اس سے]

تفضیلِ کُل

یعنی مکمل برتری۔ اس میں اسم تفضیل مضاف بن کر آتا ہے۔

(الحج:58)

وَ اِنَّ اللّٰہَ لَهُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ

اور یقیناً صرف اللہ ہی بہترین رزق دینے والا ہے

(یوسف:64)

فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

پس اللہ بہتر ہے حفاظت کرنے والا اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

(ھود:45)

وَ اِنَّ وَعۡدَکَ [هُوَ] الۡحَقُّ وَ اَنۡتَ اَحۡکَمُ الۡحٰکِمِیۡنَ

اور یقیناً تیرا وعدہ ہی سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے

(الحجرات:13)

اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ

بے شک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے ہاں ہے تم میں سے سب سے زیادہ پرہیزگار

(العنکبوت:41)

اِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ

بے شک سب سے کمزور گھر ہوتا ہی مکڑی کا گھر ہے

نوٹ رنگوں اور عیبوں کے نام بھی اَفۡعَلُ کے وزن پر آتے ہیں، مگر وہ اسم تفضیل نہیں ہیں۔ جیسے اَبۡیَضُ، اَسۡوَدُ، اَبۡتَرُ

کسی اسم کو پکارنے کے لیے ہر زبان میں کچھ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ انھیں **حروفِ نداء** کہتے ہیں۔

جس اسم کو پکارا جائے، اُسے **منادٰی** کہتے ہیں۔ مُنادٰی معرفہ بن جاتا ہے۔ مثلاً
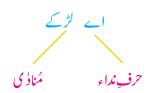
قرآن میں کثرت سے استعمال ہونے والا حرف نداء ایک ہی ہے، یعنی **یَا**

حرفِ نداء کی مختلف صورتیں

1 منادٰی اگر اَلْ کے بغیر مفرد اسم ہو تو حرفِ نداء **یَا** صرف اُس کی تنوین ختم کر دیتا ہے۔ مثلاً

یَا + زَیْدٌ ⇐ یَا زَیْدُ : اے زید

یَا + وَلَدٌ ⇐ یَا وَلَدُ : اے لڑکے

یَا + نَارٌ ⇐ یَا نَارُ ⇐ یٰنَارُ : اے آگ

2 منادٰی اگر اَلْ والا مذکر اسم ہو، تو حرفِ نداء **یَا** کے ساتھ **اَیُّھَا** کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

یَا + اَلْاِنْسَانُ ⇐ یٰاَیُّھَا الْاِنْسَانُ : اے انسان

یَا + اَلَّذِیْنَ ⇐ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ : اے وہ جو

یَا + اَلْکٰفِرُوْنَ ⇐ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ : اے کافرو

3 منادٰی اگر اَلْ والا مؤنث اسم ہو تو حرفِ نداء **یَا** کے ساتھ **اَیَّتُھَا** کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

یَا + اَلنِّسَآءُ ⇐ یٰاَیَّتُھَا النِّسَآءُ : اے عورتو

یَا + اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ⇐ یٰاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ : اے مطمئن جان شخص

حرفِ نداء کا مرکب اضافی پر استعمال

حرفِ نداء **یَا** جب مرکب اضافی پر داخل ہوتا ہے، تو مضاف کو **حالتِ نصب** میں لے جاتا ہے۔

یَا + عَبْدُ اللّٰهِ ⇐ یَا عَبْدَ اللّٰهِ : اے اللہ کے بندے

یَا	+	رَسُوْلُ اللّٰہِ	⇐	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ	: اے اللہ کے رسول
یَا	+	اَبُوْ الْقَاسِمِ	⇐	یَا اَبَا الْقَاسِمِ	: اے ابوالقاسم یعنی اے قاسم کے باپ
یَا	+	اُخْتُ ھَارُوْنَ	⇐	یَا اُخْتَ ھَارُوْنَ	: اے ہارون کی بہن
یَا	+	رَبُّنَا	⇐	یَا رَبَّنَا ⇐ رَبَّنَا	: اے ہمارے ربّ
یَا	+	رَبِّیْ	⇐	یَا رَبِّیْ ⇐ رَبِّ	: اے میرے ربّ
یَا	+	اَھْلُ الْکِتَابِ	⇐	یٰاَھْلَ الْکِتَابِ	: اے کتاب والو
				یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	: اے جنوں اور انسانوں کے گروہ
یَا	+	[صَاحِبَانِ + اَلسِّجْنُ]	⇐	یَا [صَاحِبَا السِّجْنِ]	⇐
	⇐	یَا صَاحِبَیْ السِّجْنِ	⇐	یَا صَاحِبَیِ السِّجْنِ	: اے دوجیل والو
یَا	+	[بَنُوْنَ + اِسْرَائِیْلُ]	⇐	یَا [بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ]	⇐
			⇐	یَا بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ	: اے اسرائیل کے بیٹو
				یَا بَنِیْ اٰدَمَ	: اے آدم کے بیٹو
یَا	+	اَللّٰہُ	⇐	اَللّٰھُمَّ	: اے اللہ

■ حرفِ نداء ■ مُنادٰی

ایسا کلمہ جس میں کام کا نام اور ساتھ ہی اس کے کرنے کا زمانہ بھی پایا جائے، فعل کہلاتا ہے۔

زمانے کے لحاظ سے عربی میں فعل کی دو بڑی قسمیں ہیں: فعل ماضی ، فعل مضارع

1. فعل ماضی — جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے۔
2. فعل مضارع — جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں۔

فعل کا بنیادی مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے، جنہیں بالترتیب فا کلمہ ، عین کلمہ اور لام کلمہ کہتے ہیں۔

صرف مادے کے تین حروف پر مشتمل فعل کو ثلاثی مُجرّد کہتے ہیں۔ ثلاثی مجرّد میں فعل ماضی کے درج ذیل تین وزن ہیں:

فَعَلَ ، فَعِلَ ، فَعُلَ

ثلاثی مجرّد میں سب سے زیادہ مادے فَعَلَ کے وزن پر، اس سے کم مادے فَعِلَ کے وزن پر اور کچھ فَعُلَ کے وزن پر آتے ہیں۔

گردان فعل ماضی (فَعَلَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ (اس نے کیا)	فَعَلَا (ان دونوں نے کیا)	فَعَلُوْا (انھوں نے کیا)
	مؤنث	فَعَلَتْ (اس نے کیا)	فَعَلَتَا (ان دونوں نے کیا)	فَعَلْنَ (انھوں نے کیا)
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ (تُو نے کیا)	فَعَلْتُمَا (تم دونوں نے کیا)	فَعَلْتُمْ (تم سب نے کیا)
	مؤنث	فَعَلْتِ (تُو نے کیا)	فَعَلْتُمَا (تم دونوں نے کیا)	فَعَلْتُنَّ (تم سب نے کیا)
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ (میں نے کیا)	فَعَلْنَا (ہم نے کیا)	

گردان فعل ماضی (فَعِلَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعِلَ	فَعِلَا	فَعِلُوْا
	مؤنث	فَعِلَتْ	فَعِلَتَا	فَعِلْنَ
حاضر	مذکر	فَعِلْتَ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُمْ
	مؤنث	فَعِلْتِ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعِلْتُ	فَعِلْنَا	

گردان فعل ماضی (فَعُلَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعُلَ	فَعُلَا	فَعُلُوا
	مؤنث	فَعُلَتْ	فَعُلَتَا	فَعُلْنَ
حاضر	مذکر	فَعُلْتَ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتُمْ
	مؤنث	فَعُلْتِ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعُلْتُ	فَعُلْنَا	

فَعَلَ کے وزن پر آنے والے کچھ مادے

مادہ	وزن	فعل ماضی	معنی
ت ر ک	فَعَلَ	تَرَكَ	اس نے چھوڑ دیا
ج ل س	فَعَلَ	جَلَسَ	وہ بیٹھ گیا
ج م ع	فَعَلَ	جَمَعَ	اس نے جمع کیا
ج ھ د	فَعَلَ	جَهَدَ	اس نے کوشش کی
ح م ل	فَعَلَ	حَمَلَ	اس نے اٹھایا (بوجھ)
ذ ب ح	فَعَلَ	ذَبَحَ	اس نے ذبح کیا
ذ ک ر	فَعَلَ	ذَكَرَ	اس نے یاد کیا
ذ ھ ب	فَعَلَ	ذَهَبَ	وہ گیا
ر ج ع	فَعَلَ	رَجَعَ	وہ لوٹا/اس نے لوٹایا

رزق	فَعَلَ	رَزَقَ	اس نے رزق دیا
ر ک ع	فَعَلَ	رَكَعَ	اس نے رکوع کیا
س ج د	فَعَلَ	سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا
ش ک ر	فَعَلَ	شَكَرَ	اس نے شکر کیا
ص ب ر	فَعَلَ	صَبَرَ	اس نے صبر کیا
ض ر ب	فَعَلَ	ضَرَبَ	اس نے مارا
ط ل ب	فَعَلَ	طَلَبَ	اس نے طلب کیا
ظ ل م	فَعَلَ	ظَلَمَ	اس نے ظلم کیا
ع ب د	فَعَلَ	عَبَدَ	اس نے عبادت کی
ع ق ل	فَعَلَ	عَقَلَ	اس نے سمجھا
غ ف ر	فَعَلَ	غَفَرَ	اس نے بخش دیا
ف ت ح	فَعَلَ	فَتَحَ	اس نے کھولا
ق ر ء	فَعَلَ	قَرَءَ	اس نے پڑھا
ک ت ب	فَعَلَ	كَتَبَ	اس نے لکھا
ک ذ ب	فَعَلَ	كَذَبَ	اس نے جھوٹ بولا
ک س ب	فَعَلَ	كَسَبَ	اس نے کمایا
ک ف ر	فَعَلَ	كَفَرَ	اس نے انکار کیا
ن ز ل	فَعَلَ	نَزَلَ	وہ اُترا

ن ص ر	فَعَلَ	نَصَرَ	اس نے مدد کی
ن ظ ر	فَعَلَ	نَظَرَ	اس نے دیکھا
ن ف ع	فَعَلَ	نَفَعَ	اس نے فائدہ دیا
ھ ل ک	فَعَلَ	هَلَكَ	وہ ہلاک ہوگیا

فَعِلَ کے وزن کے پر آنے والے کچھ مادے

ت ب ع	فَعِلَ	تَبِعَ	اُس نے پیروی کی
ح ب ط	فَعِلَ	حَبِطَ	وہ ضائع ہوگیا
ح ز ن	فَعِلَ	حَزِنَ	وہ غمگین ہوا
ح س ب	فَعِلَ	حَسِبَ	اس نے گمان کیا
ح ف ظ	فَعِلَ	حَفِظَ	اس نے حفاظت کی
ح م د	فَعِلَ	حَمِدَ	اس نے تعریف کی
خ س ر	فَعِلَ	خَسِرَ	اس نے نقصان اٹھایا
ر ح م	فَعِلَ	رَحِمَ	اس نے رحم کیا
س م ع	فَعِلَ	سَمِعَ	اس نے سنا
ش ر ب	فَعِلَ	شَرِبَ	اس نے پیا
ش ھ د	فَعِلَ	شَهِدَ	اس نے گواہی دی
ع ل م	فَعِلَ	عَلِمَ	اس نے جان لیا
ع م ل	فَعِلَ	عَمِلَ	اس نے عمل کیا

ف ر ح	فَعِلَ	فَرِحَ	اس نے خوشی منائی
ق ب ل	فَعِلَ	قَبِلَ	اس نے قبول کیا
ک ر ہ	فَعِلَ	كَرِهَ	اس نے ناپسند کیا
ن د م	فَعِلَ	نَدِمَ	وہ شرمندہ ہوا

فَعُلَ کے وزن پر آنے والے کچھ مادے

ب ع د	فَعُلَ	بَعُدَ	وہ دور رہا
ح س ن	فَعُلَ	حَسُنَ	وہ اچھا ہوا
ض ع ف	فَعُلَ	ضَعُفَ	وہ کمزور ہوگیا
ع ب د	فَعُلَ	عَبُدَ	وہ غلام ہوا
ق ر ب	فَعُلَ	قَرُبَ	وہ قریب ہوا
ک ر م	فَعُلَ	كَرُمَ	وہ باعزت ہوا
ء م ن	فَعُلَ	اَمُنَ	وہ امانتدار ہوا

فعل سے شروع ہونے والا جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی عام ترتیب درج ذیل ہے

1 **فعل** (Verb): جملہ فعلیہ کی عام ترتیب میں سب سے پہلے فعل آتا ہے۔

2 **فاعل** (Subject): فعل انجام دینے والے اسم کو فاعل کہتے ہیں۔ فاعل اگر اسم ضمیر کی شکل میں ہو تو وہ فعل کے اندر ہی پایا جاتا ہے اور اگر فاعل عام اسم کی شکل میں (اسم ظاہر) ہو تو وہ فعل کے بعد حالت رفع (↑) میں آتا ہے۔

3 **مفعول** (Object): ایسا اسم جس پر فعل واقع ہو، مفعول کہلاتا ہے۔ یہ فاعل کے بعد حالت نصب (↓) میں آتا ہے۔

نوٹ فعل جس **اسم** پر واقع ہو، وہ مفعول ہوتا ہے۔ جس **وقت** پر واقع ہو، وہ بھی مفعول، جس **جگہ** پر واقع ہو وہ بھی مفعول، جس

حالت میں واقع ہو وہ بھی مفعول اور جس وجہ سے واقع ہو وہ بھی مفعول ہو گی اور یہ سب اسم حالتِ نصب (↓) میں ہوں گے۔

4 یعنی فاعل کے علاوہ جو بھی اسم جملہ فعلیہ میں پایا جائے وہ حالتِ نصب (↓) میں ہوگا، جب تک اس پر حرفِ جارہ داخل نہ ہو۔

خ ل ق (فَعَلَ) ⇐ خَلَقَ: اس نے پیدا کیا

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ: اس نے پیدا کیا انسان کو چپکنے والے مادے سے (العلق:2)

ر ک ب (فَعِلَ) ⇐ رَكِبَ: وہ سوار ہوا

رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ: وہ دونوں سوار ہوئے کشتی میں (الکہف:71)

ل ق ی (فَعِلَ) ⇐ لَقِيَ: وہ ملا/اس نے ملاقات کی

لَقِيَا غُلٰمًا: وہ دونوں ملے ایک لڑکے سے (الکہف:74)

ن س ی (فَعِلَ) ⇐ نَسِيَ: وہ بھول گیا

نَسِيَا حُوْتَهُمَا: وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو (الکہف:61)

و ج د (فَعَلَ) ⇐ وَجَدَ: اس نے پایا

وَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا: ان دونوں نے پائی اُسی (بستی) میں ایک دیوار (الکہف:77)

ض ر ب (فَعَلَ) ⇐ ضَرَبَ: اس نے بیان کیا

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا: اس نے بیان کی ہمارے لیے ایک مثال

وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ: اور وہ بھول گیا اپنی پیدائش کو (یٰس:78)

خ ر ج (فَعَلَ) ⇐ خَرَجَ: وہ نکلا

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ: وہ نکلے اپنے گھروں سے اور وہ ہزاروں تھے (البقرہ:243)

د خ ل (فَعَلَ) ⇐ دَخَلَ: وہ داخل ہوا

دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ: وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اور وہ زیادتی کرنے والا تھا اپنی جان پر (الکہف:35)

ن ذ ر (فَعَلَ) ⇐ نَذَرَ : اس نے نذر مانی

نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا : میں نے منت مانی رحمٰن کیلئے ایک روزے کی (مریم:26)

س م ع (فَعِلَ) ⇐ سَمِعَ : اس نے سنا

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا : ہم نے سنا ایک عجیب قرآن (الجن:1)

ج ع ل (فَعَلَ) ⇐ جَعَلَ : اس نے بنایا

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَّهُمْ اور ہم نے بنا دیا آسمان کو ایک محفوظ چھت اور وہ
عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ : اس کی نشانیوں سے منہ موڑنے والے ہیں (الانبیاء:32)

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ : اور ہم نے بنا دیا رات اور دن کو دو نشانیاں (بنی اسرائیل:12)

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا : اور ہم نے بنا دیا جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ (بنی اسرائیل:8)

ر ف ع (فَعَلَ) ⇐ رَفَعَ : اس نے بلند کیا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ : اور ہم نے بلند کر دیا تیرے ہی لیے تیرے ذکر کو (النشرح:4)

م ک ر (فَعَلَ) ⇐ مَكَرَ : اُس نے چال چلی

مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ : انہوں نے چال چلی اور چال چلی اللہ نے بھی

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ : اور اللہ بہترین چال چلنے والا ہے (آل عمران:54)

ق ت ل (فَعَلَ) ⇐ قَتَلَ : اس نے مار ڈالا

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ : اور قتل کر دیا داوٗدؑ نے جالوت کو (البقرہ:251)

ر ض ی (فَعِلَ) ⇐ رَضِیَ : وہ راضی ہوا/وہ خوش ہوا

رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ : خوش ہوگیا اللہ مومنوں سے (الفتح:18)

ظ ھ ر (فَعَلَ) ⇐ ظَهَرَ : وہ ظاہر ہوگیا

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ : ظاہر ہوگیا فساد خشکی اور تری میں (الروم:41)

ذ ب ح (فَعَلَ) ⇐ ذَبَحَ : اس نے ذبح کیا

ل ع ن (فَعَلَ) ⇐ لَعَنَ : اس نے لعنت کی

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ: لعنت کی اللہ نے اس پر جس نے ذبح کیا غیر اللہ کیلئے (صحیح مسلم)

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اٰكِلَ الرِّبَا لعنت کی اللہ کے رسول نے سود کھانے والے

وَ مُوْكِلَهٗ وَ كَاتِبَهٗ اور اس کے کھلانے والے اور اس کے لکھنے والے

وَ شَاهِدَيْهِ وَ قَالَ هُمْ سَوَآءٌ: اور اس کے دونوں گواہوں پر اور فرمایا وہ برابر ہیں (صحیح مسلم)

خ ت م (فَعَلَ) ⇐ خَتَمَ : اس نے مہر لگادی

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى مہر لگادی اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کی قوّت

سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ سماعت پر۔ اور ان کی آنکھوں پر کوئی پردہ ہے اور

وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ: ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے (البقرہ:7)

و ع د (فَعَلَ) ⇐ وَعَدَ : اس نے وعدہ کیا

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وعدہ کیا اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ: اور کافروں سے جہنم کی آگ کا (التوبہ:68)

و ق ع (فَعَلَ) ⇐ وَقَعَ : وہ مبتلا ہوگیا

مَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ: جو کوئی پڑ گیا مشکوک باتوں میں وہ پڑ گیا حرام میں (صحیح بخاری)

ت ر ک (فَعَلَ) ⇐ تَرَكَ : اس نے چھوڑ دیا

ح ب ط (فَعِلَ) ⇐ حَبِطَ : وہ ضائع ہوگیا

مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهٗ: جس کسی نے چھوڑ دی عصر کی نماز ضائع ہوگیا اسکا عمل (صحیح بخاری)

جملہ فعلیہ کے قواعد

فاعل جب اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد غائب استعمال ہوگا (فاعل چاہے واحد ہو، تثنیہ ہو یا جمع) البتہ جنس کا لحاظ رکھا جائے گا۔ یعنی فاعل اگر مذکر اسم ہو تو فعل واحد مذکر غائب استعمال ہوگا اور اگر فاعل مؤنث اسم ہو تو فعل واحد مونث غائب استعمال ہوگا۔ مثلاً

قَتَلَ مُسْلِمٌ كَافِرًا : قتل کیا کسی/ایک مسلمان نے کسی/ایک کافر کو

قَتَلَ مُسْلِمَانِ كَافِرًا : قتل کیا کوئی دو مسلمانوں نے کسی/ایک کافر کو

قَتَلَ مُسْلِمُوْنَ كَافِرًا : قتل کیا کچھ مسلمانوں نے کسی/ایک کافر کو

قَتَلَتْ مُسْلِمَةٌ كَافِرًا : قتل کیا کسی/ایک مسلمان عورت نے کسی/ایک کافر کو

قَتَلَتْ مُسْلِمَتَانِ كَافِرًا : قتل کیا کوئی دو مسلمان عورتوں نے کسی/ایک کافر کو

قَتَلَتْ مُسْلِمَاتٌ كَافِرًا : قتل کیا کچھ مسلمان عورتوں نے کسی/ایک کافر کو

ص دق (فَعَلَ) ⇐ صَدَقَ : اس نے سچ کہا

و ع د (فَعَلَ) ⇐ وَعَدَ : اس نے وعدہ کیا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ (یٰسٓ:52)

یہ تو وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا رحمٰن نے اور سچ کہا رسولوں نے

صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ : سچ کہا اللہ نے اور اُس کے رسول نے (الاحزاب:22)

فاعل اگر جمع مکسّر غیر عاقل ہو تو فعل واحد مؤنث غائب استعمال ہوگا۔ مثلاً

ذَهَبَ جَمَلٌ : چلا گیا کوئی ایک اونٹ

ذَهَبَ جَمَلَانِ : چلے گئے کوئی دو اونٹ

ذَهَبَتْ جِمَالٌ : چلے گئے کچھ اونٹ

ح ب ط (فَعِلَ) ⇐ حَبِطَ : وہ ضائع ہو گیا

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (البقرہ:217)

ضائع ہو گئے ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں اور وہ ہیں آگ والے۔ وہ ہیں اُسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■

ن ض ج (فَعِلَ) ⇐ نَضِجَ : وہ جل گیا

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ : جل گئیں اُن کی کھالیں (النساء:56)

ث ق ل (فَعُلَ) ⇐ ثَقُلَ : وہ بھاری ہوا

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ○ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (القارعۃ:7-6)

پس رہا وہ شخص بھاری ہوگئے جس کے ترازو تو وہ ہوگا من پسند زندگی میں

قاعدہ نمبر3 مندرجہ ذیل چار صورتوں میں **فعل واحد مذکر غائب** اور **واحد مؤنث غائب** دونوں طرح استعمال ہوسکتا ہے:

الف) جب فاعل **جمع مکسّر عاقل** ہو۔ مثلاً

	كَتَبَ رَجُلٌ	:	لکھا کسی/ایک مرد نے
	كَتَبَ رَجُلَانِ	:	لکھا کوئی دو مردوں نے
	كَتَبَ رِجَالٌ	:	لکھا کچھ مردوں نے
یا	كَتَبَتْ رِجَالٌ	:	لکھا کچھ مردوں نے
	قَرَءَ نِسَآءٌ	:	پڑھا کچھ عورتوں نے
یا	قَرَءَتْ نِسَآءٌ	:	پڑھا کچھ عورتوں نے

ب) جب فاعل **اسم جمع** (Collective Noun) ہو۔

غَلَبَ الْقَوْمُ : غالب ہوگئی قوم

یا غَلَبَتْ الْقَوْمُ ⇐ غَلَبَتِ الْقَوْمُ : غالب ہوگئی قوم

نوٹ فعل کا آخری حرف اگر ساکن ہو تو اسے آگے ملانے کے لیے عام طور پر کسرہ یعنی زیر (ـِــ) دی جاتی ہے۔

ج) جب فاعل مؤنث غیر حقیقی ہو۔

طَلَعَتْ الشَّمْسُ ⇐ طَلَعَتِ الشَّمْسُ : طلوع ہوا سورج

یا طَلَعَ الشَّمْسُ : طلوع ہوا سورج

د) جب فاعل مونث حقیقی ہو، مگر فاعل اور فعل کے درمیان فاصلہ آ جائے۔

عَبَدَتِ الْیَوْمَ فَاطِمَۃُ : عبادت کی آج فاطمہ نے

یا عَبَدَ الْیَوْمَ فَاطِمَۃُ : عبادت کی آج فاطمہ نے

ضمائر بطور مفعول

مفعول جب اسم ضمیر (Pronoun) ہو تو وہ فعل کے ساتھ مل جاتا ہے۔

خَلَقَہٗ	خَلَقَھُمَا	خَلَقَھُمْ
خَلَقَھَا	خَلَقَھُمَا	خَلَقَھُنَّ
خَلَقَكَ	خَلَقَكُمَا	خَلَقَكُمْ
خَلَقَكِ	خَلَقَكُمَا	خَلَقَكُنَّ
خَلَقَنِیْ ☆	خَلَقَنَا	

نوٹ یائے متکلم جب بطور مفعول استعمال ہو تو اس کا کسرہ (ـِـ) کا مطالبہ (Demand) پورا کرنے کے لیے اُس سے پہلے نونِ وقایہ (بیچ بچاؤ کرانے والا نون) لگاتے ہیں۔

ج ع ل (فَعَلَ) ⇐ جَعَلَ : اس نے بنایا

فَجَعَلَھُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ : پس بنا دیا اس نے انھیں کھائے ہوئے بُھس کی مانند (الفیل:5)

ء م ر (فَعَلَ) ⇐ اَمَرَ : اس نے حکم دیا

اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ج خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (الاعراف:12)

میں ہوں بہتر اس سے۔ تو نے پیدا کیا مجھے ایک آگ سے اور تو نے پیدا کیا اُسے ایک مٹی سے

ح س ب (فَعِلَ) ⟸ حَسِبَ : اس نے گمان کیا

اَ فَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا (المؤمنون:115)

تو کیا گمان کرلیا تم سب نے کہ بس پیدا کیا ہم نے تمہیں بے کار

فعل ماضی قریب

قاعدہ نمبر5 فعل ماضی پر جب حرف قَدْ داخل ہو تو اس میں تاکید پیدا کرنے کے علاوہ اُسے ماضی قریب میں لے آتا ہے۔

ت ر ک (فَعَلَ) ⟸ تَرَكَ : اس نے چھوڑ دیا

ک ف ر (فَعَلَ) ⟸ كَفَرَ : اس نے کفر کیا

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ (الحدیث)

جس نے چھوڑ دیا نماز کو جان بوجھ کر تو یقیناً اس نے کفر کیا ہے

ح ل ف (فَعَلَ) ⟸ حَلَفَ : اس نے قسم کھائی

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ (جامع ترمذی)

جس نے قسم کھائی غیر اللہ کی تو یقیناً اس نے کفر کیا ہے

خ س ر (فَعِلَ) ⟸ خَسِرَ : اس نے نقصان اٹھایا

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ (الانعام:140)

یقیناً نقصان اٹھایا ہے ان لوگوں نے جنھوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی میں بغیر علم کے

ض ر ب (فَعَلَ) ⟸ ضَرَبَ : اس نے بیان کیا

لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (الروم:58)

بے شک ہم نے بیان کردی ہے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال

ن ص ر (فَعَلَ) ⟸ نَصَرَ : اس نے مدد کی

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ (آل عمران:123)

اور بلاشبہ مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ غزوہ بدر کے ذریعے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (التین:4)

یقیناً پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو بہترین شکل میں

فعل ماضی کو مضارع میں تبدیل کرنا

قاعدہ نمبر 6 فعل ماضی پر جب حرف اِذَا (جب) یا اِنْ (اگر) داخل ہو تو اس کے معنیٰ فعل مضارع میں بدل جاتے ہیں۔

س ء ل (فَعَلَ) ⇐ سَئَلَ: اس نے پوچھا

اِذَا سَئَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ (البقرہ:186)

جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے میرے متعلق تو بے شک میں ہوں قریب

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ (آل عمران:135)

جب وہ کریں کوئی کھلا گناہ یا وہ کریں ظلم اپنی جانوں پر وہ یاد کرتے ہیں اللہ کو

ص ل ح (فَعَلَ) ⇐ صَلَحَ: وہ ٹھیک/صالح ہو گیا

ف س د (فَعَلَ) ⇐ فَسَدَ: وہ خراب ہو گیا

اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً ○ اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ ○

بے شک جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ ٹھیک ہو جائے، ٹھیک ہو جاتا ہے جسم پورا۔

وَ اِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ ○ اَلَا وَ هِيَ [هِيَ] الْقَلْبُ (الحدیث)

اور جب وہ خراب ہو جائے، خراب ہو جاتا ہے جسم پورا۔ سن لو! وہی دل ہے

ش ک ر (فَعَلَ) ⇐ شَكَرَ: اس نے شکر کیا

اِنْ شَكَرْتُمْ: اگر تم شکر کرو گے (النساء: 147)

ک ف ر (فَعَلَ) ⇐ كَفَرَ: اس نے ناشکری کی

فعل — فاعل — مفعول — مبتداء — خبر

وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ (ابراہیم:7)

اور اگر تم ناشکری ہی کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب تو ہے ہی بہت سخت

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ (الزمر:38)

اور اگر تو پوچھ ہی لے ان سے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

ز ع م (فَعَلَ) ⇐ زَعَمَ : اس نے گمان کیا/دعویٰ کیا

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ (الجمعۃ:6)

اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ بس تم ہی دوست ہو اللہ کے دوسرے لوگوں کے علاوہ

فعل ماضی کو منفی بنانا

قاعدہ نمبر 7

فعل ماضی کو منفی بنانے کیلئے اُس کے شروع میں صرف حرف مَا لگا دیتے ہیں اور جملے میں کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

كَتَبَ : اس نے لکھا — مَا كَتَبَ : اس نے نہیں لکھا

قَرَءَتْ : اس (مونث) نے پڑھا — مَا قَرَءَتْ : اس (مونث) نے نہیں پڑھا

ظ ل م (فَعَلَ) ⇐ ظَلَمَ : اس نے ظلم کیا

مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ : نہیں ظلم کیا اُن پر اللہ نے (آل عمران:117)

ق ت ل (فَعَلَ) ⇐ قَتَلَ : اس نے قتل کیا

ص ل ب (فَعَلَ) ⇐ صَلَبَ : اس نے صلیب پر چڑھایا

مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ (النساء:157)

نہیں قتل کیا انہوں نے اُسے اور نہیں صلیب پر چڑھایا انھوں نے اُسے

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (ص:27)

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ناحق

ج ع ل (فَعَلَ) ⇐ جَعَلَ : اس نے بنایا

وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَ كُمْ اَبْنَآءَ كُمْ (الاحزاب:4)

اور نہیں بنایا اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے

فعل ماضی کو سوالیہ بنانا

فعل ماضی کو سوالیہ بنانے کے لیے وہی حروف واسماء استفہام جملے کے شروع میں استعمال کئے جاتے ہیں، جو جملہ اسمیہ میں ہوتے ہیں۔ اور کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

م ن ع (فَعَلَ) ⇐ مَنَعَ: اس نے روکا

مَا مَنَعَكَ: کس چیز نے روکا تجھے (الاعراف:12)

ب ع ث (فَعَلَ) ⇐ بَعَثَ: اس نے اٹھایا

يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا (یٰسٓ:52)

ہائے ہماری بربادی! کس نے اٹھا دیا ہمیں ہماری خوابگاہوں سے

اَ كَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ (الکہف:37)

کیا کفر کیا تو نے اُس کا جس نے پیدا کیا تجھے ایک مٹی سے پھر ایک نُطفے سے

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ بنانا

اگر فاعل پر زور دینا مقصود ہو تو اسے ترتیب میں فعل سے پہلے لایا جاتا ہے۔ جس سے جملہ فعلیہ جملہ اسمیہ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ اس صورت میں عدد کے لحاظ سے فعل فاعل کے مطابق آتا ہے۔ مثلاً

جملہ فعلیہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ	ترجمہ
قَتَلَ الْمُسْلِمُ كَافِرًا	قتل کیا مسلمان نے ایک کافر کو	اَلْمُسْلِمُ قَتَلَ كَافِرًا	مسلمان نے ہی قتل کیا ایک کافر کو
قَتَلَ الْمُسْلِمَانِ كَافِرًا	قتل کیا دو مسلمانوں نے ایک کافر کو	اَلْمُسْلِمَانِ قَتَلَا كَافِرًا	دو مسلمانوں نے ہی قتل کیا ایک کافر کو
قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ كَافِرًا	قتل کیا مسلمانوں نے ایک کافر کو	اَلْمُسْلِمُوْنَ قَتَلُوْا كَافِرًا	مسلمانوں نے ہی قتل کیا ایک کافر کو

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا (فاطر:11)

اور اللہ ہی نے پیدا کیا تمہیں ایک مٹی سے پھر ایک نطفے سے پھر اسی نے بنا دیا تمہیں جوڑے

اَ اَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ○ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا (الانبیاء:62-63)

کیا تو نے ہی کیا ایسا ہمارے خداؤں کے ساتھ اے ابراہیم۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا بلکہ کیا ایسا ان کے اِس بڑے نے

نوٹ اگر جملہ فعلیہ سے پہلے حرف مشبّہ بالفعل استعمال ہوتو پھر بھی فاعل کو مقدّم کرنا پڑے گا، جس سے فاعل حالت نصب (↓) میں چلا جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ (الحجرات:13)

اے لوگو! یقیناً ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے اور بنایا تمہیں قومیں اور قبیلے

مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا (البقرہ:102)

نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ شیطانوں نے کفر کیا

اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ ......

بے شک ہم نے قتل کیا مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اُسے اور نہیں صلیب چڑھایا انہوں نے اسے

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ (النساء:157-158)

.... بلکہ اٹھا لیا اسے اللہ نے اپنی طرف

فعل فاعل مفعول

فعل ماضی مجہول

جس فعل کا فاعل معلوم ہو اُسے **فعل معروف** کہتے ہیں اور جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اسے **فعل مجہول** کہتے ہیں۔

مثلاً لڑکے نے پانی پیا : (فعل ماضی معروف)

پانی پیا گیا : (فعل ماضی مجہول)

فعل ماضی مجہول ماضی معروف سے درج ذیل قاعدہ کے مطابق بنایا جاتا ہے:

1) لام کلمہ کو نہیں چھیڑنا۔

2) عین کلمہ کو کسرہ یعنی زیر (ـِـ) دیں۔

3) عین کلمہ سے پہلے تمام متحرک حروف کو ضمّہ یعنی پیش (ـُـ) دیں۔

یوں ثلاثی مجرد میں ماضی مجہول کا ایک ہی وزن بنتا ہے یعنی فُعِلَ۔ فعل مجہول کی گردان میں فاعل کی بجائے مفعول پایا جاتا ہے۔

نَصَرَ : اس نے مدد کی (فُعِلَ) ⇐ نُصِرَ : اس کی مدد کی گئی

گردان فعل ماضی مجہول

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا
	مؤنث	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ
حاضر	مذکر	نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ
	مؤنث	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا	

قاعدہ نمبر10 فعل مجہول میں چونکہ فاعل موجود نہیں ہوتا، اسلئے مفعول فاعل کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔ اگر وہ ضمیر کی شکل میں ہو تو فعل کی گردان کے اندر پایا جاتا ہے۔ اور اگر اسم ظاہر ہو تو فعل کے بعد حالتِ رفع میں آتا ہے، اور اسے **نائب الفاعل** کہتے ہیں۔

لڑکے نے پانی پیا : شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَآءَ (ماضی معروف)

پانی پیا گیا : شُرِبَ الْمَآءُ (ماضی مجہول)

خ ل ق (فُعِلَ) ⇐ خُلِقَ: اسے پیدا کیا گیا

خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا: پیدا کیا گیا انسان کو کمزور (النساء:28)

ح ش ر (فُعِلَ) ⇐ حُشِرَ: اسے اکٹھا کیا گیا

حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ (النمل:17)

اکٹھے کیے گئے سلیمانؑ کے لیے اس کے لشکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے

ل ع ن (فُعِلَ) ⇐ لُعِنَ: اس پر لعنت کی گئی

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ: لعنت کی گئی اُن پر دنیا اور آخرت میں (النور:23)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

لعنت کی گئی اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا اسرائیل کی اولاد میں سے داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی زبان سے (المائدہ:78)

ب ر ق (فَعِلَ) ⇐ بَرِقَ: وہ چندھیا گیا

خ س ف (فَعَلَ) ⇐ خَسَفَ: وہ بے نور ہو گیا

ج م ع (فُعِلَ) ⇐ جُمِعَ: اُسے ملا دیا گیا

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ۙ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ (القیامۃ:7-9)

پس جب چندھیا جائے گی نظر اور بے نور ہو جائے گا چاند اور ملا دیئے جائیں گے سورج اور چاند

ک ت ب (فُعِلَ) ⇐ كُتِبَ: اسے لازم کر دیا گیا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرہ:183)

لازم کر دیا گیا تم پر بھی روزہ رکھنا جیسے وہ لازم کیا گیا اُن لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ (البقرہ:216)

لازم کر دیا گیا تم پر بھی لڑائی کرنا چاہے وہ ہو ناگوار تمہیں

ض ر ب (فُعِلَ) ⇐ ضُرِبَ: اس پر مسلط کر دیا گیا

وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ (البقرہ:61)

اور تھوپ دی گئی اُن پر ذلت اور محتاجی

ذ ک ر (فُعِلَ) ⇐ ذُكِرَ: اس کا ذکر کیا گیا

و ج ل (فَعِلَ) ⇐ وَجِلَ: وہ لرز گیا

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (الانفال:2)

حقیقت میں مومن ہیں وہ لوگ جب ذکر کیا جائے اللہ کا لرز جاتے ہیں ان کے دل

نوٹ فعل مجہول صرف متعدی افعال سے بنایا جاسکتا ہے۔لازم افعال کا مجہول نہیں ہوتا۔

ایسا فعل جو صرف فاعل چاہتا ہو اور مفعول کا حاجتمند نہ ہو۔مثلاً ذَهَبَ خَالِدٌ (چلا گیا خالد) کے ساتھ مفعول کا استعمال ممکن نہیں۔لہٰذا ذَهَبَ فعل لازم ہے،یعنی صرف فعل اور فاعل۔

نَزَلَ (وہ اُترا) دَخَلَ (وہ داخل ہوا) خَرَجَ (وہ نکلا) اور جَلَسَ (وہ بیٹھا) بھی لازم افعال ہیں۔فعل لازم میں کسی کام کے "ہونے" کا مفہوم پایا جاتا ہے اور عام طور پر اس کے اردو ترجمہ میں "نے" کا لفظ نہیں آتا۔**لازم افعال کا مجہول ممکن نہیں ہوتا۔**

فعل متعدّی

ایسا فعل جو اپنے فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول کا بھی حاجتمند ہو۔مثلاً ضَرَبَ خَالِدٌ حَامِدًا (مارا خالد نے حامد کو) میں ضَرَبَ فعل متعدّی ہے،یعنی فعل،فاعل اور مفعول۔خَلَقَ (اس نے پیدا کیا) سَجَدَ (اس نے سجدہ کیا) نَصَرَ (اس نے مدد کی) اور قَتَلَ (اس نے قتل کیا) بھی متعدی افعال ہیں۔

فعل متعدی میں کسی کام کے "کرنے" کا مفہوم پایا جاتا ہے اور عام طور پر اس کے اردو ترجمہ میں "نے" کا لفظ آتا ہے۔فعل مجہول صرف متعدی افعال سے بنایا جاسکتا ہے۔

نوٹ فَعُلَ کے وزن پر آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں اور ان کا مجہول ممکن نہیں ہوتا۔

فعل مضارع

فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ فعل ماضی کی طرح ثلاثی مجرّد میں فعل مضارع کے بھی تین وزن ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ

گردان فعل مضارع (یَفْعَلُ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	1 یَفْعَلُ وہ کرتا ہے/کرے گا	6 یَفْعَلَانِ وہ دونوں کرتے ہیں/کریں گے	10 یَفْعَلُوْنَ وہ سب کرتے ہیں/کریں گے
	مؤنث	2 تَفْعَلُ وہ کرتی ہے/کرے گی	7 تَفْعَلَانِ وہ دونوں کرتی ہیں/کریں گی	11 یَفْعَلْنَ وہ سب کرتی ہیں/کریں گی
حاضر	مذکر	3 تَفْعَلُ تو کرتا ہے/کرے گا	8 تَفْعَلَانِ تم دونوں کرتے ہو/کرو گے	12 تَفْعَلُوْنَ تم سب کرتے ہو/کرو گے
	مؤنث	14 تَفْعَلِیْنَ تو کرتی ہے/کرے گی	9 تَفْعَلَانِ تم دونوں کرتی ہو/کرو گی	13 تَفْعَلْنَ تم سب کرتی ہو/کرو گی
متکلم	مذکر/مؤنث	4 اَفْعَلُ میں کرتا/کرتی ہوں/کروں گا/گی	5 نَفْعَلُ ہم کرتے/کرتی ہیں/کریں گے/گی	

نوٹ فعل مضارع کی گردان کو اگر خانوں میں دیئے گئے نمبروں کی ترتیب کے مطابق یاد کیا جائے تو بڑی آسانی سے یاد ہو جائیگی۔

گردان فعل مضارع (یَفْعِلُ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	1 یَفْعِلُ	6 یَفْعِلَانِ	10 یَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	2 تَفْعِلُ	7 تَفْعِلَانِ	11 یَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	3 تَفْعِلُ	8 تَفْعِلَانِ	12 تَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	14 تَفْعِلِیْنَ	9 تَفْعِلَانِ	13 تَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	4 اَفْعِلُ	5 نَفْعِلُ	

گردان فعل مضارع (يَفْعُلُ)

مقام	جنس	واحد		تثنیہ/مثنّٰی		جمع	
غائب	مذکر	1	يَفْعُلُ	6	يَفْعُلَانِ	10	يَفْعُلُوْنَ
	مؤنث	2	تَفْعُلُ	7	تَفْعُلَانِ	11	يَفْعُلْنَ
حاضر	مذکر	3	تَفْعُلُ	8	تَفْعُلَانِ	12	تَفْعُلُوْنَ
	مؤنث	14	تَفْعُلِيْنَ	9	تَفْعُلَانِ	13	تَفْعُلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	4	اَفْعُلُ	5	نَفْعُلُ		

يَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے کچھ مادے

مادہ	وزن	فعل مضارع	معنی
ف ت ح	يَفْعَلُ	يَفْتَحُ	وہ کھولتا ہے/کھولے گا
ج ع ل	يَفْعَلُ	يَجْعَلُ	وہ بناتا ہے/بنائے گا
ذ ہ ب	يَفْعَلُ	يَذْهَبُ	وہ جاتا ہے/جائے گا
ج م ع	يَفْعَلُ	يَجْمَعُ	وہ ملاتا ہے/ملائے گا
ر ف ع	يَفْعَلُ	يَرْفَعُ	وہ بلند کرتا ہے/کرے گا
ق ر ء	يَفْعَلُ	يَقْرَءُ	وہ پڑھتا ہے/پڑھے گا
س م ع	يَفْعَلُ	يَسْمَعُ	وہ سنتا ہے/سنے گا
ح ف ظ	يَفْعَلُ	يَحْفَظُ	وہ یاد کرتا ہے/کرے گا
ک ر ہ	يَفْعَلُ	يَكْرَهُ	وہ ناپسند کرتا ہے/کرے گا
ص ل ح	يَفْعَلُ	يَصْلَحُ	وہ ٹھیک ہوتا ہے/ہو جائے گا
ش ف ع	يَفْعَلُ	يَشْفَعُ	وہ سفارش کرتا ہے/کرے گا

يَفْعِلُ کے وزن پر آنے والے کچھ مادے

معنی	فعل مضارع	وزن	مادہ
وہ مارتا ہے/مارے گا	يَضْرِبُ	يَفْعِلُ	ض ر ب
وہ صبر کرتا ہے/کرے گا	يَصْبِرُ	يَفْعِلُ	ص ب ر
وہ بخش دیتا ہے/دے گا	يَغْفِرُ	يَفْعِلُ	غ ف ر
وہ جھوٹ بولتا ہے/بولے گا	يَكْذِبُ	يَفْعِلُ	ک ذ ب
وہ کماتا ہے/کمائے گا	يَكْسِبُ	يَفْعِلُ	ک س ب
وہ قدرت رکھتا ہے/رکھے گا	يَقْدِرُ	يَفْعِلُ	ق د ر
وہ بوجھ اٹھاتا ہے/اٹھائے گا	يَحْمِلُ	يَفْعِلُ	ح م ل

يَفْعُلُ کے وزن پر آنے والے کچھ مادے

معنی	فعل مضارع	وزن	مادہ
وہ قتل کرتا ہے/کرے گا	يَقْتُلُ	يَفْعُلُ	ق ت ل
وہ لکھتا ہے/لکھے گا	يَكْتُبُ	يَفْعُلُ	ک ت ب
وہ نکلتا ہے/نکلے گا	يَخْرُجُ	يَفْعُلُ	خ ر ج
وہ داخل ہوتا ہے/ہوگا	يَدْخُلُ	يَفْعُلُ	د خ ل
وہ چھوڑ دیتا ہے/دے گا	يَتْرُكُ	يَفْعُلُ	ت ر ک
وہ ذکر کرتا ہے/کرے گا	يَذْكُرُ	يَفْعُلُ	ذ ک ر
وہ شکر کرتا ہے/کرے گا	يَشْكُرُ	يَفْعُلُ	ش ک ر

نوٹ کسی بھی مادے کیلئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے عین کلمہ پر جو حرکت ماضی میں لیتا تھا، وہی مضارع میں بھی لے گا۔ ایسا ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔

فعل مضارع میں بھی جملہ فعلیہ کے بنیادی قاعدے وہی ہیں جو فعل ماضی میں ہیں۔

ش ہ د (يَفْعَلُ) ⇐ يَشْهَدُ : وہ گواہی دیتا ہے/ دے گا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی الٰہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ محمد ﷺ اُس کے بندے اور اسکے رسول ہیں

س ء ل (يَفْعَلُ) ⇐ يَسْئَلُ : وہ پوچھتا ہے/ پوچھے گا

وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ [] مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ (بنی اسرائیل:85)

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے روح کے بارے میں۔ آپ کہہ دیں روح میرے ربّ کے حکم میں سے ہے

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ط قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا [] عِنْدَاللّٰهِ (الاحزاب:63)

پوچھتے ہیں آپ سے لوگ قیامت کے متعلق۔ آپ کہہ دیں بلاشبہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّ رِزْقًا طَيِّبًا (مشکوٰۃ)

اے اللہ! یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے فائدہ دینے والے علم کا اور مقبول عمل کا اور پاکیزہ رزق کا

ل ف ح (يَفْعَلُ) ⇐ يَلْفَحُ: وہ جھلس دیتا ہے/ دے گا

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ (المومنون:104)

جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ اور وہ ہو جائیں گے اس میں بدشکل

ل ع ن (يَفْعَلُ) ⇐ يَلْعَنُ : وہ لعنت کرتا ہے/ کرے گا

ک ف ر (يَفْعُلُ) ⇐ يَكْفُرُ: وہ کفر کرتا ہے/ کرے گا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (العنکبوت:25)

قیامت کے دن انکار کر دیں گے تم میں سے کچھ (لوگ) کچھ (لوگوں) کا اور لعنت کریں گے تم میں سے کچھ (لوگ) کچھ (لوگوں) پر

ل ب س (يَفْعِلُ) ⇐ يَلْبِسُ : وہ گڈمڈ کرتا ہے/ کرے گا

ک ت م (يَفْعُلُ) ⇐ يَكْتُمُ: وہ چھپاتا ہے/ چھپائے گا

يٰۤاَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (اٰلِ عمران:70-71)

اے کتاب والو! کیوں انکار کرتے ہو تم اللہ کی آیات کا حالانکہ تم بھی گواہی دیتے ہو

فعل | فاعل | مفعول | مبتداء | خبر | نائب الفاعل

ع ل م (يَفْعَلُ) ⇐ يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے/ جان لے گا

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اٰل عمران:71)

اے کتاب والو! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو باطل کے ساتھ اور چھپاتے ہو تم حق کو حالانکہ تم بھی جانتے ہو

س ج د (يَفْعُلُ) ⇐ يَسْجُدُ : وہ سجدہ کرتا ہے/ کرے گا

ءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا : کیا میں سجدہ کروں اس کو جسے پیدا کیا تو نے مٹی (بنی اسرائیل:61)

وَ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ : اور ہر ستارہ اور درخت بھی سجدہ کرتا ہے (الرحمٰن:6)

ع ب د (يَفْعُلُ) ⇐ يَعْبُدُ : وہ بندگی کرتا ہے/ کرے گا

نَعْبُدُكَ : ہم بندگی کرتے ہیں تیری ⇐ كَ نَعْبُدُ ⇐

⇐ اِيَّاكَ نَعْبُدُ : تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں (الفاتحہ:4)

نوٹ مفعول کو مقدم کرنے سے اس پر زور آ جائے گا۔ نیز حالت نصب کی ضمیر کو متصل کرنے کیلئے اس سے پہلے حرف اِيَّا لگایا گیا۔

ر ز ق (يَفْعُلُ) ⇐ يَرْزُقُ : وہ رزق دیتا ہے/ دے گا

نَحْنُ نَرْزُقُكَ : ہم ہی رزق دیتے ہیں تجھے (طٰہٰ:132)

ع ل م (يَفْعَلُ) ⇐ يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے/ جان جائے گا

ع م ل (يَفْعَلُ) ⇐ يَعْمَلُ : وہ عمل کرتا ہے/ کرے گا

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ (المنافقون:1)

اور اللہ بھی جانتا ہے بے شک تو واقعی اس کا رسول ہے اور اللہ بھی گواہی دیتا ہے یقیناً منافق ہیں ہی جھوٹے

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (الحجرات:18)

بے شک اللہ جانتا ہے راز آسمانوں اور زمین کے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو تم کرتے ہو

ع ر ف (يَفْعِلُ) ⇐ يَعْرِفُ : وہ پہچانتا ہے/ پہچان جائے گا

ک ت م (يَفْعُلُ) ⇐ يَكْتُمُ : وہ چھپاتا ہے/ چھپائے گا

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ (البقرہ:146)

وہ پہچانتے ہیں اسے جیسے وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ اور یقیناً ایک گروہ ان میں سے ضرور چھپاتا ہے حق کو حالانکہ وہ بھی جانتے ہیں

فعل مضارع کو منفی بنانا

قاعدہ نمبر 11

فعل مضارع کو منفی بنانے کے لیے اس سے پہلے صرف **لَا** لگایا جاتا ہے اور کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

م ل ک (يَفْعِلُ) ⇐ يَمْلِكُ : وہ اختیار رکھتا ہے/رکھے گا

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَّ الْاَمْرُ [] يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ (الانفطار:19)

جس روز نہیں رکھے گا اختیار کوئی شخص کسی شخص کے لیے کسی چیز کا اور حکم ہو گا اس روز اللہ کا

ظ ل م (يَفْعِلُ) ⇐ يَظْلِمُ : وہ ظلم کرتا ہے/کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (یونس:44)

بے شک اللہ تو نہیں ظلم کرتا لوگوں پر کچھ بھی بلکہ لوگ ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں

ن ظ ر (يَفْعُلُ) ⇐ يَنْظُرُ : وہ دیکھتا / دیکھے گا

اَ فَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

تو کیا نہیں دیکھتے وہ اونٹوں کی طرف ، کیسے پیدا کئے گئے وہ۔ اور آسمان کی طرف ، کیسے بلند کیا گیا اسے۔

وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (الغاشیۃ:17-20)

اور پہاڑوں کی طرف ، کیسے کھڑے کردیئے گئے وہ۔ اور زمین کی طرف ، کیسے بچھا دی گئی وہ

خ ل ق (ماضی مجہول) (فُعِلَ) ⇐ خُلِقَ : اُسے پیدا کیا گیا

ر ف ع (ماضی مجہول) (فُعِلَ) ⇐ رُفِعَ : اُسے بلند کیا گیا

ن ص ب (ماضی مجہول) (فُعِلَ) ⇐ نُصِبَ : اسے کھڑا کر دیا گیا

س ط ح (ماضی مجہول) (فُعِلَ) ⇐ سُطِحَ : اُسے بچھا دیا گیا

ع ب د (يَفْعُلُ) يَعْبُدُ : وہ بندگی کرتا ہے/کرے گا

يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ (الکافرون:1-3)

اے کافرو! نہیں بندگی کرتا میں جن کی تم بندگی کرتے ہو۔ اور نہ ہی تم ہو بندگی کرنیوالے جس کی میں بندگی کرتا ہوں

ع ل م (يَفْعَلُ) ⇐ يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے/جان لے گا

لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (النمل:65)

نہیں جانتا جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ہے غیب کو سوائے اللہ کے

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرنا

قاعدہ نمبر 12

فعل مضارع سے پہلے حرف ''سَ'' لگانے سے وہ مستقبل قریب بن جاتا ہے۔

ن ظ ر (يَفْعُلُ) ⇐ يَنْظُرُ : وہ دیکھتا ہے/ دیکھے گا

سَنَنْظُرُ اَ صَدَقْتَ : جلد ہی ہم دیکھ لیں گے کیا تو نے سچ کہا (النمل:27)

ف ر غ (يَفْعُلُ) ⇐ يَفْرُغُ : وہ فارغ ہوتا ہے/ ہوگا

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ : جلد ہی ہم فارغ ہو جائیں گے تمہارے لیے، اے دونوں گروہو! (الرحمٰن:31)

د خ ل (يَفْعُلُ) ⇐ يَدْخُلُ : وہ داخل ہوتا ہے/ ہوگا

سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ : جلد ہی وہ داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہو کر (المؤمن:60)

ج ع ل (يَفْعَلُ) ⇐ يَجْعَلُ : وہ بناتا ہے/ بنائے گا

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا : جلد ہی کر دے گا اللہ تنگی کے بعد آسانی (الطلاق:7)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا (مریم:96)

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کئے نیک جلد ہی پیدا کر دے گا ان کے لیے رحمٰن محبت

غ ل ب (فَعَلَ) ⇐ غَلَبَ : وہ غالب ہو گیا

غ ل ب (ماضی مجہول) (فُعِلَ) ⇐ غُلِبَ : وہ مغلوب ہو گیا

غ ل ب (يَفْعِلُ) ⇐ يَغْلِبُ : وہ غالب ہوتا ہے/ ہو جائے گا

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ (الروم:2-3)

مغلوب ہو گئے رومی قریبی زمین میں اور وہی مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے

قاعدہ نمبر 13

فعل مضارع سے پہلے حرف ''سَوْفَ'' لگانے سے وہ مستقبل بعید بن جاتا ہے۔

ع ل م (يَفْعَلُ) ⇐ يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے/ جان جائے گا

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ : ہر خبر کے لیے ایک مقرر وقت ہے اور تمہیں معلوم ہو جائے گا (الانعام:67)

اَلَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (الحجر:96)

وہ لوگ جو بناتے ہیں اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود پس انہیں معلوم ہو جائے گا

فعل مضارع مجہول مضارع معروف سے درج ذیل قاعدہ کے مطابق بنایا جاتا ہے:

1 لام کلمہ کو نہیں چھیڑنا۔

2 عین کلمہ کو فتحہ یعنی زبر (ـَـ) دیں۔

3 علامت مضارع کو ضمّہ یعنی پیش (ـُـ) دیں۔

یوں ماضی مجہول کی طرح ثلاثی مجرد میں مضارع مجہول کا بھی ایک ہی وزن بنتا ہے، یعنی يُفْعَلُ ۔

ن ظ ر	(يُفْعَلُ) ⇐	يُنْظَرُ	:	اُسے دیکھا جاتا ہے/ دیکھا جائے گا
ن ص ر	(يُفْعَلُ) ⇐	يُنْصَرُ	:	اُس کی مدد کی جاتی ہے/ کی جائے گی
ر ح م	(يَفْعَلُ) ⇐	يَرْحَمُ	:	وہ رحم کرتا ہے/ کرے گا
ر ح م	(يُفْعَلُ) ⇐	يُرْحَمُ	:	اُس پر رحم کیا جاتا ہے/ کیا جائے گا

مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ: جو کوئی نہیں کرتا رحم ، نہیں کیا جاتا اُس پر رحم (الحدیث)

ق ت ل	(يُفْعَلُ) ⇐	يُقْتَلُ	:	اُسے قتل کیا جاتا ہے/ کیا جائے گا

يَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ : وہ قتل کرتے ہیں اور وہ قتل کئے جاتے ہیں (التوبہ:111)

ر ز ق	(يُفْعَلُ) ⇐	يُرْزَقُ	:	اسے رزق دیا جاتا ہے/ دیا جائے گا

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

جس نے عمل کیا صالح کسی بھی مرد یا عورت میں سے اور وہ ہوا ایمان والا تو وہی داخل ہوں گے جنت میں

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ: اُنھیں رزق دیا جائے گا اس میں بے حساب (المؤمن:40)

ق ب ض	(يَفْعِلُ) ⇐	يَقْبِضُ	:	وہ تنگی کرتا ہے/ کرے گا
ب س ط	(يَفْعُلُ) ⇐	يَبْسُطُ	:	وہ فراخی کرتا ہے/ کرے گا
ر ج ع	(يُفْعَلُ) ⇐	يُرْجَعُ	:	اُسے لوٹایا جاتا ہے/ جائے گا

وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُطُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرہ:245)

اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے اور کشادگی کرتا ہے اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (العنکبوت:57)

ہر جان موت کو چکھنے والی ہے ۔ پھر ہماری ہی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا

اَ فَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (المومنون:115)

تو کیا گمان کرلیا تم نے کہ بس پیدا کردیا ہم نے تمہیں بیکار اور یہ کہ واقعی تمہیں ہماری طرف نہیں لوٹایا جائے گا

س ء ل (يُفْعَلُ) ⇐ يُسْئَلُ : اس سے پوچھا جاتا ہے/پوچھا جائے گا

اِنَّكَ [ ] عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ (الزخرف:43-44)

بلاشبہ آپ ہیں سیدھے راستے پر۔اور بلاشبہ یہ نصیحت ہی ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے۔اور تم سب سے پوچھا جائیگا

ف ت ن (يُفْعَلُ) ⇐ يُفْتَنُ : اُسے مصیبت میں مبتلا کیا جاتا ہے/کیا جائے گا

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝ يَسْئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝

مارے گئے اٹکل لگانے والے۔ وہی جو ہیں جہالت میں غافل۔ وہ پوچھتے ہیں کب ہوگا بدلے کا دن

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ (الذٰریٰت:10-13)

جس دن وہی آگ پر تپائے جائیں گے

ق ت ل (ماضی مجہول) (فُعِلَ) ⇐ قُتِلَ : اُسے قتل کردیا گیا/وہ مارا گیا

ع ر ف (يُفْعَلُ) ⇐ يُعْرَفُ : اُسے پہچان لیا جاتا ہے/جائے گا

ء خ ذ (يُفْعَلُ) ⇐ يُؤْخَذُ : اُسے پکڑا جاتا ہے/جائے گا

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ (الرحمٰن:41)

پہچان لئے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے پس پکڑ لیے جائیں گے وہ پیشانی کے بالوں اور پیروں سے

ق ب ل (يُفْعَلُ) ⇐ يُقْبَلُ : اُسے قبول کیا جاتا ہے/کیا جائے گا

ن ص ر (يُفْعَلُ) ⇐ يُنْصَرُ : اس کی مدد کی جاتی ہے/جائے گی

لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (البقرۃ:48)

نہیں قبول کی جائے گی ان کی طرف سے کوئی سفارش اور نہیں پکڑا جائے گا ان کی طرف سے کوئی بدلہ اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی

ابوابِ ثُلاثی مجرّد

صرف تین حروف پر مشتمل فعل کو ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ ثلاثی مجرد میں فعل ماضی معروف کے تین اوزان ہیں: فَعَلَ ، فَعِلَ ، فَعُلَ ، یعنی عین کلمہ پر فتحہ (ـَــ) عین کلمہ پر کسرہ (ـِــ) اور عین کلمہ پر ضمّہ (ـُــ)۔ نیز فعل مضارع معروف کے بھی تین ہی وزن ہیں یعنی یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ ہر مادہ عین کلمہ پر جو حرکت ماضی میں لیتا تھا وہی مضارع میں بھی لے گا۔ مثلاً ماضی میں عین کلمہ پر فتحہ (ـَــ) رکھنے والے کچھ مادے مضارع میں بھی عین کلمہ پر فتحہ (ـَــ) ہی پسند کرتے ہیں، یعنی فَعَلَ سے یَفْعَلُ

مثالیں

فعل ماضی		فعل مضارع
فَتَحَ	سے	یَفْتَحُ
بَعَثَ	سے	یَبْعَثُ
جَعَلَ	سے	یَجْعَلُ
جَمَعَ	سے	یَجْمَعُ
ذَهَبَ	سے	یَذْهَبُ
رَفَعَ	سے	یَرْفَعُ
نَفَعَ	سے	یَنْفَعُ

اس گروپ کا لیڈر چونکہ فَتَحَ ہے اس لیے یہ پورا گروپ **باب فَتَحَ** کے نام سے مشہور ہے۔

اس کے برعکس ماضی میں عین کلمہ پر فتحہ (ـَــ) رکھنے والے کچھ مادے مضارع میں آ کر اپنے عین کلمہ پر کسرہ (ـِــ) لینا پسند کرتے ہیں یعنی فَعَلَ سے یَفْعِلُ

مثالیں

فعل ماضی		فعل مضارع
ضَرَبَ	سے	یَضْرِبُ
صَبَرَ	سے	یَصْبِرُ
ظَلَمَ	سے	یَظْلِمُ
عَرَفَ	سے	یَعْرِفُ

غَفَرَ	سے	يَغْفِرُ
كَذَبَ	سے	يَكْذِبُ
كَسَبَ	سے	يَكْسِبُ
مَلَكَ	سے	يَمْلِكُ

اس گروپ کا لیڈر چونکہ **ضَرَبَ** ہے، اس لیے یہ پورا گروپ **باب ضَرَبَ** کے نام سے مشہور ہے۔

اسی طرح ماضی میں عین کلمہ پر فتحہ (ـَـ) رکھنے والے کچھ مادے مضارع میں آ کر عین کلمہ پر ضمہ (ـُـ) لینا پسند کرتے ہیں، یعنی **فَعَلَ** سے **يَفْعُلُ**

مثالیں

فعل ماضی		فعل مضارع
نَصَرَ	سے	يَنْصُرُ
حَشَرَ	سے	يَحْشُرُ
سَجَدَ	سے	يَسْجُدُ
شَكَرَ	سے	يَشْكُرُ
عَبَدَ	سے	يَعْبُدُ
قَتَلَ	سے	يَقْتُلُ
كَتَبَ	سے	يَكْتُبُ
كَفَرَ	سے	يَكْفُرُ

اس گروپ کا لیڈر چونکہ **نَصَرَ** ہے، اس لیے یہ پورا گروپ **باب نَصَرَ** کے نام سے مشہور ہے۔

اس طرح ہم نے دیکھا کہ ماضی میں **فَعَلَ** کے وزن پر آنے والے مادے مضارع میں آ کر تین گروہوں یعنی **يَفْعَلُ**، **يَفْعِلُ** اور **يَفْعُلُ** میں بٹ جاتے ہیں، جس سے مندرجہ ذیل تین باب وجود میں آتے ہیں:

فَتَحَ	⇐	يَفْتَحُ
ضَرَبَ	⇐	يَضْرِبُ
نَصَرَ	⇐	يَنْصُرُ

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ ماضی میں عین کلمہ پر کسرہ (ــِ) رکھنے والے اکثر مادے مضارع میں آ کر اپنے عین کلمہ پر فتحہ (ــَ) پسند کرتے ہیں یعنی

فَعِلَ سے يَفْعَلُ

مثالیں

فعل ماضی		فعل مضارع
سَمِعَ	سے	يَسْمَعُ
خَسِرَ	سے	يَخْسَرُ
رَحِمَ	سے	يَرْحَمُ
شَهِدَ	سے	يَشْهَدُ
عَلِمَ	سے	يَعْلَمُ
عَمِلَ	سے	يَعْمَلُ
كَرِهَ	سے	يَكْرَهُ

اس گروپ کا لیڈر چونکہ سَمِعَ ہے۔اس لیے یہ پورا گروپ باب سَمِعَ کے نام سے مشہور ہے۔

اس کے برعکس ماضی میں عین کلمہ پر کسرہ (ــِ) رکھنے والے چند مادے مضارع میں آ کر بھی اپنے عین کلمہ پر کسرہ (ــِ) ہی پسند کرتے ہیں،

یعنی فَعِلَ سے يَفْعِلُ

مثالیں

فعل ماضی		فعل مضارع
حَسِبَ	سے	يَحْسِبُ
وَرِثَ	سے	يَوْرِثُ
وَثِقَ	سے	يَوْثِقُ

اس گروپ کا لیڈر چونکہ حَسِبَ ہے،اس لیے یہ پورا گروپ باب حَسِبَ کے نام سے مشہور ہے۔

اس طرح ہم نے دیکھا کہ ماضی میں فَعِلَ کے وزن پر آنے والے مادے مضارع میں آ کر دو گروہوں یعنی يَفْعَلُ اور يَفْعِلُ میں بٹ جاتے ہیں،جس سے مندرجہ ذیل دو باب وجود میں آتے ہیں:

سَمِعَ	⇐	يَسْمَعُ
حَسِبَ	⇐	يَحْسِبُ

جبکہ ماضی میں عین کلمہ پر ضمّہ (ـُـ) رکھنے والے تمام مادے مضارع میں آ کر بھی اپنے عین کلمہ پر ضمہ (ـُـ) ہی پسند کرتے ہیں، یعنی **فَعُلَ** سے **یَفْعُلُ**

مثالیں

فعل ماضی		فعل مضارع
كَرُمَ	سے	يَكْرُمُ
حَسُنَ	سے	يَحْسُنُ
ضَعُفَ	سے	يَضْعُفُ
عَبُدَ	سے	يَعْبُدُ
قَرُبَ	سے	يَقْرُبُ

اس گروپ کا لیڈر چونکہ **كَرُمَ** ہے، اس لیے یہ پورا گروپ **باب كَرُمَ** کے نام سے مشہور ہے۔

یوں ہم نے دیکھا کہ ثلاثی مجرد میں فعل ماضی میں سب سے زیادہ مادے **فَعَلَ** کے وزن پر آتے ہیں، اس لیے فعل مضارع میں آ کر وہ سب سے زیادہ یعنی تین گروہوں میں بٹ جاتے ہیں۔ جبکہ فعل ماضی میں کم مادے **فَعِلَ** کے وزن پر آتے ہیں، اس لیے مضارع میں آ کر وہ صرف دو گروہوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ اور ماضی میں چونکہ بہت ہی کم مادے **فَعُلَ** کے وزن پر آتے ہیں، اس لیے مضارع میں آ کر بھی اُن میں کوئی اختلاف واقع نہیں ہوتا۔

اس طرح ثلاثی مجرّد میں فعل کے مادے چھ (6) مختلف گروپ یعنی باب بناتے ہیں، جن کے نام اور وزن درج ذیل ہیں:

نام باب	علامت	وزن ماضی	وزن مضارع
فَتَحَ	ف	فَتَحَ	يَفْتَحُ
ضَرَبَ	ض	ضَرَبَ	يَضْرِبُ
نَصَرَ	ن	نَصَرَ	يَنْصُرُ
سَمِعَ	س	سَمِعَ	يَسْمَعُ
حَسِبَ	ح	حَسِبَ	يَحْسِبُ
كَرُمَ	ك	كَرُمَ	يَكْرُمُ

حروفِ علّت

عربی میں ''الف''، ''و'' اور ''ی'' کو حروفِ علّت یعنی بیماری والے حروف کہتے ہیں، ان میں سے ''و'' اور ''ی'' جب کسی فعل میں داخل ہوتے ہیں تو اُسے بھی علیل (بیمار) کردیتے ہیں، جس کا علاج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جبکہ ''الف'' کسی مادے کا حرف نہیں ہوسکتا۔ حرف علّت فعل کے کسی بھی حصے یعنی فا، عین یا لام کلمہ پر داخل ہوسکتا ہے، جس سے فعل کی مندرجہ ذیل تین قسمیں وجود میں آتی ہیں:

فعل مثال ، فعل اَجْوَف ، فعل ناقص

فعل: مثال، اَجْوَف، ناقص

فعل مثال: ایسا فعل جس کے ''فا کلمہ'' پر حرفِ علّت موجود ہو، مثال کہلاتا ہے۔

فعل مثال صرف مضارع معروف کے تین ابواب یعنی حَسِبَ، ضَرَبَ اور فَتَحَ (ح۔ض۔ف) میں تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ فعل مثال کا علاج کرتے ہوئے، مضارع معروف کے تینوں ابواب (حَسِبَ، ضَرَبَ ، فَتَحَ) میں حرفِ علّت ''و'' کو حذف کردیتے ہیں، یعنی فعل مثال......مضارع معروف......حضف...... حذف (Delete)

مثالیں

و ہ ب	(فَتَحَ)	⇐	وَهَبَ	:		اس نے عطا کیا
	(يَفْتَحُ)	⇐	يَوْهَبُ	(1)	يَهَبُ :	وہ عطا کرتا ہے/کرے گا
و ذ ر	(فَتَحَ)	⇐	وَذَرَ	:		اس نے چھوڑ دیا
	(يَفْتَحُ)	⇐	يَوْذَرُ	(1)	يَذَرُ :	وہ چھوڑ دیتا ہے/دے گا
و ع ظ	(ضَرَبَ)	⇐	وَعَظَ	:		اس نے نصیحت کی
	(يَضْرِبُ)	⇐	يَوْعِظُ	(1)	يَعِظُ :	وہ نصیحت کرتا ہے/کرے گا
و ل ج	(ضَرَبَ)	⇐	وَلَجَ	:		وہ داخل ہوا
	(يَضْرِبُ)	⇐	يَوْلِجُ	(1)	يَلِجُ :	وہ داخل ہوتا ہے/ہوگا

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا (الحدید:4)

وہ جانتا ہے اُسے جو داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں

خ ر ج	(ن)	⇐	خَرَجَ (وہ نکلا)	⇐	يَخْرُجُ : وہ نکلتا ہے/نکلے گا
ن ز ل	(ض)	⇐	نَزَلَ (وہ اُترا)	⇐	يَنْزِلُ : وہ اترتا ہے/اُترے گا

ع ر ج (ن) ⇐ عَرَجَ (وہ چڑھا) ⇐ يَعْرُجُ: وہ چڑھتا ہے/چڑھے گا

ورث (حَسِبَ) ⇐ وَرِثَ: وہ وارث ہوا

(يَحْسِبُ) ⇐ يَوْرِثُ (1) يَرِثُ: وہ وارث ہوتا ہے/ہوگا

وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ: وارث ہوئے سلیمان علیہ السلام داوٗد علیہ السلام کے (النمل:16)

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ (مریم:40)

بلاشبہ ہم ہی وارث ہیں زمین کے اور جو کوئی ہیں اس پر اور ہماری ہی طرف انھیں لوٹایا جائے گا

وج د (ضَرَبَ) ⇐ وَجَدَ: اُس نے پایا

(يَضْرِبُ) ⇐ يَوْجِدُ (1) يَجِدُ: وہ پاتا ہے/پائے گا

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا (آل عمران:30)

جس روز پائے گی ہر جان اسے جو اس نے عمل کیا کسی بھلائی میں سے حاضر

وزر (ضَرَبَ) ⇐ وَزَرَ: اس نے بوجھ اٹھایا

(يَضْرِبُ) ⇐ يَوْزِرُ (1) يَزِرُ: وہ بوجھ اٹھاتا ہے/اٹھائے گا

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (الانعام:164)

نہیں اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ

وع د (ضَرَبَ) ⇐ وَعَدَ: اس نے وعدہ کیا/ڈرایا

(يَضْرِبُ) ⇐ يَوْعِدُ (1) يَعِدُ: وہ وعدہ کرتا ہے/ڈراتا ہے/ڈرائے گا

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ۗ

شیطان ہی ڈراتا ہے تمہیں تنگدستی سے اور حکم دیتا ہے تمہیں بے حیائیوں کا۔ جبکہ اللہ بھی وعدہ کرتا ہے تم سے اپنی طرف سے بخشش اور فضل کا

وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (البقرہ:268)

اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے

وض ع (فَتَحَ) ⇐ وَضَعَ: اس نے گرادیا

(يَفْتَحُ) ⇐ يَوْضَعُ (1) يَضَعُ: وہ گرادیتا ہے/گرا دے گا

اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّ يَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ (صحیح مسلم)

بلاشبہ اللہ بلند کرتا ہے اسی کتاب کے ذریعے کچھ قوموں کو اور گرادیتا ہے اسی کے ذریعے کچھ دوسروں کو

فعل اَجْوَف

ایسا فعل جس کے ’’عین کلمہ‘‘ پر حرفِ علّت موجود ہو، اَجْوَف کہلاتا ہے۔ فعل اَجْوَف کا حرف علّت اپنی بیماری کی وجہ سے حرکت کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ لہٰذا اُس کا علاج کرنے کے لیے اُس کی حرکت کو ختم کرنا ضروری ہو جاتا ہے، جس کا طریقہ درج ذیل ہے:

الف — اگر حرفِ علّت سے پہلا حرف (ماقبل) ساکن ہو تو حرفِ علّت کی حرکت اُسے منتقل کر دیں۔

ب — اگر حرفِ علّت سے پہلا حرف (ماقبل) متحرک ہو تو حرفِ علّت کی حرکت کو ختم کر دیں۔

حرفِ علّت کی حرکت کا فیصلہ کرنے کے بعد ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علّت لائیں، جس کا طریقہ درج ذیل ہے:

الف — اگر ماقبل پر حرکت فتحہ یعنی زبر (ــَـ) ہو تو حرفِ علّت کو الف میں بدل دیں، یعنی ــَـ ا

ب — اگر ماقبل پر حرکت کسرہ یعنی زیر (ــِـ) ہو تو حرفِ علّت کو یْ میں بدل دیں، یعنی ــِـ یْ

ج — اگر ماقبل پر حرکت ضمہ یعنی پیش (ــُـ) ہو تو حرفِ علّت کو وْ میں بدل دیں، یعنی ــُـ وْ

مثالیں

ق ول

(نَصَرَ) ⇐ قَوَلَ (2/ب) قَوْلَ (3/الف) قَالَ: اس نے کہا

(یَنْصُرُ) ⇐ یَقْوُلُ (2/الف) یَقُوْلُ (3/ج) یَقُوْلُ: وہ کہتا ہے/کہے گا

مادہ ق ول کا ماضی نَصَرَ کے وزن پر قَوَلَ اور مضارع یَنْصُرُ کے وزن پر یَقْوُلُ بنتا ہے۔ قَوَلَ کا حرفِ علّت و اپنی بیماری کی وجہ سے حرکت کرنے کے قابل نہیں، اس لئے اس کی حرکت کو ختم کرنا ضروری ہے۔ و کا ما قبل ق چونکہ خود متحرک ہے، اس لیے و کی حرکت اُسے منتقل نہیں کی جاسکتی۔ اس لیے قاعدہ نمبر 2/ب کے مطابق و کی حرکت ختم کردی گئی تو قَوَلَ سے قَوْلَ بن گیا۔

اب ماقبل (ق) کی حرکت زبر (ــَـ) کے مطابق حرفِ علّت لایا گیا جو کہ قاعدہ نمبر 3/الف کے مطابق الف ہے۔ یوں قَوْلَ سے قَالَ بن گیا۔

دوسری طرف یَقْوُلُ کا حرفِ علّت و بھی حرکت کرنے کے قابل نہیں، اس لیے اس کی حرکت کو ختم کرنا بھی ضروری ہے۔ یہاں و کا ما قبل ق چونکہ ساکن ہے۔ اس لیے و کی حرکت اُسے منتقل کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا قاعدہ نمبر 2/الف کے مطابق و کی حرکت ما قبل کو منتقل کردی گئی۔ جس سے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ بن گیا۔

اب ماقبل ق کی حرکت پیش (ـُـ) کے مطابق حرفِ علّت لایا گیا جو کہ قاعدہ نمبر 3/ج کے مطابق وْ ہے۔ یوں یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ بن گیا۔

مادہ	باب							
ک و ن	(نَصَرَ)	⇐	كَوَنَ	(2/ب)	كَوْنَ	(3/الف)	كَانَ:	وہ تھا/ہوگیا
	(يَنْصُرُ)	⇐	يَكْوُنُ	(2/الف)	يَكُونُ	(3/ج)	يَكُوْنُ:	وہ ہوتا ہے/ہوگا
ق و م	(نَصَرَ)	⇐	قَوَمَ	(2/ب)	قَوْمَ	(3/الف)	قَامَ:	وہ کھڑا ہوگیا
	(يَنْصُرُ)	⇐	يَقْوُمُ	(2/الف)	يَقُومُ	(3/ج)	يَقُوْمُ:	وہ کھڑا ہوتا ہے/ہوگا
ع و ذ	(نَصَرَ)	⇐	عَوَذَ	(2/ب)	عَوْذَ	(3/الف)	عَاذَ:	اس نے پناہ مانگی
	(يَنْصُرُ)	⇐	يَعْوُذُ	(2/الف)	يَعُوذُ	(3/ج)	يَعُوْذُ:	وہ پناہ مانگتا ہے/مانگے گا
ز و ر	(نَصَرَ)	⇐	زَوَرَ	(2/ب)	زَوْرَ	(3/الف)	زَارَ:	اس نے زیارت کی
	(يَنْصُرُ)	⇐	يَزْوُرُ	(2/الف)	يَزُورُ	(3/ج)	يَزُوْرُ:	وہ زیارت کرتا ہے/کرے گا
م و ت	(نَصَرَ)	⇐	مَوَتَ	(2/ب)	مَوْتَ	(3/الف)	مَاتَ:	وہ فوت ہوگیا
	(يَنْصُرُ)	⇐	يَمْوُتُ	(2/الف)	يَمُوتُ	(3/ج)	يَمُوْتُ:	وہ فوت ہوتا ہے/ہوگا
ط و ف	(كَرُمَ)	⇐	طَوُفَ	(2/ب)	طَوْفَ	(3/الف)	طَافَ:	اس نے چکر لگایا
	(يَكْرُمُ)	⇐	يَطْوُفُ	(2/الف)	يَطُوفُ	(3/ج)	يَطُوْفُ:	وہ چکر لگاتا ہے/لگائے گا

مَنْ مَّاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهٗ (الحدیث)

جو کوئی فوت ہوگیا پس تحقیق اس کی قیامت قائم ہوچکی ہے

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِيْفَةً (البقرہ:30)

اور جب کہا تیرے ربّ نے فرشتوں سے: یقیناً میں ہوں بنانے والا زمین میں ایک نائب

گردان فعل ماضی اَجْوَف (باب نَصَرَ)

جمع	تثنیہ/مثنّٰی	واحد	جنس	مقام
قَالُوْا	قَالَا	قَالَ	مذکر	غائب
قُلْنَ ★	قَالَتَا	قَالَتْ	مؤنث	
قُلْتُمْ	قُلْتُمَا	قُلْتَ	مذکر	حاضر
قُلْتُنَّ	قُلْتُمَا	قُلْتِ	مؤنث	
قُلْنَا		قُلْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

★ قَالْنَ (4) قَلْنَ (4/الف) قُلْنَ

قاعدہ نمبر 4

گردان کرتے ہوئے اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں تو اُن میں سے حرفِ علّت کو حذف دیں، پھر فا کلمہ کی حرکت کا فیصلہ کریں۔ اگر فا کلمہ کی حرکت اس کی ذاتی ہو تو درج ذیل طریقہ کے مطابق تبدیل کر دیں۔

الف باب نَصَرَ اور کَرُمَ (ن/ک) میں فا کلمہ کو ضمّہ یعنی پیش (ـُـ) دیں۔

ب باقی سب ابواب میں فا کلمہ کو کسرہ یعنی زیر (ـِـ) دیں۔

دورانِ گردان حرف علّت کے حذف ہونے پر فا کلمہ کی حرکت کی تبدیلی کا قاعدہ صرف فعل اَجْوَف پر لاگو ہوگا۔

گردان فعل مضارع اَجْوَف (باب نَصَرَ)

جمع	تثنیہ/مثنّٰی	واحد	جنس	مقام
يَقُوْلُوْنَ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُ	مذکر	غائب
يَقُلْنَ ☆	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُ	مؤنث	
تَقُوْلُوْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُ	مذکر	حاضر
تَقُلْنَ ⊙	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلِيْنَ	مؤنث	
نَقُوْلُ		اَقُوْلُ	مذکر/مؤنث	متکلم

☆ يَقُوْلْنَ (4) يَقُلْنَ

⊙ تَقُوْلُنَ (4) تَقُلْنَ

لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ (الانعام:50)

نہیں کہتا میں تم سے میرے پاس ہیں اللہ کے خزانے اور نہ ہی میں جانتا ہوں غیب کو اور نہ ہی میں کہتا ہوں تم سے حقیقت میں میں فرشتہ ہوں

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ : تحقیق کھڑی ہوگئی ہے نماز

وَ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (الکھف:14)

اور ہم نے مضبوط کر دیا ان کے دلوں کو جب وہ اٹھے تو کہنے لگے ہمارا ربّ تو آسمانوں اور زمین کا ربّ ہے

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ (القارعہ:5-4)

جس روز ہونگے لوگ بکھرے پتنگوں کی مانند۔ اور ہو جائیں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اُون کی طرح

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ (صحیح بخاری)

انتہائی مکار مسیح کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کی آزمائش سے

ت و ب

(نَصَرَ) ⇐ تَوَبَ (2/ب) تَوْبَ (3/الف) تَابَ : اس نے توبہ کی

(يَنْصُرُ) ⇐ يَتْوُبُ (2/الف) يَتُوْبُ (3/ج) يَتُوْبُ : وہ توبہ کرتا ہے/کرے گا

وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ (طٰہٰ:82)

اور بے شک میں تو ہوں ہی بہت بخشنے والا اسے جس نے کر لی توبہ

ش ی ء

(فَتَحَ) ⇐ شَيَءَ (2/ب) شَيْ ءَ (3/الف) شَاءَ : اس نے چاہا

(يَفْتَحُ) ⇐ يَشْيَءُ (2/الف) يَشَيْءُ (3/الف) يَشَاءُ : وہ چاہتا ہے/چاہے گا

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ : اگر چاہے گا اللہ مَا شَآءَ اللّٰهُ : جو کچھ چاہا اللہ نے

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ (الصّٰفّٰت:102)

تو پائے گا مجھے ، اگر چاہے گا اللہ ، صبر کرنے والوں میں سے

و ج د — (ضَرَبَ) ⇐ وَجَدَ: اس نے پایا

(یَضْرِبُ) ⇐ یَوْجِدُ (1) یَجِدُ: وہ پاتا ہے/پائے گا

گردان فعل ماضی اَجْوَفْ (باب فَتَحَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	شَاءَ	شَاءَا	شَاءُوْا
	مؤنث	شَاءَتْ	شَاءَتَا	☆ شِئْنَ
حاضر	مذکر	شِئْتَ	شِئْتُمَا	شِئْتُمْ
	مؤنث	شِئْتِ	شِئْتُمَا	شِئْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	شِئْتُ	شِئْنَا	

☆ شَاءْنَ (4) شَئْنَ (4/ب) شِئْنَ

گردان فعل مضارع اَجْوَفْ (باب فَتَحَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَشَاءُ	یَشَاءَانِ	یَشَاءُوْنَ
	مؤنث	تَشَاءُ	تَشَاءَانِ	★ یَشَئْنَ
حاضر	مذکر	تَشَاءُ	تَشَاءَانِ	تَشَاءُوْنَ
	مؤنث	تَشَاءِیْنَ	تَشَاءَانِ	◎ تَشَئْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَشَاءُ	نَشَاءُ	

★ یَشَاءْنَ (4) یَشَئْنَ

◎ تَشَاءْنَ (4) تَشَئْنَ

ج ی ء (ضَرَبَ) ⇐ جَيَءَ (2/ب) جَيءَ (3/الف) جَاءَ: وہ آیا

(يَضْرِبُ) ⇐ يَجْيِءُ (2/الف) يَجِيءُ (3/ب) يَجِيءُ: وہ آتا ہے/آئے گا

وَ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (الفجر:22)

اور آ گیا تیرا ربّ اور ہر ایک فرشتہ قطار اندر قطار

جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (بنی اسرائیل:81)

آ گیا حق اور مٹ گیا باطل ۔ بیشک باطل تو ہے ہی بالکل مٹ جانے والا

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا (النساء:41)

تو کیسا ہوگا جب ہم لائیں گے ہر امت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تجھے ان پر گواہ بنا کر

ز ی د (ضَرَبَ) ⇐ زَيَدَ (2/ب) زَيَدَ (3/الف) زَادَ: اس نے بڑھادیا

(يَضْرِبُ) ⇐ يَزْيِدُ (2/الف) يَزِيدُ (3/ب) يَزِيْدُ: وہ بڑھاتا ہے/بڑھادے گا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا (البقرہ:10)

ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے۔پس بڑھادیا انھیں اللہ نے بیماری کے لحاظ سے

گردان فعل ماضی اَجْوَف (باب ضَرَبَ)

جمع	تثنیہ/مثنّٰی	واحد	جنس	مقام
جَاءُوْا	جَائَا	جَاءَ	مذکر	غائب
جِئْنَ ★	جَائَتَا	جَاءَتْ	مؤنث	
جِئْتُمْ	جِئْتُمَا	جِئْتَ	مذکر	حاضر
جِئْتُنَّ	جِئْتُمَا	جِئْتِ	مؤنث	
جِئْنَا		جِئْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

★ جَاءْنَ (4) جَئْنَ (4/ب) جِئْنَ

گردان فعل مضارع اَجْوَف (باب ضَرَبَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَجِيْءُ	يَجِيْئَانِ	يَجِيْئُوْنَ
	مؤنث	تَجِيْءُ	تَجِيْئَانِ	يَجِئْنَ ★
حاضر	مذکر	تَجِيْءُ	تَجِيْئَانِ	تَجِيْئُوْنَ ★
	مؤنث	تَجِيْئِيْنَ	تَجِيْئَانِ	تَجِئْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَجِيْءُ	نَجِيْءُ	

★ يَجِيْئْنَ (4) يَجِئْنَ

خ و ف — (سَمِعَ) ⇐ خَوِفَ (2/ب) خَوْفَ (3/الف) خَافَ: وہ ڈر گیا

(يَسْمَعُ) ⇐ يَخْوَفُ (2/الف) يَخُوفُ (3/الف) يَخَافُ: وہ ڈرتا ہے/ڈرے گا

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (الرحمٰن:46)

اور اس کے لئے جو ڈر گیا اپنے ربّ کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں

ن ی ل — (سَمِعَ) ⇐ نَيِلَ (2/ب) نَيِلَ (3/الف) نَالَ: وہ پہنچا

(يَسْمَعُ) ⇐ يَنْيَلُ (2/الف) يَنَيلُ (3/الف) يَنَالُ: وہ پہنچتا ہے/پہنچے گا

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِیْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِيْنَ (البقرۃ:124)

اس نے کہا: بیشک میں تجھے بنانے والا ہوں لوگوں کے لیے امام۔ اس نے کہا: اور میری اولاد میں سے بھی۔ اس نے کہا: نہیں پہنچے گا میرا وعدہ ظالموں کو

گردان لَيْسَ

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	لَيْسَ (وہ نہیں)	لَيْسَا (وہ دونوں نہیں)	لَيْسُوْا (وہ سب نہیں)
	مؤنث	لَيْسَتْ (وہ نہیں)	لَيْسَتَا (وہ دونوں نہیں)	☆ لَسْنَ (وہ سب نہیں)
حاضر	مذکر	لَسْتَ (تو نہیں)	لَسْتُمَا (تم دونوں نہیں)	لَسْتُمْ (تم سب نہیں)
	مؤنث	لَسْتِ (تو نہیں)	لَسْتُمَا (تم دونوں نہیں)	لَسْتُنَّ (تم سب نہیں)
متکلم	مذکر/مؤنث	لَسْتُ (میں نہیں)	لَسْنَا (ہم نہیں)	

★ لَيْسَ (4) لَسْنَ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ: نہیں ہے اس کے مشابہ کوئی چیز (الشوریٰ:11)

اَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ : کیا بالکل نہیں ہے اللہ سب سے بڑا حاکم (التین:8)

اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (الغاشیۃ:22-21)

حقیقت میں تو نصیحت کرنے والا ہے۔ نہیں ہے تو بالکل ان پر کوئی داروغہ

اَ لَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا (الاعراف:172)

کیا نہیں ہوں میں بالکل تمہارا ربّ۔ انھوں نے کہا: کیوں نہیں۔ ہم نے گواہی دی

مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (صحیح بخاری)

جس نے کیا ایسا عمل نہیں ہے جس پر ہمارا حکم تو وہ غیر مقبول ہے

نوٹ فعل اَجْوَف میں ماضی مجہول فِيْلَ کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً قَوَلَ سے قِيْلَ اور جَيَءَ سے جِيْءَ

وَ جِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ : اور لائی گئی اس روز جہنم (الفجر:23)

س و ق

(نَصَرَ) ⇐ سَوَقَ (2/ب) سَوق (3/الف) سَاقَ : اس نے ہانکا

(يَنْصُرُ) ⇐ يَسْوُقُ (2/الف) يَسُوق (3/ج) يَسُوْقُ : وہ ہانکتا ہے/ ہانکے گا

س و ق (ماضی مجہول) فِيْلَ ⇐ سِيْقَ : اسے ہانکا گیا

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا (الزمر:71)

اور ہانکا گیا اُنھیں جنھوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہوں میں

فعل ناقص

ایسا فعل جس کے لام کلمہ پر حرفِ علّت موجود ہو، ناقص کہلاتا ہے۔ فعل ناقص کا علاج کرنے کے لیے بھی فعل اَجْوَف والا طریقہ ہی استعمال ہوتا ہے۔

خ ل و
(نَصَرَ) ⇐ خَلَوَ (2/ب) خَلَو (3/الف) خَلَا : وہ علیحدہ ہو گیا
(يَنْصُرُ) ⇐ يَخْلُوُ (2/ب) يَخْلُو (3/ج) يَخْلُوْ : وہ علیحدہ ہوتا ہے/ ہو جائے گا

ت ل و
(نَصَرَ) ⇐ تَلَوَ (2/ب) تَلَو (3/الف) تَلَا : اس نے تلاوت کی
(يَنْصُرُ) ⇐ يَتْلُوُ (2/ب) يَتْلُو (3/ج) يَتْلُوْ : وہ تلاوت کرتا ہے/ کرے گا

ع ف و
(نَصَرَ) ⇐ عَفَوَ (2/ب) عَفَو (3/الف) عَفَا : اس نے معاف کر دیا
(يَنْصُرُ) ⇐ يَعْفُوُ (2/ب) يَعْفُو (3/ج) يَعْفُوْ : وہ معاف کرتا ہے/ کر دے گا

د ع و
(نَصَرَ) ⇐ دَعَوَ (2/ب) دَعَو (3/الف) دَعَا : اس نے پکارا
(يَنْصُرُ) ⇐ يَدْعُوُ (2/ب) يَدْعُو (3/ج) يَدْعُوْ : وہ پکارتا ہے/ پکارے گا

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (حٰم سجدہ:33)
کون ہے زیادہ اچھا بات کے لحاظ سے اس سے جس نے بلایا اللہ کی طرف اور عمل کیا نیکی کا اور کہا: بے شک میں تو مسلمانوں میں سے ہوں

هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ : یہ ہے میرا راستہ۔ میں بلاتا ہوں اللہ کی طرف (یوسف:108)

وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ (البقرہ:221)
اور اللہ تو بلاتا ہے جنت اور بخشش کی طرف اپنے حکم کے ذریعے

و ذ ر
(فَتَحَ) ⇐ وَذَرَ : اس نے چھوڑ دیا
(يَفْتَحُ) ⇐ يَوْذَرُ (1) يَذَرُ : وہ چھوڑ دیتا ہے/ دے گا

اَ تَدْعُوْنَ بَعْلاً وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۝ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ
کیا تم پکارتے ہو بعل (بت) کو اور چھوڑ دیتے ہو سب سے اچھے خالق کو، اللہ کو، اپنے اور اپنے پہلے باپ دادا کے ربّ کو (الصّٰفّٰت:6-125)

قاعدہ نمبر 5

حرفِ علّت کے بعد اگر الف آ جائے تو حرفِ علّت میں تبدیلی نہیں ہوگی۔

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■

گردان فعل ماضی ناقص (باب نَصَرَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا ★
	مؤنث	دَعَتْ ◎	دَعَتَا	دَعَوْنَ
حاضر	مذکر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
	مؤنث	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

★ دَعَوُوْا (6) دَعَوْا

◎ دَعَوَتْ (2/ب) دَعَوتْ (3/الف) دَعَاتْ (4) دَعَتْ

قاعدہ نمبر6 گردان کرتے ہوئے جہاں کہیں دو حروف علّت اکٹھے ہو جائیں تو مادے کا حرفِ علّت حذف کر دیا جائے گا۔

نوٹ صیغے کے حرف علّت کو بدلا یا حذف نہیں کیا جا سکتا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا (نوح:5)

اس نے کہا: اے میرے ربّ! بیشک میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات دن

گردان فعل مضارع ناقص (باب نَصَرَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ ★
	مؤنث	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
حاضر	مذکر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ ◎
	مؤنث	تَدْعِيْنَ ⊞	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	

★ يَدْعُوُوْنَ (6) يَدْعُوْنَ

فعل فاعل مفعول

◎ تَدْعُوُوْنَ (6) تَدْعُوْنَ

▦ تَدْعُوِيْنَ (6) تَدْعُيْنَ (7) تَدْعِيْنَ

قاعدہ نمبر 7

اگر صیغے کے حرفِ علّت سے پہلے حرف پر ناموافق حرکت ہو تو اُسے موافق حرکت میں تبدیل کر دیا جائے گا

ب ل و

(نَصَرَ) ⇐ بَلَوَ (2/ب) بَلَو (3/الف) بَلَا : اس نے آزمایا

(يَنْصُرُ) ⇐ يَبْلُوُ (2/ب) يَبْلُو (3/ج) يَبْلُوْ : وہ آزماتا ہے/آزمائے گا

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (الانبیاء:35)

ہر جان موت کو چکھنے والی ہے اور ہم کریں گے تمہاری برائی اور اچھائی کے ذریعے آزمائش اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹایا جائیگا

قاعدہ نمبر 8

فعل ناقص میں حرفِ علّت ی اگر الف میں تبدیل ہو تو پھر بھی اپنی جگہ پر موجود رہے گا، مگر پڑھنے میں نہیں آئے گا

ہ د ی (رہنمائی کرنا)

(ضَرَبَ) ⇐ هَدَيَ (2/ب) هَدَی (3/الف) هَدَای (8) هَدٰی

(يَضْرِبُ) ⇐ يَهْدِيُ (2/ب) يَهْدِی (3/ب) يَهْدِیْ

لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (البقرہ:142)

مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں۔ وہ راہنمائی کرتا ہے اُس کی جسے وہ چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی (الضحیٰ:7)

اس نے پایا تجھے جستجو کرتے ہوئے تو اس نے راہنمائی کر دی

ع ص ی (نافرمانی کرنا)

(ضَرَبَ) ⇐ عَصَيَ (2/ب) عَصَی (3/الف) عَصَای (8) عَصٰی

(يَضْرِبُ) ⇐ يَعْصِيُ (2/ب) يَعْصِی (3/ب) يَعْصِیْ :

مَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ (صحیح بخاری)

جس نے نافرمانی کی میری تو یقیناً اس نے نافرمانی کی ہے اللہ کی

ء ت ی (پہنچنا)

(ضَرَبَ) ⇐ اَتَيَ (2/ب) اَتَی (3/الف) اَتَای (8) اَتٰی

(يَضْرِبُ) ⇐ يَاْتِيُ (2/ب) يَاْتِی (3/ب) يَاْتِیْ

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ (الغاشیۃ:1-2)

کیا پہنچ گئی تجھے چھا جانے والی کی بات۔کچھ چہرے اس روز لٹکے ہوئے ہوں گے

ک ف ی (کافی ہونا) — (ضَرَبَ) ⇐ كَفَيَ (2/ب) كَفَى (3/الف) كَفَاى (8) كَفٰى
(يَضْرِبُ) ⇐ يَكْفِيُ (2/ب) يَكْفِي (3/ب) يَكْفِيْ

ج ز ی (بدلہ دینا) — (ضَرَبَ) ⇐ جَزَيَ (2/ب) جَزَى (3/الف) جَزَاى (8) جَزٰى
(يَضْرِبُ) ⇐ يَجْزِيُ (2/ب) يَجْزِي (3/ب) يَجْزِيْ

اَلصَّوْمُ [] لِيْ وَ اَنَا اَجْزِيْ بِهٖ (صحیح بخاری)

روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی بدلہ دوں گا اس کا

ج ر ی (بہنا) — (ضَرَبَ) ⇐ جَرَيَ (2/ب) جَرَى (3/الف) جَرَاى (8) جَرٰى
(يَضْرِبُ) ⇐ يَجْرِيُ (2/ب) يَجْرِي (3/ب) يَجْرِيْ

ب غ ی (بغاوت کرنا) — (ضَرَبَ) ⇐ بَغَيَ (2/ب) بَغَى (3/الف) بَغَاى (8) بَغٰى
(يَضْرِبُ) ⇐ يَبْغِيُ (2/ب) يَبْغِي (3/ب) يَبْغِيْ

ق ض ی (فیصلہ کرنا) — (ضَرَبَ) ⇐ قَضَيَ (2/ب) قَضَى (3/الف) قَضَاى (8) قَضٰى
(يَضْرِبُ) ⇐ يَقْضِيُ (2/ب) يَقْضِي (3/ب) يَقْضِيْ

گردان فعل ماضی ناقص (باب ضَرَبَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	هَدٰى	هَدَيَا	هَدَوْا ★
	مؤنث	◎ هَدَتْ	هَدَتَا	هَدَيْنَ
حاضر	مذکر	هَدَيْتَ	هَدَيْتُمَا	هَدَيْتُمْ
	مؤنث	هَدَيْتِ	هَدَيْتُمَا	هَدَيْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	هَدَيْتُ	هَدَيْنَا	

★ هَدَيُوْا (6) هَدَوْا

◎ هَدَيَتْ (2/ب) هَدَيْت (3/الف) هَدَاتْ (4) هَدَتْ

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■

گردان فعل مضارع ناقص (باب ضَرَبَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَهْدِىْ	يَهْدِيَانِ	يَهْدُوْنَ ★
	مؤنث	تَهْدِىْ	تَهْدِيَانِ	يَهْدِيْنَ
حاضر	مذکر	تَهْدِىْ	تَهْدِيَانِ	تَهْدُوْنَ ◎
	مؤنث	تَهْدِيْنَ ⊙	تَهْدِيَانِ	تَهْدِيْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَهْدِىْ	نَهْدِىْ	

★ يَهْدِيُوْنَ (6) يَهْدِوْنَ (7) يَهْدُوْنَ

◎ تَهْدِيُوْنَ (6) تَهْدِوْنَ (7) تَهْدُوْنَ

⊙ تَهْدِيِيْنَ (6) تَهْدِيْنَ

ن ہ ی (روکنا)

(فَتَحَ) ⇐ نَهَىَ (2/ب) نَهَى (3/الف) نَهَاى (8) نَهٰى

(يَفْتَحُ) ⇐ يَنْهَىُ (2/ب) يَنْهَى (3/الف) يَنْهَاى (8) يَنْهٰى

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ (العنکبوت:45)

بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے

س ع ی (کوشش کرنا)

(فَتَحَ) ⇐ سَعَىَ (2/ب) سَعَى (3/الف) سَعَاى (8) سَعٰى

(يَفْتَحُ) ⇐ يَسْعَىُ (2/ب) يَسْعَى (3/الف) يَسْعَاى (8) يَسْعٰى

وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ: اور تیری ہی طرف ہم دوڑتے ہیں اور لپکتے ہیں

ح ف د

(ضَرَبَ) ⇐ حَفَدَ : اس نے جلدی کی

(يَضْرِبُ) ⇐ يَحْفِدُ : وہ جلدی کرتا ہے/کرے گا

لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (النجم:39)

نہیں ہے انسان کے لیے مگر وہی جس کی اس نے کوشش کی

فعل | فاعل | مفعول

گردان فعل ماضی ناقص (باب فَتَحَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	سَعٰی	سَعَیَا	سَعَوْا ★
	مؤنث	سَعَتْ ◎	سَعَتَا	سَعَیْنَ
حاضر	مذکر	سَعَیْتَ	سَعَیْتُمَا	سَعَیْتُمْ
	مؤنث	سَعَیْتِ	سَعَیْتُمَا	سَعَیْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	سَعَیْتُ	سَعَیْنَا	

★ سَعَیُوْا (6) سَعَوْا

◎ سَعَیَتْ (2/ب) سَعَیْتْ (3/الف) سَعَاتْ (4) سَعَتْ

گردان فعل مضارع ناقص (باب فَتَحَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَسْعٰی	یَسْعَیَانِ	یَسْعَوْنَ ★
	مؤنث	تَسْعٰی	تَسْعَیَانِ	یَسْعَیْنَ
حاضر	مذکر	تَسْعٰی	تَسْعَیَانِ	تَسْعَوْنَ ◎
	مؤنث	تَسْعَیْنَ ⊙	تَسْعَیَانِ	تَسْعَیْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَسْعٰی	نَسْعٰی	

★ یَسْعَیُوْنَ (6) یَسْعَوْنَ

◎ تَسْعَیُوْنَ (6) تَسْعَوْنَ

⊙ تَسْعَیِیْنَ (6) تَسْعَیْنَ

ن س ی (بھول جانا)

(سَمِعَ) ⇐ نَسِیَ

(یَسْمَعُ) ⇐ یَنْسَیُ (2/ب) یَنْسَیْ (3/الف) یَنْسَای (8) یَنْسٰی

خ ش ی (ڈرنا) (سَمِعَ) ⇐ خَشِیَ
(یَسْمَعُ) ⇐ یَخْشَیُ (2/ب) یَخشَی (3/الف) یَخْشَای (8) یَخْشٰی

قاعدہ نمبر9 فعل ناقص میں اگرحرفِ علّت پرفتحہ (ـَـ) اوراس سے پہلے حرف (ماقبل) پرکسرہ (ـِـ) یا ضمّہ (ـُـ) ہوتو حرفِ علّت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

گردان فعل ماضی ناقص (باب سَمِعَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	خَشِیَ	خَشِیَا	خَشُوْا ★
	مؤنث	خَشِیَتْ	خَشِیَتَا	خَشِیْنَ
حاضر	مذکر	خَشِیْتَ	خَشِیْتُمَا	خَشِیْتُمْ
	مؤنث	خَشِیْتِ	خَشِیْتُمَا	خَشِیْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	خَشِیْتُ	خَشِیْنَا	

★ خَشِیُوْا (6) خَشِوْا (7) خَشُوْا

گردان فعل مضارع ناقص (باب سَمِعَ)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَخْشٰی	یَخْشَیَانِ	یَخْشَوْنَ ★
	مؤنث	تَخْشٰی	تَخْشَیَانِ	یَخْشَیْنَ
حاضر	مذکر	تَخْشٰی	تَخْشَیَانِ	تَخْشَوْنَ ◎
	مؤنث	تَخْشَیْنَ ⊙	تَخْشَیَانِ	تَخْشَیْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَخْشٰی	نَخْشٰی	

★ یَخْشَیُوْنَ (6) یَخْشَوْنَ

◎ تَخْشَیُوْنَ (6) تَخْشَوْنَ

⊙ تَخْشَیِیْنَ (6) تَخْشَیْنَ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (الملک:12)

یقیناً جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے ربّ سے غائبانہ طور پر اُن کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا : حقیقت میں ڈرتے ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے علم والے (فاطر:28)

رج و (نَصَرَ) رَجَوَ (2/ب) رَجَو (3/الف) رَجَا : اس نے امید رکھی

(يَنْصُرُ) يَرْجُوُ (2/ب) يَرْجُو (3/ج) يَرْجُوْ : وہ امید رکھتا ہے/ رکھے گا

وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (دعائے وتر/ بیہقی)

اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کے ساتھ جڑا ہوا ہے

قاعدہ نمبر 10 مادے کے حرف ی سے قبل اگر ضمہ (ــُـ) ہو تو ی کو و میں تبدیل کر دیا جاتا ہے

قاعدہ نمبر 11 مادے کے حرف و سے قبل اگر کسرہ (ــِـ) ہو تو و کو ی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے

قاعدہ نمبر 12 کسی لفظ میں و اگر چوتھے نمبر پر یا اس کے بعد ہو تو بھی و کو ی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے

دع و (پکارنا)
(نَصَرَ) دَعَوَ (مجہول) دُعِوَ (11) دُعِيَ
(يَنْصُرُ) يَدْعُوُ (مجہول) يُدْعَوُ (12) يُدْعَيُ ⇐ يُدْعٰى

ت ل و (تلاوت کرنا)
(نَصَرَ) تَلَوَ (مجہول) تُلِوَ (11) تُلِيَ
(يَنْصُرُ) يَتْلُوُ (مجہول) يُتْلَوُ (12) يُتْلَيُ ⇐ يُتْلٰى

اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا : جب تلاوت کی جائیں ان پر اس کی آیتیں، وہ بڑھا دیتی ہیں انھیں ایمان میں (الانفال:2)

رض و
(سَمِعَ) رَضِوَ (11) رَضِيَ : وہ خوش ہو گیا
(يَسْمَعُ) يَرْضَوُ (12) يَرْضَيُ ⇐ يَرْضٰى : وہ خوش ہوتا ہے/ ہو گا

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (المجادلہ:22)

خوش ہو گیا اللہ ان سے اور وہ خوش ہو گئے اُس سے۔ یہی اللہ کی جماعت ہے۔ سن لو! بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہونے والی ہے

اَ رَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ

کیا تم نے پسند کر لیا دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں۔ تو نہیں ہے دنیاوی زندگی کا سامان آخرت میں مگر تھوڑا سا (التوبۃ:38)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (صحیح بخاری)

میں نے پسند کر لیا اللہ کو بطور ربّ اور اسلام کو بطور دین اور محمد ﷺ کو بطور نبی

رء ی (دیکھنا)
(فَتَحَ) رَاَيَ (2/ب) رَاَي (3/الف) رَاٰاي (8) رَاٰى
(يَفْتَحُ) يَرْاَيُ (خاص صورت) يَرَيُ (2/ب) يَرَي (3/الف) يَرَاي (8) يَرٰى

ایسا فعل جس کے فا ، عین یا لام کلمہ پر ہمزہ (ء) موجود ہو، مہموز کہلاتا ہے۔

مہموز الفاء: ایسا فعل جس کے فا کلمہ پر ہمزہ ہو۔ جیسے اَمَرَ ، اَکَلَ ، اَخَذَ

مہموز العین: ایسا فعل جس کے عین کلمہ پر ہمزہ ہو ۔ جیسے سَئَلَ

مہموز اللاّم: ایسا فعل جس کے لام کلمہ پر ہمزہ ہو۔ جیسے قَرَءَ

فعل مہموز میں تبدیلی صرف اس وقت ہوگی، جب دو ہمزہ اکٹھے ہو جائیں گے۔

قاعدہ نمبر 13

جب دو ہمزہ اس طرح اکٹھے ہوں کہ اُن میں سے پہلا ہمزہ متحرک اور دوسرا ساکن ہو، تو ساکن ہمزہ متحرک ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علّت میں بدل جائے گا۔ یعنی اگر:

الف) متحرک ہمزہ پر فتحہ (ـَـ) ہو تو ساکن ہمزہ الف میں بدل جائے گا۔ اَاْ ⇐ اَا ⇐ آ

ب) متحرک ہمزہ پر کسرہ (ـِـ) ہو تو ساکن ہمزہ یْ میں بدل جائے گا۔ اِاْ ⇐ اِیْ

ج) متحرک ہمزہ پر ضمّہ (ـُـ) ہو تو ساکن ہمزہ وْ میں بدل جائے گا۔ اُاْ ⇐ اُوْ

گردان فعل مضارع (مہموز الفاء)

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَاْمُرُ	یَاْمُرَانِ	یَاْمُرُوْنَ
	مؤنث	تَاْمُرُ	تَاْمُرَانِ	یَاْمُرْنَ
حاضر	مذکر	تَاْمُرُ	تَاْمُرَانِ	تَاْمُرُوْنَ
	مؤنث	تَاْمُرِیْنَ	تَاْمُرَانِ	تَاْمُرْنَ
متکلم	مذکر/مونث	اٰمُرُ ★		نَاْمُرُ

★ اَاْمُرُ (13/الف) اَامُرُ ⇐ اٰمُرُ

اَاْمُرُ (مجہول) اُاْمَرُ ⇐ اُوْمَرُ

فعل مضاعف

ایسا فعل جس کے عین اور لام کلمہ پر ایک ہی حرف موجود ہو، مضاعف کہلاتا ہے۔ مثلاً م د د، غ ر ر، خ ف ف، ت ب ب

ایسی صورت میں عام طور پر ان دونوں حروف کو ایک دوسرے میں مَدْغَمْ (Merge) کر دیا جاتا ہے۔ اس عمل کو اِدْغام کہتے ہیں۔

ادغام کے لیے مثالی صورت یہ ہے کہ عین کلمہ ساکن اور لام کلمہ متحرک ہو۔ جب یہ دونوں شرائط پوری ہوجائیں تو عین کلمہ کو حذف کر کے لام کلمہ کو مشدّد کر دیا جاتا ہے۔

فعل مضاعف میں ادغام صرف اس وقت ہوسکتا ہے، جب لام کلمہ متحرک ہو۔ البتہ عین کلمہ اگر ساکن نہ بھی ہو تو اسے درج ذیل طریقہ کے مطابق ساکن کیا جاسکتا ہے:

(الف) اگر عین کلمہ سے پہلا حرف (ماقبل) ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت اُسے منتقل کر دیں اور

(ب) اگر عین کلمہ سے پہلا حرف (ماقبل) متحرک ہو تو عین کلمہ کی حرکت ختم کر دیں۔

قاعدہ نمبر 16

فعل مضاعف میں لام کلمہ اگر ساکن ہوجائے تو ادغام ٹوٹ جاتا ہے۔

مثالیں

م د د (ن)	مَدَدَ	(15/ب)	مَدْدَ	(14)	مَدَّ
(پھیلانا/مہلت دینا)	يَمْدُدُ	(15/الف)	يَمُدْدُ	(14)	يَمُدُّ
د ل ل (ن)	دَلَلَ	(15/ب)	دَلْلَ	(14)	دَلَّ
(بتانا/پتہ دینا)	يَدْلُلُ	(15/الف)	يَدُلْلُ	(14)	يَدُلُّ
ر د د (ن)	رَدَدَ	(15/ب)	رَدْدَ	(14)	رَدَّ
(لوٹانا/واپس کرنا)	يَرْدُدُ	(15/الف)	يَرُدْدُ	(14)	يَرُدُّ
ص د د (ن)	صَدَدَ	(15/ب)	صَدْدَ	(14)	صَدَّ
(روکنا)	يَصْدُدُ	(15/الف)	يَصُدْدُ	(14)	يَصُدُّ
ض ر ر (ن)	ضَرَرَ	(15/ب)	ضَرْرَ	(14)	ضَرَّ
(نقصان پہنچانا)	يَضْرُرُ	(15/الف)	يَضُرْرُ	(14)	يَضُرُّ
ظ ن ن (ن)	ظَنَنَ	(15/ب)	ظَنْنَ	(14)	ظَنَّ
(گمان کرنا/یقین کرنا)	يَظْنُنُ	(15/الف)	يَظُنْنُ	(14)	يَظُنُّ

د ع ع (ن)	دَعَعَ	(15/ب)	دَعَعَ	(14)	دَعَّ
(دھکے دینا)	يَدْعُعُ	(15/الف)	يَدْعُعُ	(14)	يَدُعُّ
ح ض ض (ن)	حَضَضَ	(15/ب)	حَضْضَ	(14)	حَضَّ
(ترغیب دینا/تاکید کرنا)	يَحْضُضُ	(15/الف)	يَحْضُضُ	(14)	يَحُضُّ

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآءُ نَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور وہ بندگی کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسے کی جو نہیں نقصان پہنچا سکتا انہیں اور نہ ہی فائدہ دے سکتا ہے انھیں جبکہ وہ کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے ہاں (یونس:18)

غ ر ر (ن)	غَرَرَ	(15/ب)	غَرْرَ	(14)	غَرَّ
(فریب دینا/دھوکہ دینا)	يَغْرُرُ	(15/الف)	يَغْرُرُ	(14)	يَغُرُّ

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (الانفطار:6)

اے انسان! کس چیز نے بہکا دیا تجھے تیرے کریم ربّ سے

ت ب ب (ض)	تَبَبَ	(15/ب)	تَبْبَ	(14)	تَبَّ
(برباد ہونا/ٹوٹ جانا)	يَتْبِبُ	(15/الف)	يَتِبْبُ	(14)	يَتِبُّ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ (اللھب:1)

ٹوٹ گئے ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ برباد ہوگیا

خ ف ف (ض)	خَفَفَ	(15/ب)	خَفْفَ	(14)	خَفَّ
(ہلکا ہونا)	يَخْفِفُ	(15/الف)	يَخِفْفُ	(14)	يَخِفُّ

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (القارعہ:9-8)

اور رہا ایسا شخص ہلکے ہو گئے جس کے ترازو۔ پس اُس کا ٹھکانہ گہرا گڑھا ہے

ف ر ر (ض)	فَرَرَ	(15/ب)	فَرْرَ	(14)	فَرَّ
(فرار ہونا)	يَفْرِرُ	(15/الف)	يَفِرْرُ	(14)	يَفِرُّ

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ۝ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ

پس جب آ جائے گی کان پھاڑ دینے والی، اس روز بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنے ماں باپ سے اور اپنے بیوی بچوں سے (عبس:36-33)

فعل فاعل مفعول مبتداء خبر

گردان فعل مضاعف ماضی

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	ضَرَّ	ضَرَّا	ضَرُّوْا
	مؤنث	ضَرَّتْ	ضَرَّتَا	ضَرَرْنَ ★
حاضر	مذکر	ضَرَرْتَ	ضَرَرْتُمَا	ضَرَرْتُمْ
	مؤنث	ضَرَرْتِ	ضَرَرْتُمَا	ضَرَرْتُنَّ
متکلم	مذکر/مونث	ضَرَرْتُ	ضَرَرْنَا	

گردان فعل مضاعف مضارع

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَضُرُّ	يَضُرَّانِ	يَضُرُّوْنَ
	مؤنث	تَضُرُّ	تَضُرَّانِ	يَضْرُرْنَ ☆
حاضر	مذکر	تَضُرُّ	تَضُرَّانِ	تَضُرُّوْنَ
	مؤنث	تَضُرِّيْنَ	تَضُرَّانِ	تَضْرُرْنَ ☆
متکلم	مذکر/مونث	اَضُرُّ	نَضُرُّ	

★ لام کلمہ ساکن ہونے کی وجہ سے قاعدہ نمبر 16 کے مطابق ادغام ٹوٹ گیا

فعل مضارع کے تغیّرات

فعل ماضی اپنی شکل میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں لاتا۔اس کے برعکس فعل مضارع حالات کے مطابق اپنی شکلیں تبدیل کرتا رہتا ہے، جوکہ درج ذیل ہیں:

مضارع اَخَفُ ⇐ مضارع خفیف ⇐ **فعل مضارع** ⇒ مضارع ثقیل ⇒ مضارع اَثْقَل

مضارع خفیف: کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں جو مضارع پر داخل ہوکر اسے خفیف کردیتے ہیں۔یہ حروف درج ذیل ہیں:

لَنْ ، اَنْ ، لِ ، کَیْ ، اِذَنْ/ اِذًا ، حَتّٰی

یہ حروف فعل مضارع میں درج ذیل تبدیلی لاتے ہیں:

الف گروپ نمبر1 (یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ) میں لام کلمہ کی پیش (ـُــ) زبر (ـَــ) میں تبدیل ہوجاتی ہے

ب گروپ نمبر2 (یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِیْنَ) میں تمام آخری نون (ن) گر جائیں گے اور **و** کے بعد **الف** آئیگا

ج تیسرے گروپ (یَفْعَلْنَ ، تَفْعَلْنَ) میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی

یعنی مضارع خفیف کی شکل درج ذیل ہوگی:

گردان فعل مضارع خفیف

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلَ	یَفْعَلَا	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	

اسے فعل مضارع کی **حالتِ ناصبہ** بھی کہتے ہیں

1 **لَنْ** : یہ مضارع میں زور دار نفی کا مفہوم پیدا کرتا ہے اور اس کے معنٰی مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے

لَنْ يَّفْعَلَ : وہ ہرگز نہیں کرے گا — لَنْ يَّفْعَلَا : وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گے
لَنْ يَّفْعَلُوْا : وہ ہرگز نہیں کریں گے — لَنْ يَّفْعَلْنَ : وہ ہرگز نہیں کریں گی

ص ب ر (ض) صَبَرَ ⇐ يَصْبِرُ ⇐ نَصْبِرُ (خفیف) نَصْبِرَ

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (البقرہ:61)

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ! ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک ہی کھانے پر

د خ ل (ن) دَخَلَ ⇐ يَدْخُلُ (خفیف) يَدْخُلَ

قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى (البقرہ:111)

وہ کہنے لگے ہرگز داخل نہیں ہو گا جنت میں مگر وہ جو ہوا یہودی یا نصرانی

غ ف ر (ض) غَفَرَ ⇐ يَغْفِرُ (خفیف) يَغْفِرَ

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (المنافقون:6)

ہرگز نہیں بخشے گا اللہ انھیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان قوم کو

ن ف ع (ف) نَفَعَ ⇐ يَنْفَعُ ⇐ تَنْفَعُ (خفیف) تَنْفَعَ

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (الممتحنۃ:3)

ہرگز فائدہ نہیں دیں گے تمہیں تمہارے رشتہ دار اور نہ ہی تمہاری اولاد قیامت کے دن

م س س (ف) (چھونا) مَسَسَ (ادغام) مَسَّ
يَمْسَسُ (ادغام) يَمَسُّ ⇐ تَمَسُّ (خفیف) تَمَسَّ

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً (البقرہ:80)

اور وہ کہنے لگے ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ سوائے گنتی کے چند دن

ہ د ی (ض) (راہنمائی کرنا) هَدَيَ ⇐ هَدٰى
يَهْدِيُ ⇐ يَهْدِى

د ع و (ن) (پکارنا) دَعَوَ ⇐ دَعَا
يَدْعُوُ ⇐ نَدْعُوْ (خفیف) نَدْعُوَ

لَنْ نَّدْعُوَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهًا : ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے علاوہ کسی الٰہ کو (الکھف:14)

2 اَنْ : کہ

س ج د (ن) سَجَدَ ⇐ يَسْجُدُ ⇐ تَسْجُدُ (خفیف) تَسْجُدَ

م ن ع (ف) مَنَعَ ⇐ يَمْنَعُ : روکنا

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ (صٓ:75)

اس نے کہا: اے ابلیس! کس چیز نے روکا تجھے کہ تو سجدہ کرے اُسے جسے میں نے پیدا کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے

ن ک ح (ض) نَكَحَ ⇐ يَنْكِحُ (خفیف) يَنْكِحَ

اَلرِّبَا سَبْعُوْنَ حُوْبًا اَيْسَرُهَا [] اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ (الحدیث)

سود ستّر ہے درجوں کے لحاظ سے۔ ان میں سے سب سے ہلکا یہ ہے کہ نکاح کرلے مرد اپنی ماں سے

ع ب د (ن/ک) عَبَدَ/عَبُدَ ⇐ يَعْبُدُ ⇐ نَعْبُدُ (خفیف) نَعْبُدَ

ن ھ ی (ف) نَهَيَ ⇐ نَهٰي : اُس نے روکا

يَنْهَيُ ⇐ يَنْهٰي : وہ روکتا ہے/روکے گا

اَ تَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا (ھود:62)

کیا تو روکتا ہے ہمیں کہ ہم بندگی کرتے ہیں ان کی جن کی بندگی کرتے ہیں ہمارے باپ دادا

ق و ل (ن) قَوَلَ ⇐ قَالَ

(کہنا) يَقْوُلُ ⇐ يَقُوْلُ ⇐ تَقُوْلُوْنَ (خفیف) تَقُوْلُوْا

ء م ر (ن) اَمَرَ ⇐ يَاْمُرُ : حکم دینا

ع ل م (س) عَلِمَ ⇐ يَعْلَمُ : جاننا/علم رکھنا

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (البقرہ:169)

وہ تو صرف حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ تم کہو اللہ کے بارے میں ایسی بات جسے نہیں جانتے تم

ک ر ہ (س) كَرِهَ

(ناپسند کرنا) يَكْرَهُ ⇐ تَكْرَهُوْنَ (خفیف) تَكْرَهُوْا

وَ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرہ:216)

اور ہو سکتا ہے کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو حالانکہ وہ بہتر ہو تمہارے لیے

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■

ت ر ک (ن) تَرَكَ
(چھوڑ دینا) يَتْرُكُ (مجہول) يُتْرَكُ ⇐ يُتْرَكُوْنَ (خفیف) يُتْرَكُوْا

ف ت ن (ن) فَتَنَ ⇐ يَفْتِنُ (مجہول) يُفْتَنُ ⇐ يُفْتَنُوْنَ

اَ حَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ (العنکبوت:2)

کیا گمان کرلیا لوگوں نے کہ انھیں چھوڑ دیا جائے گا کیونکہ وہ کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اور انھیں ہی نہیں آزمایا جائے گا

ذ ب ح (ن) ذَبَحَ ⇐ يَذْبَحُ ⇐ تَذْبَحُوْنَ (خفیف) تَذْبَحُوْا

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (البقرہ:67)

اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے : یقیناً اللہ حکم دیتا ہے تمہیں کہ تم ذبح کرو کوئی گائے

3/4 لِ/كَيْ/لِكَيْ: تاکہ

ن ظ ر (ن) نَظَرَ ⇐ يَنْظُرُ ⇐ نَنْظُرُ (خفیف) نَنْظُرَ

ج ع ل (ف) جَعَلَ ⇐ يَجْعَلُ: بنانا

ع م ل (س) عَمِلَ ⇐ يَعْمَلُ: عمل کرنا

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ (یونس:14)

پھر ہم نے بنا دیا تمہیں جانشین زمین میں ان کے بعد تاکہ ہم دیکھیں کیسے عمل کرتے ہو تم

ع ب د (ن/ک) عَبَدَ/عَبُدَ ⇐ يَعْبُدُ ⇐ يَعْبُدُوْنَ (خفیف) يَعْبُدُوْا

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ[ىْ] (الذاریات:56)

اور نہیں پیدا کیا میں نے جنّوں اور انسانوں کو مگر اس لیے تاکہ وہ بندگی کریں میری

ب ل و (ن) بَلَوَ ⇐ بَلَا
(آزمانا) يَبْلُوُ ⇐ نَبْلُوُ (خفیف) نَبْلُوَ

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (الکہف:7)

بیشک ہم نے بنایا اسے جو بھی زمین پر ہے اس کی رونق تاکہ ہم آزمائیں انھیں ان میں سے کون زیادہ اچھا ہے عمل کے لحاظ سے

اَلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (الملک:2)

وہی ہے جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو تاکہ وہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون زیادہ اچھا ہے عمل کے لحاظ سے

ر د د (ن) (واپس کرنا) — رَدَدَ (15/ب) رَدُدَ (14) رَدَّ
يَرْدُدُ (15/الف) يَرُدُدُ (14) يَرُدُّ

ق ر ر (س) (سکون پانا) — قَرِرَ (15/ب) قَرُرَ (14) قَرَّ
يَقْرَرُ (15/الف) يَقَرُرُ (14) يَقَرُّ ⇐ تَقَرُّ (خفیف) تَقَرَّ

ح ز ن (س) — حَزِنَ ⇐ يَحْزَنُ ⇐ تَحْزَنُ (خفیف) تَحْزَنَ

ع ل م (س) — عَلِمَ ⇐ يَعْلَمُ ⇐ تَعْلَمُ (خفیف) تَعْلَمَ

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

پس ہم نے لوٹا دیا، اس کو اس کی ماں کی طرف تا کہ سکون پائے اُس کی آنکھ اور تا کہ نہ ہو وہ غمگین اور تا کہ وہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ (القصص:13)

سچا ہے مگر ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے

5 اِذَنْ / اِذًا : تب تو / پھر تو

6 حَتّٰى : یہاں تک کہ

ر ج ع (ض) — رَجَعَ ⇐ يَرْجِعُ (خفیف) يَرْجِعَ

مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰى یَرْجِعَ (الحدیث)

جو کوئی نکلے علم کے حصول میں تو وہ ہوتا ہے اللہ کی راہ میں یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے

خ ر ج (ن) — خَرَجَ ⇐ يَخْرُجُ ⇐ يَخْرُجُوْنَ (خفیف) يَخْرُجُوْا

د خ ل (ن) — دَخَلَ ⇐ يَدْخُلُ ⇐ نَدْخُلُ (خفیف) نَدْخُلَ

وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى یَخْرُجُوْا مِنْهَا (المائدہ:22)

اور بے شک ہم بالکل داخل نہیں ہونگے اس میں یہاں تک کہ وہ نکل جائیں اس میں سے

و ل ج (ض) (داخل کرنا) — وَلَجَ
يَوْلِجُ (1) يَلِجُ (خفیف) يَلِجَ

لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ (الاعراف:40)

نہیں داخل ہوں گے وہ جنت میں یہاں تک کہ داخل ہو جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں

مضارع اَخفّ

درج ذیل حروف فعل مضارع کو اَخفّ کردیتے ہیں: لَمْ ، لَمَّا ، اِنْ ، لَا ، لِ

قاعدہ نمبر 18

یہ حروف مضارع میں اس طرح کی تبدیلی لاتے ہیں:

الف - گروپ نمبر 1 (يَفْعَلُ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ) میں لام کلمہ ساکن ہو جائے گا

ب - گروپ نمبر 2 (يَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، يَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِيْنَ) میں آخری نون حذف ہوجائے گا اور و کے بعد الف آئے گا

ج - گروپ نمبر 3 (يَفْعَلْنَ ، تَفْعَلْنَ) میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی

گردان فعل مضارع اَخفّ

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلْ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	

نوٹ اسے فعل مضارع کی حالت جازمہ بھی کہتے ہیں۔

قاعدہ نمبر 18

فعل اَجْوَف اور ناقص کو اَخفّ کرنے سے گروپ نمبر 1 میں اُن کا حرفِ علّت حذف کردیا جاتا ہے

1 لَمْ: فعل مضارع میں زوردارنفی کا مفہوم پیدا کرتا ہے اوراس کے معنیٰ ماضی کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔

ش ر ح (ف) شَرَحَ ⟸ يَشْرَحُ ⟸ نَشْرَحُ (اخف) نَشْرَحْ

اَ لَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ: کیا نہیں کھول دیا ہم نے آپ ہی کی خاطر آپ کا سینہ (الشرح:1)

ق ت ل (ن) قَتَلَ ⟸ يَقْتُلُ ⟸ تَقْتُلُوْنَ (اخف) تَقْتُلُوْا

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ: پس بالکل نہیں قتل کیا تم نے انہیں مگر اللہ نے قتل کیا انھیں (الانفال:17)

فعل · فاعل · مفعول

ج ع ل (ف) جَعَلَ ⇐ يَجْعَلُ ⇐ نَجْعَلُ (اخف) نَجْعَلْ

اَ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ o وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ (البلد:9-8)

کیا نہیں بنائیں ہم نے اُس کی دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ

ت و ب (ن) تَوَبَ ⇐ تَابَ

(توبہ کرنا/باز آنا) يَتْوُبُ ⇐ يَتُوْبُ (اخف) يَتُوْبُ (19/4) يَتُبْ

وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ: اور جس نے بھی نہیں کی توبہ تو وہی ظالم ہیں (الحجرات:11)

و ل د (ض) وَلَدَ

(جنم دینا) يَوْلِدُ (1) يَلِدُ (اخف) يَلِدْ

و ل د (مجہول) (فُعِلَ) وُلِدَ

(يُفْعَلُ) يُوْلَدُ (اخف) يُوْلَدْ

ک و ن (ن) كَوَنَ ⇐ كَانَ

(ہونا) يَكْوُنُ ⇐ يَكُوْنُ (اخف) يَكُوْنْ (19/4) يَكُنْ

لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ o وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (الاخلاص:4-3)

بالکل نہیں جنا اُس نے اور بالکل نہیں جنا گیا اسے اور بالکل نہیں اُس کا ہمسر کوئی بھی

ء ن ی (ض) اَنَیَ ⇐ اَنٰی

(آنا) يَاْنِيُ (اخف) يَاْنِیْ (19) يَاْنِ

خ ش ع (ف) خَشَعَ ⇐ يَخْشَعُ ⇐ تَخْشَعُ (خفیف) تَخْشَعَ

اَ لَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ (الحدید:16)

کیا نہیں آیا (وقت) اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے کہ جھک جائیں اُن کے دل اللہ کی نصیحت کے لیے اور اس چیز کے لیے جو اس نے اتاری سچائی میں سے

ر ء ی (ف) رَاَیَ ⇐ رَاٰی

(دیکھنا) يَرْاَیُ ⇐ يَرَاىُ ⇐ يَرَیُ (اخف) يَرَیْ (19) يَرَ

ج ع ل (ف) جَعَلَ ⇐ يَجْعَلُ (اخف) يَجْعَلْ

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■ فعل مجہول ■

اَ لَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَ لَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِیْ تَضْلِيْلٍ
کیا نہیں دیکھا آپ نے کیسے کیا آپ کے ربّ نے ہاتھی والوں کے ساتھ۔ کیا نہیں کردیا اُس نے اُن کی چال کو ناکام (الفیل:2-1)

2 لَمَّا : ابھی تک نہیں

ذ و ق (ن) ذَوَقَ ⇐ ذَاقَ
(چکھنا) يَذُوْقُ ⇐ يَذُوْقُ ⇐ يَذُوْقُوْنَ (اخف) يَذُوْقُوْا

هُمْ [] فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ[یْ] (ص:8)
وہ ہیں کسی شک میں میری نصیحت سے۔ بلکہ ابھی تک نہیں چکھا انھوں نے میرا عذاب

د خ ل (ن) دَخَلَ
(داخل ہونا) يَدْخُلُ (اخف) يَدْخُلْ ⇐ تَدْخُلُوْنَ (خفیف) تَدْخُلُوْا

وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ: اور ابھی تک نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں (الحجرات:14)

ح س ب (س) حَسِبَ ⇐ يَحْسَبُ : گمان کرنا

ء ت ی (ض) اَتَیَ ⇐ اَتٰی
(آنا) يَاْتِیُ (اخف) يَاْتِیْ (19) يَاْتِ

خ ل و (ن) خَلَوَ ⇐ خَلَا ⇐ خَلَوَا ⇐ خَلَوْا
(جدا ہونا) يَخْلُوُ ⇐ يَخْلُوْ

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرہ:214)
کیا گمان کرلیا تم نے کہ تم داخل ہوجاؤ گے جنت میں حالانکہ ابھی تک نہیں آئی تم پر مثال (حالت) ان لوگوں کی جو گزرے تم سے پہلے

نوٹ لَمَّا جب فعل ماضی پر داخل ہوتا ہے تو اس کے معنٰی **جب** کے ہوتے ہیں

3 اِنْ : اگر

اِنْ حرفِ شرط ہے۔ شرط والا جملہ شرطیہ کہلاتا ہے، جس کے دو حصے ہوتے ہیں: شرط اور جواب ِ شرط

مثلاً اگر تو میری مدد کرے گا ، تو میں تیری مدد کروں گا
شرط — جوابِ شرط

شرط والے مضارع سے پہلے اِنْ آتا ہے جس سے مضارع **اخف** ہوجاتا ہے اور جوابِ شرط میں بھی

اگر مضارع استعمال ہو تو وہ بھی اسی اِنْ کے زیر اثر اخف ہو جائے گا۔

ن ص ر (ن) نَصَرَ

(مدد کرنا) يَنْصُرُ (اخف) يَنْصُرْ ⇐ تَنْصُرُوْنَ (اخف) تَنْصُرُوْا

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ: اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ مدد کرے گا تمہاری (محمد:7)

ک و ن (ن) كَوَنَ ⇐ كَانَ

(ہونا) يَكْوُنُ ⇐ يَكُوْنُ (اخف) يَكُوْنْ (19/4) يَكُنْ

غ ل ب (ض) غَلَبَ ⇐ يَغْلِبُ ⇐ يَغْلِبُوْنَ (اخف) يَغْلِبُوْا

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

اگر ہوں گے تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے وہ غالب ہوں گے دو سو پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ایک سو

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (الانفال:65)

وہ غالب ہوں گے ایک ہزار پر اُن میں سے جنہوں نے کفر کیا

م س س (ف) مَسَسَ (15/ب) مَسْسَ (14) مَسَّ

(چھونا) يَمْسَسُ (15/الف) يَمَسْسُ (14) يَمَسُّ (اخف/16) يَمْسَسْ

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ

اور اگر پہنچائے اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے کوئی بھی دور کرنے والا اسے سوائے اس کے۔ اور اگر وہ پہنچائے تجھے کوئی بھلائی

فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ: تو وہ ہر چیز پر پورا اختیار رکھنے والا ہے (الانعام:17)

نوٹ بعض اوقات اسماء استفہام یعنی مَا، مَنْ، اَيْنَمَا، مَتٰى، اَيَّانَ، اَنّٰى بھی اِنْ شرطیہ والا کام کرتے ہیں، یعنی مضارع کو اَخَفْ کرتے ہیں۔

ع م ل (س) عَمِلَ ⇐ يَعْمَلُ (اخف) يَعْمَلْ

ر ء ی (ف) رَاَيَ ⇐ رَاٰى

(دیکھنا) يَرْاَيُ ⇐ يَرَاٰى ⇐ يَرَى (اخف) يَرَىْ (19) يَرَ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ (الزلزال:8-7)

پس جو کوئی کرے گا ایک ذرّے کے برابر بھلائی وہ دیکھ لے گا اسے اور جو کوئی کرے گا ایک ذرّے کے برابر برائی وہ دیکھ لے گا اسے

نوٹ حرف اِنْ جب فعل ماضی پر داخل ہوتا ہے، تو اس کے معنی مضارع میں بدل جاتے ہیں۔

4 لَا (لَاءِ نہی):

کسی شخص کو کسی کام سے منع کرنے کیلئے لَاءِ نہی استعمال کیا جاتا ہے، جو کہ مضارع کو اَخَفّ کر دیتا ہے۔ اسے فعل نہی کہتے ہیں۔

يَفْعَلُ : وہ کرتا ہے/کرے گا — لَا يَفْعَلُ : وہ نہیں کرتا/نہیں کرے گا

لَا يَفْعَلْ : وہ نہ کرے — لَا تَفْعَلْ : تُو مت کر

ج ع ل (ف) جَعَلَ ⇐ يَجْعَلُ ⇐ تَجْعَلُ (اخف) تَجْعَلْ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ : اے ہمارے ربّ! نہ بنانا ہمیں ظالم قوم کا ساتھی (الاعراف:47)

ر ف ع (ف) رَفَعَ ⇐ يَرْفَعُ ⇐ تَرْفَعُوْنَ (اخف) تَرْفَعُوْا

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (الحجرات:2)

اے لوگو جو ایمان لائے! مت بلند کرو اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے اوپر

ق ر ب (س) قَرِبَ ⇐ يَقْرَبُ ⇐ تَقْرَبَانِ (اخف) تَقْرَبَا

ک و ن (ن) كَوَنَ ⇐ كَانَ

(ہونا) يَكْوُنُ ⇐ يَكُوْنُ ⇐ تَكُوْنَانِ (اخف) تَكُوْنَا

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ [اِنْ تَقْرَبَاهَا] فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (البقرہ:35)

مت قریب جانا تم دونوں اس درخت کے [اگر تم دونوں قریب جاؤ گے اس کے] تو تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے

ق ت ل (ن) قَتَلَ ⇐ يَقْتُلُ ⇐ تَقْتُلُوْنَ (اخف) تَقْتُلُوْا

وَ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ (بنی اسرائیل:31)

اور مت قتل کرو تم اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے۔ ہم ہی رزق دیتے ہیں انھیں اور تمھیں بھی

د ع و (ن) دَعَوَ ⇐ دَعَا

(پکارنا) يَدْعُوُ ⇐ يَدْعُوْ ⇐ تَدْعُوْنَ (اخف) تَدْعُوْا

وَ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ ؕ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا (الجن:18)

اور یہ کہ بے شک مسجدیں اللہ کی ہیں۔ پس مت پکارو تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو

ض ر ب (ض) ضَرَبَ ⇐ يَضْرِبُ ⇐ تَضْرِبُوْنَ (اخف) تَضْرِبُوْا

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ : پس مت بیان کرو تم اللہ کے لیے مثالیں (النحل:74)

ق ن ط (س) قَنِطَ ⇐ يَقْنَطُ ⇐ تَقْنَطُوْنَ (اخف) تَقْنَطُوْا

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (الزمر:53)

مت مایوس ہو جاؤ تم سب اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً اللہ بخش دے گا گناہ سارے

ق ہ ر (ف) قَهَرَ ⇐ يَقْهَرُ ⇐ تَقْهَرُ (اخف) تَقْهَرْ

ن ہ ر (ف) نَهَرَ ⇐ يَنْهَرُ ⇐ تَنْهَرُ (اخف) تَنْهَرْ

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (الضحٰی:9-10)

پس رہا یتیم تو مت سختی کر اس پر۔ اور رہا مانگنے والا تو مت جھڑکو اسے

ح م ل (ض) حَمَلَ ⇐ يَحْمِلُ ⇐ تَحْمِلُ (اخف) تَحْمِلْ

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا (البقرۃ:286)

اے ہمارے ربّ ! نہ ڈال ہم پر ایسا بوجھ جس طرح تُونے ڈالا وہ (بوجھ) ان لوگوں پر جو تھے ہم سے پہلے

ء ک ل (ن) اَكَلَ ⇐ يَاْكُلُ ⇐ تَاْكُلُوْنَ (اخف) تَاْكُلُوْا

وَ لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ: اور مت کھاؤ تم اپنے مال آپس میں ناجائز طریقے سے (البقرۃ:188)

ل ب س (ض) لَبَسَ ⇐ يَلْبِسُ ⇐ تَلْبِسُوْنَ (اخف) تَلْبِسُوْا

ک ت م (ن) كَتَمَ ⇐ يَكْتُمُ ⇐ تَكْتُمُوْنَ (اخف) تَكْتُمُوْا

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرۃ:42)

اور مَت ملا دیا کرو سچائی کو جھوٹ کے ساتھ اور مَت چھپاؤ سچائی کو جبکہ تم جانتے ہو

5 لِ (لَامِ اَمَر): چاہیے

مضارع مجہول کے تینوں صیغوں (یعنی غائب، حاضر اور متکلم) اور مضارع معروف میں صیغہ غائب اور متکلّم سے کسی خواہش کے اظہار کے لیے فعل مضارع سے پہلے لامِ اَمَرْ (لِ) لگایا جاتا ہے، جو اُسے اخف کر دیتا ہے۔ مثلاً

لِيَفْعَلْ: اُسے کرنا چاہیے لِيَفْعَلُوْا: انھیں کرنا چاہیے

ق ر ء (ف) قَرَءَ ⇐ يَقْرَءُ ⇐ نَقْرَءُ (اخف) نَقْرَءْ

لِيَقْرَءْ: اُسے پڑھنا چاہیے لِنَقْرَءْ: ہمیں پڑھنا چاہیے

ع ب د (ن/ک) (بندگی کرنا) عَبَدَ/عَبُدَ يَعْبُدُ ⇐ يَعْبُدُوْنَ (اخف) يَعْبُدُوْا

لِيَعْبُدُوْا: انھیں بندگی کرنی چاہیے

لَامِ اَمَر اور لَامِ كَیْ میں فرق

لَام اَمَر سے پہلے اگر و یا ف آ جائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے، جبکہ لام کَیْ پر بدستور زیر (ـِــ) رہتی ہے۔ مثلاً

لِيَعْبُدُوْا : (لام کَیْ) اور تاکہ وہ بندگی کریں

وَ لْيَعْبُدُوْا : (لَام اَمَر) اور انھیں بندگی کرنی چاہیے

ن ظ ر (ن) وَ نَظَرَ ⇐ يَنْظُرُ (اخف) يَنْظُرْ

خ ل ق (ن) خَلَقَ (مجہول / فُعِلَ) خُلِقَ : اُسے پیدا کیا گیا

يَخْلُقُ (مجہول / يُفْعَلُ) يُخْلَقُ : اُسے پیدا کیا جاتا ہے / جائے گا

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ (الطارق:6-5)

پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے پیدا کیا گیا اُسے۔ پیدا کیا گیا اُسے ایک اچھلنے والے پانی سے

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ (القریش:3)

پس چاہیے کہ وہ بندگی کریں اس گھر کے ربّ کی

ش ہ د (س) شَهِدَ ⇐ يَشْهَدُ : پانا

ص و م (ن) صَوَمَ ⇐ صَامَ

(روزہ رکھنا) يَصْوُمُ ⇐ يَصُوْمُ (اخف) يَصُوْمْ (4) يَصُمْ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرہ:185)

پس جو کوئی پائے تم میں سے (اس) مہینے کو تو اُسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اُس کے

صیغہ حاضر کو کسی کام کا حکم دینے یا اُس سے درخواست کرنے کے لیے فعل اَمَر استعمال کیا جاتا ہے۔

فعل امر بنانے کا طریقہ

قاعدہ نمبر 20 فعل اَمَر مضارع معروف کے صیغہ حاضر سے درج ذیل طریقہ کے مطابق بنایا جاتا ہے:

الف مضارع کو اخف کریں

ب علامتِ مضارع (ت) ہٹا دیں

اگر لفظ پڑھا جا سکے تو یہی فعل اَمَر ہے

قاعدہ نمبر 21 اگر قاعدہ نمبر 20 لگانے کے بعد لفظ پڑھا نہ جا سکے تو اُس کے شروع میں ہمزہ لگائیں اور اُسے درج ذیل قاعدہ کے مطابق حرکت دیں:

الف باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمّہ (ـُـ) لگائیں

ب باب اِفْعَالٌ میں فتحہ (ـَـ) لگائیں، چاہے لفظ پڑھا جا سکے یا نہ

ج باقی تمام ابواب میں کسرہ (ـِـ) لگائیں

نوٹ باب افعال کے علاوہ باقی تمام ابواب میں ہمزہ کی حرکت وصلی ہوتی ہے۔ یعنی اس سے پہلے کوئی اور حرف/لفظ استعمال ہو تو وہ ختم ہو جاتی ہے۔

تَعْبُدُ (20/الف) تَعْبُدْ (20/ب) عْبُدْ (21/الف) اُعْبُدْ : تو بندگی کر

تَعْبُدَانِ (20/الف) تَعْبُدَا (20/ب) عْبُدَا (21/الف) اُعْبُدَا : تم دونوں بندگی کرو

تَعْبُدُوْنَ (20/الف) تَعْبُدُوْا (20/ب) عْبُدُوْا (21/الف) اُعْبُدُوْا : تم سب بندگی کرو

تَعْبُدِیْنَ (20/الف) تَعْبُدِیْ (20/ب) عْبُدِیْ (21/الف) اُعْبُدِیْ : تو (مؤنث) بندگی کر

تَعْبُدْنَ (20/الف) تَعْبُدْنَ (20/ب) عْبُدْنَ (21/الف) اُعْبُدْنَ : تم سب (مؤنث) بندگی کرو

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرہ:21)

اے لوگو! تم سب بندگی کرو اپنے ربّ کی جس نے پیدا کیا تمھیں اور انھیں بھی تم جو سے پہلے تھے

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ (الزخرف:64)

بلا شبہ اللہ ہی میرا اور تمہارا ربّ ہے۔ پس تم سب بندگی کرو اس کی۔ یہ سیدھا راستہ ہے

س ج د (ن) سَجَدَ ⇐ يَسْجُدُ ⇐ تَسْجُدُوْنَ (20/الف) تَسْجُدُوْا (20/ب)
⇐ سْجُدُوْا (21/الف) اُسْجُدُوْا: تم سجدہ کرو

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّآ اِبْلِيْسَ (البقرۃ:34)
اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے تم سجدہ کرو آدم کو، تو انھوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

ق ر ء (ف) قَرَاَ ⇐ يَقْرَاُ ⇐ تَقْرَاُ (20/الف) تَقْرَاْ (20/ب)
⇐ قْرَاْ (21/ج) اِقْرَاْ: تُو پڑھ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ: پڑھ اپنے ربّ کے نام سے جس نے پیدا کیا (العلق:1)

ح ك م (ن) حَكَمَ ⇐ يَحْكُمُ ⇐ تَحْكُمُ (20/الف) تَحْكُمْ (20/ب)
⇐ حْكُمْ (21/الف) اُحْكُمْ: تُو فیصلہ کر

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ: پس تُو فیصلہ کرلوگوں کے درمیان حق کے ساتھ (ص: 26)

د خ ل (ن) دَخَلَ ⇐ يَدْخُلُ ⇐ تَدْخُلِيْنَ (20/الف) تَدْخُلِیْ (20/ب)
⇐ دْخُلِیْ (21/الف) اُدْخُلِیْ: تُو داخل ہوجا

ر ج ع (ض) رَجَعَ ⇐ يَرْجِعُ ⇐ تَرْجِعِيْنَ (20/الف) تَرْجِعِیْ (20/ب)
⇐ رْجِعِیْ (21/ج) اِرْجِعِیْ: تُو لوٹ آ

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ o ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً o
اے پرسکون شخص! تو لوٹ آ اپنے ربّ کی طرف اس حال میں کہ تو خوش اور وہ بھی تجھ سے خوش

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ o وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ (الفجر:27-30)
پس تو شامل ہوجا میرے بندوں میں اور داخل ہوجا میری جنّت میں

د خ ل (ن) دَخَلَ ⇐ يَدْخُلُ ⇐ تَدْخُلُوْنَ (20/الف) تَدْخُلُوْا (20/ب)
⇐ دْخُلُوْا (21/الف) اُدْخُلُوْا: تم سب داخل ہوجاؤ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً (البقرہ:208)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم سب داخل ہوجاؤ اسلام میں مکمل طور پر

فعل فاعل مفعول

ہ د ی (ض) هَدٰى ⇐ يَهْدِىْ ⇐ تَهْدِىْ (20/الف) تَهْدِ (20/ب)

⇐ هْدِ (21/ج) اِهْدِ : تُو راہنمائی فرما

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ : تُو دکھا ہمیں سیدھا راستہ (الفاتحہ:6)

ق ض ی (ض) قَضٰى ⇐ يَقْضِىْ : فیصلہ کرنا

ک و ن (ن) كَانَ ⇐ يَكُوْنُ ⇐ تَكُوْنُ (20/الف) تَكُوْنُ (19/4)

⇐ تَكُنْ (20/ب) كُنْ : تُو ہوجا

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (آل عمران:47)

جب وہ فیصلہ کرلے کسی کام کا، تو بس وہ کہتا ہے اسے تُو ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے

ک و ن (ن) كَانَ ⇐ يَكُوْنُ ⇐ تَكُوْنِيْنَ (20/الف) تَكُوْنِىْ (20/ب)

⇐ كُوْنِىْ : تُو (مؤنث) ہوجا

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (الانبیاء:69)

ہم نے کہا اے آگ! تُو ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی والی ابراہیم علیہ السلام پر

ک و ن (ن) كَانَ ⇐ يَكُوْنُ ⇐ تَكُوْنُوْنَ (20/الف) تَكُوْنُوْا (20/ب)

⇐ كُوْنُوْا : تم سب ہوجاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ : اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب بن جاؤ اللہ کے مددگار (الصّف:14)

ق و ل (ن) قَالَ ⇐ يَقُوْلُ ⇐ تَقُوْلُ (20/الف) تَقُوْلُ (19/4)

⇐ تَقُلْ (20/ب) قُلْ : تُو کہہ دے

ز ی د (ض) زَادَ ⇐ يَزِيْدُ ⇐ تَزِيْدُ (20/الف) تَزِيْدُ (19/4)

⇐ تَزِدْ (20/ب) زِدْ : تُو بڑھا دے

قُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا : تو کہہ اے میرے ربّ! تو بڑھا دے مجھے علم کے لحاظ سے (طٰہٰ:114)

د ع و (ن) دَعَا ⇐ يَدْعُوْ ⇐ تَدْعُوْنَ (20/الف) تَدْعُوْا (20/ب)

⇐ دْعُوْا (21/الف) اُدْعُوْا : تم سب پکارو

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف:180)

اوراللہ ہی کے ہیں سب سے اچھے نام پس تم سب پکارو اسے ان کے ساتھ

ت و ب (ن) تَابَ ⇐ يَتُوْبُ (جمع مذکر حاضر) تَتُوْبُوْنَ (20/الف)

⇐ تَتُوْبُوْا (20/ب) تُوْبُوْا : تم سب رجوع کرو

وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ : اورتم سب رجوع کرواللہ کی طرف مل کر، اے ایمان والو! (النور:31)

و ق ی (ض) وَقٰی ⇐ يَوْقِيُ (1) يَقِيُ (جمع مذکر حاضر)

⇐ تَقُوْنَ (20/الف) تَقُوْا (20/ب) قُوْا : تم سب بچاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ

اے لوگوجو ایمان لائے ہو! بچالو اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانوں کو ایسی آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں

عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

اس پر سخت دل سخت جان فرشتے ہیں۔ نہیں نافرمانی کرتے وہ اللہ کی جس چیز کا حکم دیا اس نے انھیں۔ اور وہ کام کرتے ہیں وہی جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے (التحریم:6)

ع ص ی (ض) عَصٰی ⇐ يَعْصِيُ (جمع مذکر غائب) يَعْصُوْنَ : وہ نافرمانی کرتے ہیں

ء م ر (ن) اَمَرَ (مجہول) اُمِرَ : اُسے حکم دیا گیا

يَاْمُرُ (مجہول) يُؤْمَرُ (جمع مذکر غائب) يُؤْمَرُوْنَ : انہیں حکم دیا جاتا ہے/ جائیگا

قاعدہ نمبر 22

باب نَصَرَ سے آنے والے مہموز الفاء (ء م ر / ء ک ل / ء خ ذ) سے فعل اَمر بناتے ہوئے عام طور پر ان کا ہمزہ خلاف معمول حذف کر دیا جاتا ہے۔

تَاْمُرُ (20/الف) تَاْمُرْ (20/ب) اُمُرْ (22) مُرْ : تُو حکم دے

تَاْكُلُ (20/الف) تَاْكُلْ (20/ب) اُكُلْ (22) كُلْ : تُو کھا

تَاْخُذُ (20/الف) تَاْخُذْ (20/ب) اُخُذْ (22) خُذْ : تُو پکڑ

فعل | فاعل | مفعول | مبتداء | خبر | فعل مجہول

فعل مضارع ثقیل

فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اُسے ثقیل کیا جاتا ہے۔ مضارع کو ثقیل کرنے سے پہلے اس کے شروع میں لام تاکید لگانا ضروری ہوتا ہے۔ البتہ منفی جملوں کے لیے یہ شرط لاگو نہیں ہوتی۔

فعل مضارع کو ثقیل کرنے کا طریقہ

قاعدہ نمبر 23

الف مضارع کو خفیف کریں ب آخر میں نون ساکن (نْ) کا اضافہ کردیں

نوٹ تثنیہ میں غائب اور حاضر کے سب صیغے اور جمع میں صرف مؤنث غائب اور حاضر کے صیغے ثقیل نہیں ہو سکتے

گردان فعل مضارع ثقیل

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلَنْ	يَفْعَلَانِ	يَفْعُلُنْ ★
	مؤنث	تَفْعَلَنْ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَنْ	تَفْعَلَانِ	تَفْعُلُنْ ◎
	مؤنث	تَفْعِلَنْ ⊙	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَنْ	نَفْعَلَنْ	

★ يَفْعَلُوْنَ (23/الف) يَفْعَلُوْ (23/ب) يَفْعَلُوْنْ (4) يَفْعَلُنْ

◎ تَفْعَلُوْنَ (23/الف) تَفْعَلُوْ (23/ب) تَفْعَلُوْنْ (4) تَفْعَلُنْ

⊙ تَفْعَلِيْنَ (23/الف) تَفْعَلِيْ (23/ب) تَفْعَلِيْنْ (4) تَفْعَلِنْ

وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ: اور وہ ضرور بضرور ہوجائے گا ذلیل لوگوں میں سے (یوسف:32)

ک و ن (ن) كَانَ ⇐ يَكُوْنُ (خفیف) يَكُوْنَ (ثقیل)

⇐ يَكُوْنَنْ ⇐ يَكُوْنًا (لام تاکید) لَيَكُوْنًا

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ○ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ (العلق:15-16)

ہم ضرور بضرور گھسیٹیں گے پیشانی کے بالوں سے (پکڑکر) ایک خطا کار جھوٹی پیشانی سے

س ف ع (ف) سَفَعَ ⇐ يَسْفَعُ ⇐ نَسْفَعُ (خفیف)

⇐ نَسْفَعَ (ثقیل) نَسْفَعَنْ ⇐ نَسْفَعًا (لام تاکید) لَنَسْفَعًا

فعل مضارع اثقل

فعل مضارع میں تاکید در تاکید پیدا کرنے کے لیے اُسے اثقل کیا جاتا ہے۔ مضارع اثقل سے پہلے بھی لامِ تاکید لگانا ضروری ہوتا ہے۔ البتہ منفی جملوں کے لیے یہ شرط لاگو نہیں ہوتی۔

فعل مضارع اثقل بنانے کا طریقہ

الف مضارع کو خفیف کریں ب آخر میں نون مُشدّد (نّ) کا اضافہ کریں

ج جمع مؤنث غائب اور حاضر میں نون مشدد سے پہلے الف کا بھی اضافہ کریں۔

گردان فعل مضارع اثقل

مقام	جنس	واحد	تثنیہ / مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلَنَّ	يَفْعَلَانِّ	★ يَفْعَلُنَّ
	مؤنث	تَفْعَلَنَّ	تَفْعَلَانِّ	يَفْعَلْنَانِّ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَنَّ	تَفْعَلَانِّ	◎ تَفْعَلُنَّ
	مؤنث	⊙ تَفْعَلِنَّ	تَفْعَلَانِّ	تَفْعَلْنَانِّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَنَّ	نَفْعَلَنَّ	

★ يَفْعَلُوْنَ (24/الف) يَفْعَلُوْ (24/ب) يَفْعَلُوْنَّ (4) يَفْعَلُنَّ

◎ تَفْعَلُوْنَ (24/الف) تَفْعَلُوْ (24/ب) تَفْعَلُوْنَّ (4) تَفْعَلُنَّ

⊙ تَفْعَلِيْنَ (24/الف) تَفْعَلِيْ (24/ب) تَفْعَلِيْنَّ (4) تَفْعَلِنَّ

ن ص ر (ن) نَصَرَ ⇐ يَنْصُرُ (خفیف) يَنْصُرَ (اثقل)

⇐ يَنْصُرَنَّ (لام تاکید) لَيَنْصُرَنَّ

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ : اور ضرور بضرور مدد کرے گا اللہ اُس کی جو مدد کرے گا اُس کی (الحج:40)

ک و ن (ن) كَانَ ⇐ يَكُوْنُ (جمع متکلم) نَكُوْنُ (خفیف)

⇐ نَكُوْنَ (اثقل) نَكُوْنَنَّ (لام تاکید) لَنَكُوْنَنَّ

غ ف ر (ض) غَفَرَ ⇐ يَغْفِرُ (واحد مذکر حاضر) تَغْفِرُ (اخف) تَغْفِرْ

ر ح م (س) رَحِمَ ⇐ يَرْحَمُ (واحد مذکر حاضر) تَرْحَمُ (اخف) تَرْحَمْ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (الاعراف:23)

اے ہمارے ربّ! ہم نے ظلم کردیا اپنی جانوں پر اور اگر نہیں بخشا اور رحم کیا تُو نے ہم پر تو ہم ضرور بضرور ہوجائیں گے نقصان اٹھانے والوں میں سے

ب ل و (ن) بَلَا ⇐ يَبْلُوْ ⇐ نَبْلُوْ (خفیف) نَبْلُوَ (اُثقل) نَبْلُوَنَّ

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ

اور ہم ضرور بضرور آزمائیں گے تمہیں کسی چیز کے ذریعے خوف اور بھوک میں سے اور کمی کے ذریعے مالوں اور جانوں اور پھلوں میں سے (البقرہ:155)

ب ع ث (ف) بَعَثَ ⇐ يَبْعَثُ (مضارع مجہول) يُبْعَثُ (جمع مذکر غائب) يُبْعَثُوْنَ (خفیف)

⇐ يُبْعَثُوْا

(جمع مذکر حاضر) تُبْعَثُوْنَ (خفیف) تُبْعَثُوْ (اُثقل) تُبْعَثُوْنَّ (4) تُبْعَثُنَّ

ز ع م (ف) زَعَمَ ⇐ يَزْعَمُ: گمان کرنا/دعویٰ کرنا

ق و ل (ن) قَالَ ⇐ يَقُوْلُ (واحد مذکر حاضر) تَقُوْلُ (فعل امر/اخف) تَقُوْلْ (4)

⇐ تَقُلْ (20/ب) قُلْ: تو کہہ دے

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ (التغابن:7)

دعویٰ کیا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ بالکل نہیں اٹھائے جائیں گے وہ تُو کہہ دے: کیوں نہیں، میرے ربّ کی قسم ضرور بضرور بضرور اٹھائے جاؤ گے تم سب

و ذ ر (ف) وَذَرَ ⇐ يَوْذَرُ (1) يَذَرُ (جمع مذکر حاضر) تَذَرُوْنَ (خفیف)

⇐ تَذَرُوْ (اُثقل) تَذَرُوْنَّ (4) تَذَرُنَّ

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا وَّ لَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا (نوح:23)

اور وہ کہنے لگے: تم ہرگز ہرگز نہ چھوڑو اپنے خداؤں کو اور ہرگز ہرگز نہ چھوڑو وَدّ کو اور نہ ہی سواع کو اور نہ ہی یغوث اور یعوق اور نسر کو

ح س ب (س) حَسِبَ ⇐ يَحْسَبُ ⇐ تَحْسَبُ (خفیف) تَحْسَبَ (اُثقل)

⇐ تَحْسَبَنَّ

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ [هُمْ] اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (آل عمران:169)

اور ہرگز ہرگز گمان نہ کر تُو اُنھیں جو مارے گئے اللہ کی راہ میں مردے بلکہ [وہ] زندہ ہیں اپنے ربّ کے پاس اُنھیں رزق دیا جاتا ہے

ق ت ل (ن) قَتَلَ (مجہول) قُتِلَ ⇐ قُتِلُوْا

ر ز ق (ن) رَزَقَ ⇐ يَرْزُقُ (مضارع مجہول) يُرْزَقُ (جمع مذکر غائب) يُرْزَقُوْنَ

ابواب ثلاثی مزید

عربی زبان میں ہر لفظ کا بنیادی مادہ عام طور پر صرف تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ جنھیں بالترتیب **فاکلمہ**، **عین کلمہ** اور **لام کلمہ** کہتے ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ کئی لفظ پانچ پانچ سات سات حرفوں پر بھی مشتمل ہوتے ہیں، جیسے مُطِیْعٌ، مُھَاجِرٌ، مُجَاھِدٌ، مُتَکَبِّرٌ، اِجْتِھَادٌ، اِتِّبَاعٌ، اِنْفِطَارٌ، مُسْتَقِیْمٌ، مُسْتَنْصِرٌ، اِسْتِغْفَارٌ وغیرہ۔ ایسے الفاظ کا مادہ بھی دراصل تین حروف (فعل) ہی ہوتے ہیں۔ البتہ معنوں میں تبدیلی لانے کے لیے حروف میں اضافہ کرلیا جاتا ہے۔ مثلاً

نَزَلَ	:	وہ اُترا	سے	اَنْزَلَ	:	اُس نے اُتارا
عَلِمَ	:	اس نے سیکھا	سے	عَلَّمَ	:	اس نے سکھایا
ھَجَرَ	:	اس نے چھوڑ دیا	سے	ھَاجَرَ	:	اس نے ہجرت کی
قَتَلَ	:	اس نے قتل کیا	سے	قَاتَلَ	:	اس نے لڑائی کی
غَفَرَ	:	اس نے بخش دیا	سے	اِسْتَغْفَرَ	:	اس نے بخشش مانگی
نَصَرَ	:	اس نے مدد کی	سے	اِسْتَنْصَرَ	:	اس نے مدد چاہی

مادے کے تین حروف (فعل) کو فعل کے **حروفِ اصلی** جبکہ ان کے علاوہ **اضافی حروف** کو **حروفِ زائد** کہا جاتا ہے۔

حروف مادہ میں یہ اضافے کئی طرح کے ہوتے ہیں اور ان اضافوں کی بناء پر بننے والے مختلف اوزان کو **ابواب ثُلاثی مَزِیْدٌ فِیْہِ** کہتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ اہم ترین ابواب درج ذیل ہیں:

ماضی		مضارع		مصدر	علامتِ باب
اَفْعَلَ	⇐	یُفْعِلُ	⇐	اِفْعَالٌ	(اف)
فَعَّلَ	⇐	یُفَعِّلُ	⇐	تَفْعِیْلٌ / تَفْعِلَةٌ	(تف)
فَاعَلَ	⇐	یُفَاعِلُ	⇐	مُفَاعَلَةٌ / فِعَالٌ	(مفا)
تَفَعَّلَ	⇐	یَتَفَعَّلُ	⇐	تَفَعُّلٌ	(تفع)
تَفَاعَلَ	⇐	یَتَفَاعَلُ	⇐	تَفَاعُلٌ	(تفا)
اِفْتَعَلَ	⇐	یَفْتَعِلُ	⇐	اِفْتِعَالٌ	(افت)
اِنْفَعَلَ	⇐	یَنْفَعِلُ	⇐	اِنْفِعَالٌ	(انف)
اِسْتَفْعَلَ	⇐	یَسْتَفْعِلُ	⇐	اِسْتِفْعَالٌ	(است)

نوٹ ثلاثی مزید کے ابواب کے نام ان کے **مصدر** کے **ناموں** سے مشہور ہیں۔

1.باب اِفْعَالٌ (اف)

اَفْعَلَ ⇐ يُفْعِلُ ⇐ اِفْعَالٌ (اف)

(وزن ماضی) (وزن مضارع) (مصدر) (علامت باب)

خاصیّت: ثلاثی مجرد میں بطور **فعل لازم** آنے والے مادے باب افعال میں آ کر **فعل مُتعدّی** بن جاتے ہیں۔ مثلاً

مادہ	باب	ماضی		مضارع		مصدر		معنی
دخ ل	(اف)	اَدْخَلَ	⇐	يُدْخِلُ	⇐	اِدْخَالٌ	:	داخل کرنا
خ رج	(اف)	اَخْرَجَ	⇐	يُخْرِجُ	⇐	اِخْرَاجٌ	:	نکالنا
ص ل ح	(اف)	اَصْلَحَ	⇐	يُصْلِحُ	⇐	اِصْلَاحٌ	:	درست کرنا
ف س د	(اف)	اَفْسَدَ	⇐	يُفْسِدُ	⇐	اِفْسَادٌ	:	خراب کرنا
ہ ل ک	(اف)	اَهْلَكَ	⇐	يُهْلِكُ	⇐	اِهْلَاكٌ	:	ہلاک کرنا
غ ر ق	(اف)	اَغْرَقَ	⇐	يُغْرِقُ	⇐	اِغْرَاقٌ	:	ڈبو دینا
ن ذ ر	(اف)	اَنْذَرَ	⇐	يُنْذِرُ	⇐	اِنْذَارٌ	:	ڈرانا
ن ع م	(اف)	اَنْعَمَ	⇐	يُنْعِمُ	⇐	اِنْعَامٌ	:	انعام کرنا
ن ش ء	(اف)	اَنْشَاَ	⇐	يُنْشِئُ	⇐	اِنْشَاءٌ	:	پیدا کرنا
ن ب ت	(اف)	اَنْبَتَ	⇐	يُنْبِتُ	⇐	اِنْبَاتٌ	:	اُگانا
ع ر ض	(اف)	اَعْرَضَ	⇐	يُعْرِضُ	⇐	اِعْرَاضٌ	:	منہ موڑنا
س ل م	(اف)	اَسْلَمَ	⇐	يُسْلِمُ	⇐	اِسْلَامٌ	:	فرمانبرداری کرنا
ف ل ح	(اف)	اَفْلَحَ	⇐	يُفْلِحُ	⇐	اِفْلَاحٌ	:	کامیاب ہونا
ش ر ک	(اف)	اَشْرَكَ	⇐	يُشْرِكُ	⇐	اِشْرَاكٌ	:	شریک بنانا
س ر ف	(اف)	اَسْرَفَ	⇐	يُسْرِفُ	⇐	اِسْرَافٌ	:	حد سے بڑھ جانا
ح س ن	(اف)	اَحْسَنَ	⇐	يُحْسِنُ	⇐	اِحْسَانٌ	:	اچھی طرح کرنا
ح ل ل	(اف)	اَحْلَلَ	⇐	يُحْلِلُ	⇐	اِحْلَالٌ	:	حلال کرلینا
		اَحْلَلَ	(15/الف)	اَحْلَلَ	(14)	اَحَلَّ	:	اس نے حلال کرلیا

		یُحْلِلُ	(15/الف)	یُحِلْلُ	(14)	یُحِلُّ	:	وہ حلال کرتا ہے/کریگا
س ر ر	(اف)	اَسْرَرَ	⇐	یُسْرِرُ	⇐	اِسْرَارٌ	:	چھپادینا
		اَسْرَرَ	(15/الف)	اَسَرْرَ	(14)	اَسَرَّ	:	اس نے چھپادیا
		یُسْرِرُ	(15/الف)	یُسِرْرُ	(14)	یُسِرُّ	:	وہ چھپادیتا ہے/دیگا
ع ز ز	(اف)	اَعْزَزَ	⇐	یُعْزِزُ	⇐	اِعْزَازٌ	:	عزت دینا
		اَعْزَزَ	(15/الف)	اَعَزْزَ	(14)	اَعَزَّ	:	اس نے عزت دی
		یُعْزِزُ	(15/الف)	یُعِزْزُ	(14)	یُعِزُّ	:	وہ عزت دیتا ہے/دیگا
ذ ل ل	(اف)	اَذْلَلَ	⇐	یُذْلِلُ	⇐	اِذْلَالٌ	:	ذلیل کرنا
		اَذْلَلَ	(15/الف)	اَذَلْلَ	(14)	اَذَلَّ	:	اس نے ذلیل کیا
		یُذْلِلُ	(15/الف)	یُذِلْلُ	(14)	یُذِلُّ	:	وہ ذلیل کرتا ہے/کریگا
ع د د	(اف)	اَعْدَدَ	⇐	یُعْدِدُ	⇐	اِعْدَادٌ	:	تیار کرنا
		اَعْدَدَ	(15/الف)	اَعَدْدَ	(14)	اَعَدَّ	:	اس نے تیار کیا
		یُعْدِدُ	(15/الف)	یُعِدْدُ	(14)	یُعِدُّ	:	وہ تیار کرتا ہے/کریگا
ض ل ل	(اف)	اَضْلَلَ	⇐	یُضْلِلُ	⇐	اِضْلَالٌ	:	گمراہ کرنا
		اَضْلَلَ	(15/الف)	اَضَلْلَ	(14)	اَضَلَّ	:	اس نے گمراہ کردیا
		یُضْلِلُ	(15/الف)	یُضِلْلُ	(14)	یُضِلُّ	:	وہ گمراہ کرتا ہے/کریگا
ج و ب	(اف)	اَجْوَبَ	(2/الف)	اَجَوبَ	(3/الف)	اَجَابَ	:	اس نے جواب دیا
		یُجْوِبُ	(2/الف)	یُجِوبُ	(3/ب)	یُجِیْبُ	:	وہ جواب دیتا ہے/دے گا
ذ و ق	(اف)	اَذْوَقَ	(2/الف)	اَذَوقَ	(3/الف)	اَذَاقَ	:	اس نے چکھایا
		یُذْوِقُ	(2/الف)	یُذِوقُ	(3/ب)	یُذِیْقُ	:	وہ چکھاتا ہے/چکھائے گا
ر و د	(اف)	اَرْوَدَ	(2/الف)	اَرَودَ	(3/الف)	اَرَادَ	:	اس نے ارادہ کیا
		یُرْوِدُ	(2/الف)	یُرِودُ	(3/ب)	یُرِیْدُ	:	وہ ارادہ کرتا ہے/کرے گا

مادہ	باب					
ص و ب	(اف)	اَصْوَبَ	(2/الف)	اَصَوبَ	(3/الف)	اَصَابَ
(آپڑنا)		يُصْوِبُ	(2/الف)	يُصِوبُ	(3/ب)	يُصِيْبُ
خ ف ی	(اف)	اَخْفَيَ	⇐	يُخْفِيُ	⇐	اِخْفَايٌ: چھپانا
		اَخْفَيَ	(2/ب)	اَخْفَيَ	(3/الف)	اَخْفٰي
		يُخْفِيُ	(2/ب)	يُخْفِيُ	(3/ب)	يُخْفِيْ
		اِخْفَايٌ	(25)	اِخْفَاءٌ		

قاعدہ نمبر25

بابِ افعال، افتعال، انفعال اور استفعال سے آنے والے افعال ناقص سے مصدر بناتے ہوئے ان کا حرفِ علّت ہمزہ (ء) میں تبدیل ہو جائے گا۔

مادہ	باب					
غ ن ی	(اف)	اَغْنَيَ	⇐	يُغْنِيُ	⇐	اِغْنَايٌ: کام آنا
		اَغْنَيَ	(2/ب)	اَغْنَيَ	(3/الف)	اَغْنٰي
		يُغْنِيُ	(2/ب)	يُغْنِيُ	(3/ب)	يُغْنِيْ
		اِغْنَايٌ	(25)	اِغْنَاءٌ		
ل ق ی	(اف)	اَلْقَيَ	⇐	يُلْقِيُ	⇐	اِلْقَايٌ: ڈالنا
		اَلْقَيَ	(2/ب)	اَلْقَيَ	(3/الف)	اَلْقٰي
		يُلْقِيُ	(2/ب)	يُلْقِيُ	(3/ب)	يُلْقِيْ
		اِلْقَايٌ	(25)	اِلْقَاءٌ		
ن ج ی	(اف)	اَنْجَيَ	⇐	يُنْجِيُ	⇐	اِنْجَايٌ: نجات دینا
		اَنْجَيَ	(2/ب)	اَنْجَيَ	(3/الف)	اَنْجٰي
		يُنْجِيُ	(2/ب)	يُنْجِيُ	(3/ب)	يُنْجِيْ
		اِنْجَايٌ	(25)	اِنْجَاءٌ		
و ح ی	(اف)	اَوْحَيَ	⇐	يُوْحِيُ	⇐	اِوْحَايٌ: وحی کرنا
		اَوْحَيَ	(2/ب)	اَوْحَيَ	(3/الف)	اَوْحٰي

يُوْحِيُ (2/ب) يُوْحِي (3/ب) يُوْحِيْ

اِوْحَايٌ (3/ب) اِيْحَايٌ (25) اِيْحَاءٌ

و ف ی (اف) اَوْفَيَ ⇐ يُوْفِيُ ⇐ اِوْفَايٌ: پورا کرنا

اَوْفَيَ (2/ب) اَوْفَي (3/الف) اَوْفٰی

يُوْفِيُ (2/ب) يُوْفِي (3/ب) يُوْفِيْ

اِوْفَايٌ (3/ب) اِيْفَايٌ (25) اِيْفَاءٌ

د ر ی (اف) اَدْرَيَ ⇐ يُدْرِيُ ⇐ اِدْرَايٌ: سکھانا/سمجھانا

اَدْرَيَ (2/ب) اَدْرَي (3/الف) اَدْرٰی

يُدْرِيُ (2/ب) يُدْرِي (3/ب) يُدْرِيْ

اِدْرَايٌ (25) اِدْرَاءٌ

ن ز ل (اف) اَنْزَلَ ⇐ يُنْزِلُ ⇐ اِنْزَالٌ: نازل کرنا

ع ق ل (ض) عَقَلَ ⇐ يَعْقِلُ : سمجھنا/غور کرنا

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (یوسف:2)

یقیناً ہم نے اتارا اسے بطور عربی قرآن شائد کہ تم سمجھو

ح ک م (ن) حَكَمَ ⇐ يَحْكُمُ (اخف) يَحْكُمْ: فیصلہ کرنا

وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (المائدہ:44)

اور جس کسی نے نہیں کیا فیصلہ اس کے مطابق جسے اتارا اللہ نے تو وہی کافر ہیں

ء م ن (اف) ءَاْمَنَ ⇐ يُؤْمِنُ ⇐ اِءْمَانٌ: ایمان لانا/یقین کرنا

ءَاْمَنَ (13/الف) ءَامَنَ ⇐ اٰمَنَ

اِءْمَانٌ (13/ب) اِيْمَانٌ

وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ (یوسف:106)

اور ایمان لاتے ہی نہیں ان میں سے اکثر اللہ پر مگر اس طرح کہ وہ مشرک بھی ہوتے ہیں

اَ فَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ (العنکبوت:67)

تو کیا وہ باطل ہی پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ ہی کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

ر د د (ن) رَدَدَ (مجہول) رُدِدَ (15/ب) رُدْدَ (14) رُدَّ

(لوٹانا) يَرْدُدُ (مجہول) يُرْدَدُ (15/الف) يُرَدْدُ (14) يُرَدُّ

اَ فَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ

تو کیا تم ایمان رکھتے ہو کتاب کے کچھ (حصے) پر اور تم انکار کرتے ہو کچھ کا۔ تو ہے ہی نہیں بدلہ اس کا جو کریگا

ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ

ایسا تم میں سے سوائے رسوائی کے دنیاوی زندگی میں۔ اور قیامت کے دن انھیں پھیر دیا جائیگا سخت ترین عذاب کی طرف۔

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (البقرہ:85)

اوراللہ بالکل غافل نہیں اس سے جو عمل تم کرتے ہو

ک و ن (ن) كَانَ ⇐ يَكُوْنُ ⇐ تَكُوْنُوْنَ (اخف) تَكُوْنُوْا

ق و م (اف) اَقْوَمَ (2/الف) اَقْوَمَ ⇐ اَقَامَ

(قائم کرنا) يُقْوِمُ (2/الف) يُقِوْمُ ⇐ يُقِيْمُ (جمع مذکر حاضر)

⇐ تُقِيْمُوْنَ (فعل امر/اخف) تُقِيْمُوْا (20/ب) قِيْمُوْا (21/ب) اَقِيْمُوْا

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (الروم:31)

اور قائم کرو نماز اور مت ہو جاؤ مشرکوں میں سے

ر س ل (اف) اَرْسَلَ ⇐ يُرْسِلُ ⇐ اِرْسَالٌ: بھیجنا

ظ ہ ر (اف) اَظْهَرَ ⇐ يُظْهِرُ (خفیف) يُظْهِرَ : ظاہر کرنا

ک ر ہ (س) كَرِهَ ⇐ يَكْرَهُ: ناپسند کرنا

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

وہی تو ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو حقیقی ہدایت اور سچائی کے نظام کے ساتھ تا کہ وہ غالب کر دے اسے پورے نظام (زندگی) پر،

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (التوبہ:33)

اگرچہ بُرا مانیں شرک کرنے والے

ء ث ر (اف) اَاْثَرَ ⇐ یُؤْثِرُ ⇐ اِاْثَارٌ: ترجیح دینا
اَاْثَرَ (13/الف) اَاثَرَ ⇐ اٰثَرَ
اِاْثَارٌ (13/ب) اِیْثَارٌ

ب ق ی (اَفْعَلُ) اَبْقَیُ (2/ب) اَبْقَی (3/الف) اَبْقٰی: سب سے زیادہ پائیدار

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ○ وَ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی (الاعلٰی:16-17)

بلکہ تم تو ترجیح دیتے ہو دنیاوی زندگی کو حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے

ح ب ب (اف) اَحْبَبَ (15/الف) اَحَبْبَ (14) اَحَبَّ
(پسند کرنا) یُحْبِبُ (15/الف) یُحِبْبُ (14) یُحِبُّ

ن ف ق (اف) اَنْفَقَ ⇐ یُنْفِقُ ⇐ تُنْفِقُوْنَ (خفیف) تُنْفِقُوْا
ن ی ل (س) نَالَ ⇐ یَنَالُ ⇐ تَنَالُوْنَ (خفیف) تَنَالُوْا

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۭ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ

ہرگز نہیں پاسکو گے تم نیکی کو یہاں تک کہ تم خرچ کر دو اس چیز میں سے جسے تم محبوب رکھتے ہو۔ اور جو کچھ تم خرچ کرو گے کسی بھی چیز میں سے تو بلاشبہ اللہ اسے خوب جاننے والا ہے (ال عمران:92)

ک م ل (اف) اَکْمَلَ ⇐ یُکْمِلُ ⇐ اِکْمَالٌ: مکمل کرنا

ت م م (اف) اَتْمَمَ (15/الف) اَتَمْمَ (14) اَتَمَّ
(پورا کرنا) یُتْمِمُ (15/الف) یُتِمْمُ (14) یُتِمُّ

ر ض و (س) رَضِوَ (11) رَضِیَ
(پسند کرنا) یَرْضَوُ (12) یَرْضَیُ ⇐ یَرْضٰی

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے ہی لیے تمہارا دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کیا تمہارے لیے اسلام کو بطور دین (المائدہ:3)

ع ط و (اف) اَعْطَوَ (12) اَعْطَیَ (2/ب) اَعْطَی (3/الف) اَعْطٰی
(عطا کرنا) یُعْطِوُ (11) یُعْطِیُ (2/ب) یُعْطِی (3/ب) یُعْطِیْ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ: یقیناً ہم نے عطا کی آپ کو کوثر (الکوثر:1)

وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (الضحیٰ:5)

اور ضرور عطا کرے گا آپ کو آپ کا ربّ، تو آپ خوش ہو جائیں گے

ط و ع (اف) اَطْوَعَ (2/الف) اَطْوَعَ (3/الف) اَطَاعَ

(اطاعت کرنا) يُطْوِعُ (2/الف) يُطِوعُ (3/ب) يُطِيْعُ (جمع مذکر حاضر)

⇐ تُطِيْعُوْنَ (فعل امر/اخف) تُطِيْعُوْا (20/ب) طِيْعُوْا (21/ب) اَطِيْعُوْا

ب ط ل (اف) اَبْطَلَ ⇐ يُبْطِلُ ⇐ اِبْطَالٌ: ضائع کرنا

يُبْطِلُ (جمع مذکر حاضر) تُبْطِلُوْنَ (اخف) تُبْطِلُوْا

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (محمد:33)

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور مت ضائع کرو اپنے اعمال کو

يُطِيْعُ (اخف) يُطِيْعْ (19/4) يُطِعْ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء:80)

جو کوئی اطاعت کرے گا رسول ﷺ کی، تو یقیناً اس نے اطاعت کی ہے اللہ کی

ز ی غ (اف) اَزْيَغَ (2/الف) اَزَيغَ (3/الف) اَزَاغَ

(ٹیڑھا کرنا) يُزْيِغُ (2/الف) يُزِيغُ (3/ب) يُزِيْغُ (واحد مذکر حاضر)

⇐ تُزِيْغُ (اخف) تُزِيْغْ (19/4) تُزِغْ

ھ د ی (ض) هَدَيَ (2/ب) هَدَى (3/الف) هَدٰى

(رہنمائی کرنا) يَهْدِيُ (2/ب) يَهْدِي (3/ب) يَهْدِىْ

و ہ ب (ف) وَهَبَ ⇐ يَوْهَبُ (1) يَهَبُ (واحد مذکر حاضر)

(عطا کرنا) ⇐ تَهَبُ (فعل امر/اخف) تَهَبْ (20/ب) هَبْ: تو عطا کر

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے ربّ! تو ٹیڑھا نہ کرنا ہمارے دلوں کو اس کے بعد جب تو نے راہنمائی کی ہماری اور تو عطا کر ہمیں اپنی طرف سے رحمت۔
بے شک تو ہی خوب عطا کرنے والا ہے (ال عمران:8)

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■

ء ت ی (اف) (دینا)
اَاْتَیَ (13/الف) اَاٰتَیَ ⇐ اٰتَیَ ⇐ اٰتٰی
یُؤْتِیُ ⇐ یُؤْتِیُ تُؤْتِیُ (فعل امر/اخف)
⇐ تُؤْتِ (20/ب) ؤْتِ (21/ب) اَوْتِ (13/الف)
⇐ اَاْتِ ⇐ اٰتِ : تُو دے

وق ی (ض)
وَقَیَ ⇐ وَقٰی : اس نے بچایا
یَوْقِیُ (1) یَقِیُ ⇐ یَقِیُ ⇐
تَقِیُ (فعل امر/اخف) تَقِ (20/ب) قِ : تُو بچا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ:201)
اے ہمارے ربّ! تو دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور تو بچا لے ہمیں آگ کے عذاب سے

م و ت (اف)
اَمْوَتَ (2/الف) اَمَوْتَ (3/الف) اَمَاتَ : اس نے موت دی
یُمْوِتُ (2/الف) یُمُوتُ (3/ب) یُمِیْتُ: وہ موت دیتا ہے

ح ی ی (اف)
اَحْیَیَ (2/ب) اَحْیَیَ (3/الف) اَحْیٰی : اس نے زندہ کیا
یُحْیِیُ (2/ب) یُحْیِیُ (3/ب) یُحْیِیُ: وہ زندہ کرتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ (صحیح بخاری)
ہر تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زندہ کیا ہمیں بعد اس کے کہ اس نے موت دی ہمیں اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے

اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَ نُمِیْتُ وَ اِلَیْنَا الْمَصِیْرُ (قٓ:43)
بیشک ہم ہی زندہ کرتے اور موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے

ل ہ و (اف) (غافل کر دینا)
اَلْهَوَ (12) اَلْهَیَ (2/ب) اَلْهَیَ (3/الف) اَلْهٰی
یُلْهِوُ (11) یُلْهِیُ (2/ب) یُلْهِیُ (3/ب) یُلْهِیُ

ز و ر (ن)
زَوَرَ (2/ب) زَوَرَ (3/الف) زَارَ : اس نے زیارت کی
یَزْوُرُ (2/الف) یَزُوْرُ (3/ج) یَزُوْرُ : وہ زیارت کرتا ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (التکاثر:2-1)
غافل کر دیا تمہیں کثرت کی ہوس نے، یہاں تک کہ تم نے دیکھ لیں قبریں

فعل فاعل مفعول مبتداء

ثلاثی مزید کے ابواب میں بھی فعل مجہول بنانے کا طریقہ وہی ہے جو ثلاثی مجرد کیلئے ہے۔

اَفْعَلَ (ماضی مجہول) اُفْعِلَ

يُفْعِلُ (مضارع مجہول) يُفْعَلُ

ر س ل (اف) اَرْسَلَ (ماضی مجہول) اُرْسِلَ : اسے بھیجا گیا

يُرْسِلُ (مضارع مجہول) يُرْسَلُ : اسے بھیجا جاتا ہے/ جائیگا

غ ر ق (اف) اَغْرَقَ (ماضی مجہول) اُغْرِقَ : اسے غرق کر دیا گیا

يُغْرِقُ (مضارع مجہول) يُغْرَقُ : اسے غرق کیا جاتا ہے/ جائیگا

ہ ل ک (اف) اَهْلَكَ (ماضی مجہول) اُهْلِكَ : اسے ہلاک کر دیا گیا

يُهْلِكُ (مضارع مجہول) يُهْلَكُ : اسے ہلاک کیا جاتا ہے/ جائیگا

غ ن ی (اف) اَغْنَىَ (ماضی مجہول) اُغْنِىَ : اسے غنی کر دیا گیا

يُغْنِىُ (مضارع مجہول) يُغْنَىُ ⇐ يُغْنٰى : اسے غنی کیا جاتا ہے/ جائیگا

ن ج ی (اف) اَنْجَىَ (ماضی مجہول) اُنْجِىَ : اسے نجات دی گئی

يُنْجِىُ (مضارع مجہول) يُنْجَىُ ⇐ يُنْجٰى : اسے نجات دی جاتی ہے/ جائیگی

و ح ی (اف) اَوْحَىَ (ماضی مجہول) اُوْحِىَ : اسے وحی کی گئی

يُوْحِىُ (مضارع مجہول) يُوْحَىُ ⇐ يُوْحٰى : اسے وحی کی جاتی ہے/ جائیگی

ت ل و (ن) تَلَوَ ⇐ تَلَا

يَتْلُوُ ⇐ يَتْلُوْ ⇐ تَتْلُوْ (فعل امر/اخف)

⇐ تَتْلُ (20/ب) تْلُ (21/الف) اُتْلُ : تُو تلاوت کر

ق و م (اف) اَقْوَمَ ⇐ اَقَامَ

(قائم کرنا) يُقْوِمُ ⇐ يُقِيْمُ ⇐ تُقِيْمُ (فعل امر/اخف)

⇐ تُقِيْمُ (19/4) تُقِمْ (20/ب) قِمْ (21/ب) اَقِمْ

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ (العنکبوت:45)

تو تلاوت کر جو کچھ وحی کیا گیا تیری طرف کتاب میں سے اور تو قائم کر نماز

ن ط ق (ض) نَطَقَ ⇐ یَنْطِقُ : بولنا/بات کرنا

وَ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (النجم:3-4)

اورنہیں بات کرتا وہ اپنی مرضی سے۔نہیں ہے وہ مگر ایک وحی جو کی جاتی ہے اسے

ن ز ل (اف) اَنْزَلَ (ماضی مجہول) اُنْزِلَ : اسے اتارا گیا

یُنْزِلُ (مضارع مجہول) یُنْزَلُ : اسے اتارا جاتا ہے/جائیگا

ء ت ی (اف) اٰاتَی (ماضی مجہول) اُاْتِیَ (13/ج) اُوْتِیَ : اسے دیا گیا

یُؤْتِیْ (مضارع مجہول) یُؤْتٰی ⇐ یُوْتٰی : اسے دیا جاتا ہے/جائیگا

ق و ل (ن) قَوَلَ ⇐ قَالَ

یَقْوُلُ ⇐ یَقُوْلُ (جمع مذکر حاضر) تَقُوْلُوْنَ (فعل امر/اخف)

⇐ تَقُوْلُوْا (20/ب) قُوْلُوْا : تم سب کہو

ء م ن (اف) اَاْمَنَ (13/الف) اٰ اٰمَنَ ⇐ اٰمَنَ : وہ ایمان لایا

یُؤْمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے/لائے گا

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ

تم سب کہو: ہم ایمان لائے اللہ پر اور (اس پر) جو کچھ اتارا گیا ہماری طرف اور جو اتارا گیا ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور

وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

یعقوبؑ اور (اُنکی) اولاد کی طرف اور جو کچھ دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو اور جو کچھ دیا گیا سب نبیوں کو اُنکے ربّ کی طرف سے (البقرہ:136)

2. بابِ تَفْعِيْلٌ (تف)

فَعَّلَ ⇐ يُفَعِّلُ ⇐ تَفْعِيْلٌ (تف)

(وزنِ ماضی) (وزنِ مضارع) (مصدر) (علامتِ باب)

خاصیّت باب: اس باب سے آنے والے افعال میں **تدریج** یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

مادہ	علامت	ماضی		مضارع		مصدر		معنی
ک ب ر	(تف)	كَبَّرَ	⇐	يُكَبِّرُ	⇐	تَكْبِيْرٌ	:	بڑائی بیان کرنا
ق د ر	(تف)	قَدَّرَ	⇐	يُقَدِّرُ	⇐	تَقْدِيْرٌ	:	اندازہ لگانا/مقرر کرنا
ب ش ر	(تف)	بَشَّرَ	⇐	يُبَشِّرُ	⇐	تَبْشِيْرٌ	:	خوشخبری دینا
ط ہ ر	(تف)	طَهَّرَ	⇐	يُطَهِّرُ	⇐	تَطْهِيْرٌ	:	پاک کرنا
س خ ر	(تف)	سَخَّرَ	⇐	يُسَخِّرُ	⇐	تَسْخِيْرٌ	:	تابع کرنا
ع ذ ب	(تف)	عَذَّبَ	⇐	يُعَذِّبُ	⇐	تَعْذِيْبٌ	:	عذاب دینا
ق ت ل	(تف)	قَتَّلَ	⇐	يُقَتِّلُ	⇐	تَقْتِيْلٌ	:	خوب قتل کرنا
ق ط ع	(تف)	قَطَّعَ	⇐	يُقَطِّعُ	⇐	تَقْطِيْعٌ	:	کاٹ دینا
ب ی ن	(تف)	بَيَّنَ	⇐	يُبَيِّنُ	⇐	تَبْيِيْنٌ	:	واضح کردینا
ز ی ن	(تف)	زَيَّنَ	⇐	يُزَيِّنُ	⇐	تَزْيِيْنٌ	:	سنوارنا

نوٹ: بابِ تَفْعِيْلٌ سے آنے والے ناقص افعال کا مصدر **تَفْعِلَةٌ** کے وزن پر بنتا ہے۔

ن ج ی (تف) نَجَّيَ ⇐ يُنَجِّيُ ⇐ تَنْجِيَةٌ : نجات دینا

نَجَّيَ (2/ب) نَجَّي (3/الف) نَجَّای (8) نَجّٰی

يُنَجِّيُ (2/ب) يُنَجِّي (3/ب) يُنَجِّيْ

و ل ی (تف) وَلَّيَ ⇐ يُوَلِّيُ ⇐ تَوْلِيَةٌ : منہ پھیرنا/رُخ کرنا

وَلَّيَ (2/ب) وَلَّي (3/الف) وَلَّای (8) وَلّٰی

يُوَلِّيُ (2/ب) يُوَلِّي (3/ب) يُوَلِّيْ

س و ی (تف) سَوَّیَ ⇐ یُسَوِّیُ ⇐ تَسْوِیَةٌ : درست کرنا/سنوارنا
سَوَّیَ (2/ب) سَوَّی (3/الف) سَوَّای (8) سَوّٰی
یُسَوِّیُ (2/ب) یُسَوِّی (3/ب) یُسَوِّیْ

ز ک ی (تف) زَکَّیَ ⇐ یُزَکِّیُ ⇐ تَزْکِیَةٌ : پاک کرنا
زَکَّیَ (2/ب) زَکَّی (3/الف) زَکَّای (8) زَکّٰی
یُزَکِّیُ (2/ب) یُزَکِّی (3/ب) یُزَکِّیْ

ن ز ل (تف) نَزَّلَ ⇐ یُنَزِّلُ ⇐ تَنْزِیْلٌ : اتارنا

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر:9)
بیشک ہم ہی نے اتاری نصیحت اور بلا شبہ ہم اس کی لازماً حفاظت کرنے والے ہیں

خ ر ج (اف) اَخْرَجَ ⇐ یُخْرِجُ (خفیف) یُخْرِجَ

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (الحدید:9)
وہی تو ہے جو اُتارتا ہے اپنے بندے پر واضح آیتیں، تاکہ وہ نکالے تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف

ک ل م (تف) کَلَّمَ ⇐ یُکَلِّمُ ⇐ تَکْلِیْمٌ : باتیں کرنا

کَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا : باتیں کیں اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے خوب (النساء:164)

ع ل م (تف) عَلَّمَ ⇐ یُعَلِّمُ ⇐ تَعْلِیْمٌ : سکھانا
س ب ح (تف) سَبَّحَ ⇐ یُسَبِّحُ ⇐ تَسْبِیْحٌ : پاکی بیان کرنا

اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ (الرحمٰن:1-4)
رحمٰن ہی نے سکھایا قرآن۔ اُسی نے پیدا کیا انسان کو۔ اسی نے سکھایا اسے بولنا

قَالُوْا [نُسَبِّحُ] سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ (البقرہ: 32)
وہ کہنے لگے: تیری پاکی ہے، کوئی علم نہیں ہمیں سوائے اس کے جو تُو نے سکھایا ہمیں۔ بے شک تُو ہی خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے

ف س د (اف) اَفْسَدَ ⇐ یُفْسِدُ ⇐ اِفْسَادٌ : خرابی کرنا
ق د س (تف) قَدَّسَ ⇐ یُقَدِّسُ ⇐ تَقْدِیْسٌ : خوبی بیان کرنا
س ف ک (ض) سَفَکَ ⇐ یَسْفِکُ : خون بہانا

ع ل م (س) عَلِمَ ⇐ يَعْلَمُ : علم رکھنا/جاننا

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَ تَجْعَلُ فِيْهَا

اور جب کہا تیرے ربّ نے فرشتوں سے میں تو بنانے والا ہوں زمین میں ایک نائب۔وہ کہنے لگے : کیا تو بنائے گا اس میں اسے

مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ

جو خرابی کرے گا اس میں اور بہائے گا خون۔جبکہ ہم بھی تو تسبیح کرتے ہیں تیری تعریف کے ساتھ اور خوبی بیان کرتے ہیں تیری

قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (البقرہ:30)

اس نے کہا: یقیناً میں جانتا ہوں وہ جو تم نہیں جانتے

ح ر م (تف) حَرَّمَ ⇐ يُحَرِّمُ ⇐ تَحْرِيْمٌ : حرام کر دینا

ش ر ک (اف) اَشْرَكَ ⇐ يُشْرِكُ (اخف) يُشْرِكْ

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

حقیقت یہ ہے کہ جو کوئی بھی شریک ٹھہرائے گا اللہ کے ساتھ، تو بس حرام کر دی ہے اللہ نے اس پر جنت اور اُس کا ٹھکانہ ہے آگ۔اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی بھی مددگار (المائدہ:72)

ق د م (تف) قَدَّمَ ⇐ يُقَدِّمُ ⇐ تَقْدِيْمٌ : آگے بھیجنا

ء خ ر (تف) اَخَّرَ ⇐ يُؤَخِّرُ ⇐ تَاْخِيْرٌ : پیچھے چھوڑنا

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ : جان جائیگی ہر جان جو کچھ اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا (الانفطار:5)

ف ض ل (تف) فَضَّلَ ⇐ يُفَضِّلُ ⇐ تَفْضِيْلٌ : برتری دینا

اَللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ (النحل:71)

اللہ ہی نے برتری دی تم میں سے کچھ (لوگوں) کو کچھ (لوگوں) پر رزق میں

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً (النساء:95)

برتری دے دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو، اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعے، بیٹھنے والوں پر، مرتبے کے لحاظ سے

ص و ر (تف) صَوَّرَ ⇐ يُصَوِّرُ ⇐ تَصْوِيْرٌ : صورت بنانا

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (آل عمران:6)

وہی تو ہے جو صورت بناتا ہے تمہاری رحموں کے اندر جیسے وہ چاہتا ہے۔نہیں ہے کوئی بھی خدا سوائے اسی زبردست حکمت والے کے

ی س ر (تف) يَسَّرَ ⇐ يُيَسِّرُ ⇐ تَيْسِيْرٌ : آسان کرنا

ک ذ ب (تف) كَذَّبَ ⇐ يُكَذِّبُ ⇐ تَكْذِيبٌ : جھٹلانا

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ[ى]

اور یقیناً ہم نے تو کرہی دیا ہے آسان قرآن کو نصیحت کیلئے۔ تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے۔ جھٹلادیا عاد نے تو کیسا تھا میرا عذاب اور ڈرانا (القمر:17-18)

ذ ک ر (تف) ذَكَّرَ ⇐ يُذَكِّرُ ⇐ تَذْكِيرٌ : نصیحت کرنا

(واحد مذکر حاضر) تُذَكِّرُ (فعل امر/اخف) تُذَكِّرْ (20/ب) ذَكِّرْ : تُو نصیحت کر

فَذَكِّرْ ۚ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (الغاشیۃ:21-22)

پس تُو نصیحت کر۔ تُو صرف نصیحت کرنے والا ہے۔ تُو ہرگز نہیں ان پر داروغہ

ب د ل (تف) بَدَّلَ ⇐ يُبَدِّلُ ⇐ تَبْدِيلٌ : تبدیل کرنا

ت و ب (ن) تَوَبَ (2/ب) تَوبَ (3/الف) تَابَ

(توبہ کرنا) يَتْوُبُ (2/الف) يَتوبُ (3/ج) يَتُوْبُ

مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ

جس کسی نے کرلی توبہ اور لایا ایمان اور کیا نیک عمل تو وہی ہیں بدل دے گا اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے (الفرقان:70)

ث ب ت (تف) ثَبَّتَ ⇐ يُثَبِّتُ ⇐ تَثْبِيتٌ : جمادینا

(واحد مذکر حاضر) تُثَبِّتُ (فعل امر/اخف) تُثَبِّتْ (20/ب) ثَبِّتْ : تُو جمادے

ف ر غ (اف) اَفْرَغَ ⇐ يُفْرِغُ ⇐ تُفْرِغُ (فعل امر/اخف)

⇐ تُفْرِغْ (20/ب) فْرِغْ (21/ب) اَفْرِغْ : تُو انڈیل دے

ن ص ر (ن) نَصَرَ ⇐ يَنْصُرُ ⇐ تَنْصُرُ (فعل امر/اخف)

⇐ تَنْصُرْ (20/ب) نْصُرْ (21/ب) اُنْصُرْ : تُو مدد فرما

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (البقرہ:250)

اے ہمارے ربّ! تُو انڈیل دے ہمارے اوپر صبر اور جما دے ہمارے قدم اور مدد فرما ہماری کافر قوم کے مقابلے پر

ح ر ض (تف) حَرَّضَ ⇐ يُحَرِّضُ ⇐ تَحْرِيضٌ : ترغیب دینا

(واحد مذکر حاضر) تُحَرِّضُ (فعل امر/اخف) تُحَرِّضْ (20/ب) حَرِّضْ : تُو ترغیب دیتا رہ

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■

ک و ن (ن) كَانَ
(ہونا) يَكُوْنُ (اخف) يَكُوْنَ (19/4) يَكُنْ

غ ل ب (ض) غَلَبَ ⇐ يَغْلِبُ ⇐ يَغْلِبُوْنَ (اخف) يَغْلِبُوْا

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اے نبی ﷺ! آپ اُبھارتے رہیں مومنوں کو لڑائی پر۔ اگر ہونگے تم میں سے کوئی بیس ڈٹ جانے والے، وہ غالب ہوجائیں گے دوسو پر

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

اور اگر ہونگے تم میں سے ایک سو، وہ غالب ہونگے ایک ہزار پر، ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا، کیونکہ وہ ایسی قوم ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے (الانفال:65)

ص ل و (تف) صَلَّوَ (12) صَلَّيَ (2/ب) صَلَّى (3/الف) صَلّٰى
(درود بھیجنا/نماز پڑھنا) يُصَلِّوُ (11) يُصَلِّيُ (2/ب) يُصَلِّي (3/ب) يُصَلِّيْ

(جمع مذکر حاضر) تُصَلُّوْنَ (فعل امر/اخف) تُصَلُّوْا (20/ب) صَلُّوْا : تم سب رحمت کی دعا کرو

س ل م (تف) سَلَّمَ ⇐ يُسَلِّمُ ⇐ تَسْلِيْمٌ : سلامتی کی دعا کرنا

(جمع مذکر حاضر) تُسَلِّمُوْنَ (فعل امر/اخف) تُسَلِّمُوْا (20/ب) سَلِّمُوْا : تم سب سلامتی کی دعا کرو

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر۔ اے لوگو جو ایمان لائے! تم اس پر خوب درود و سلام بھیجو (الاحزاب:56)

(واحد مذکر حاضر) تُصَلِّيْ (فعل امر/اخف) تُصَلِّ (20/ب) صَلِّ : تُو رحمت فرما/نماز پڑھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ! تو رحمت فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

ن ح ر (ف) نَحَرَ ⇐ يَنْحَرُ ⇐ تَنْحَرُ (فعل امر/اخف)
⇐ تَنْحَرْ (20/ب) نْحَرْ (21/ج) اِنْحَرْ : تُو قربانی کر

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ : پس تو نماز پڑھ اپنے رب کیلئے اور قربانی کر (الکوثر:2)

فعل | فاعل | مفعول | مبتداء | خبر

فعل مجہول

فَعَّلَ (ماضی مجہول) فُعِّلَ

يُفَعِّلُ (مضارع مجہول) يُفَعَّلُ

ک و ر (تف) كَوَّرَ ⇐ يُكَوِّرُ ⇐ تَكْوِيْرٌ : لپیٹ دینا

(ماضی مجہول) كُوِّرَ (مضارع مجہول) يُكَوَّرُ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ: جب سورج لپیٹ دیا جائیگا (التکویر:1)

س ی ر (تف) سَيَّرَ ⇐ يُسَيِّرُ ⇐ تَسْيِيْرٌ : چلانا

(ماضی مجہول) سُيِّرَ (مضارع مجہول) يُسَيَّرُ

وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ: اور جب پہاڑ چلا دیئے جائیں گے (التکویر:3)

ع ط ل (تف) عَطَّلَ ⇐ يُعَطِّلُ ⇐ تَعْطِيْلٌ : آزاد کردینا

(ماضی مجہول) عُطِّلَ (مضارع مجہول) يُعَطَّلُ

وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ: اور جب حاملہ اونٹنیاں کھلی چھوڑ دی جائیں گی (التکویر:4)

س ج ر (تف) سَجَّرَ ⇐ يُسَجِّرُ ⇐ تَسْجِيْرٌ : بھڑکانا

(ماضی مجہول) سُجِّرَ (مضارع مجہول) يُسَجَّرُ

ز و ج (تف) زَوَّجَ ⇐ يُزَوِّجُ ⇐ تَزْوِيْجٌ : ملادینا

(ماضی مجہول) زُوِّجَ (مضارع مجہول) يُزَوَّجُ

وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ○ وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (التکویر:6-7)

اور جب دریا بھڑکا دیئے جائیں گے۔اور جب تمام جانیں ملا دی جائیں گی

س ع ر (تف) سَعَّرَ ⇐ يُسَعِّرُ ⇐ تَسْعِيْرٌ : دہکانا/بھڑکانا

(ماضی مجہول) سُعِّرَ (مضارع مجہول) يُسَعَّرُ

ز ل ف (اف) اَزْلَفَ ⇐ يُزْلِفُ ⇐ اِزْلَافٌ : قریب لانا

(ماضی مجہول) اُزْلِفَ: اسے قریب لایا گیا

وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ○ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ (التکویر:13-12)
اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنّت قریب کر دی جائے گی

خ ف ف (تف) خَفَّفَ ⟸ يُخَفِّفُ ⟸ تَخْفِيْفٌ : کم کرنا
(ماضی مجہول) خُفِّفَ (مضارع مجہول) يُخَفَّفُ

ن ظ ر (ن) نَظَرَ ⟸ يَنْظُرُ (مضارع مجہول) يُنْظَرُ : اسے دیکھا جاتا ہے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (البقرہ:162)
نہیں کم کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ ہی ان پر نظر ڈالی جائیگی

ق ل ب (تف) قَلَّبَ ⟸ يُقَلِّبُ ⟸ تَقْلِيْبٌ : گھمانا
(ماضی مجہول) قُلِّبَ (مضارع مجہول) يُقَلَّبُ ⟸ تُقَلَّبُ : اسے گھمایا جاتا ہے

ض ل ل (اف) اَضْلَلَ (15/الف) اَضْلَلَ (14) اَضَلَّ : اس نے گمراہ کیا
يُضْلِلُ (15/الف) يُضْلِلُ (14) يُضِلُّ : وہ گمراہ کرتا ہے

ل ع ن (ف) لَعَنَ ⟸ يَلْعَنُ ⟸ تَلْعَنُ (فعل امر/اخف)
⟸ تَلْعَنْ (20/ب) لْعَنْ (21/ج) اِلْعَنْ : تُو لعنت کر

ط و ع (اف) اَطْوَعَ ⟸ اَطَاعَ (جمع متکلم) اَطَعْنَا : ہم نے اطاعت کی
يُطْوِعُ ⟸ يُطِيْعُ : وہ اطاعت کرتا ہے

ء ت ی (اف) (دینا) اَاْتٰی ⟸ اٰتٰی ⟸ اٰتٰی : اُس نے دیا
يُؤْتِيُ ⟸ يُؤْتِيْ ⟸ تُؤْتِيْ (فعل امر/اخف)
⟸ تُؤْتِ (20/ب) ؤْتِ (21/ب) اَاْتِ ⟸ اٰتِ

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ○
جس روز الٹ پلٹ کیا جائے گا ان کے چہروں کو آگ کے اندر، وہ کہیں گے: ہائے کاش ہم بات مانتے اللہ کی اور بات مانتے رسول کی

وَ قَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ○
اور وہ کہیں گے: اے ہمارے ربّ! بیشک ہم نے بات مانی اپنے سرداروں اور اپنے بزرگوں کی، تو انھوں نے بھٹکا دیا ہمیں راستے سے

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا (الاحزاب:68-66)
اے ہمارے ربّ! تُو دے انھیں دُگنا عذاب اور اُن پر کر بہت بڑی لعنت

3. باب مُفَاعَلَةٌ (مفا)

فَاعَلَ (فعل ماضی) ⇐	يُفَاعِلُ (وزن مضارع) ⇐	مُفَاعَلَةٌ/ فِعَالٌ (مصدر)	(مفا) (علامتِ باب)

خاصیّت باب: اس باب میں عام طور پر **مشارکت** کا مفہوم پایا جاتا ہے، یعنی فاعل اور مفعول دونوں کا کسی کام میں باہم شریک ہونا۔

ج د ل	(مفا)	جَادَلَ	⇐ يُجَادِلُ	⇐ مُجَادَلَةٌ	:	بحث وتکرار کرنا
ظ ہ ر	(مفا)	ظَاهَرَ	⇐ يُظَاهِرُ	⇐ مُظَاهَرَةٌ	:	پشت پناہی کرنا
ص ح ب	(مفا)	صَاحَبَ	⇐ يُصَاحِبُ	⇐ مُصَاحَبَةٌ	:	ساتھ دینا
ک ت ب	(مفا)	كَاتَبَ	⇐ يُكَاتِبُ	⇐ مُكَاتَبَةٌ	:	خط وکتابت کرنا
ن ف ق	(مفا)	نَافَقَ	⇐ يُنَافِقُ	⇐ مُنَافَقَةٌ/نِفَاقٌ	:	منافقت کرنا
ض ع ف	(مفا)	ضَاعَفَ	⇐ يُضَاعِفُ	⇐ مُضَاعَفَةٌ	:	دُگنا کرنا
ع ش ر	(مفا)	عَاشَرَ	⇐ يُعَاشِرُ	⇐ مُعَاشَرَةٌ	:	زندگی بسر کرنا
ب ش ر	(مفا)	بَاشَرَ	⇐ يُبَاشِرُ	⇐ مُبَاشَرَةٌ	:	صحبت کرنا
س ر ع	(مفا)	سَارَعَ	⇐ يُسَارِعُ	⇐ مُسَارَعَةٌ	:	جلدی کرنا
س ب ق	(مفا)	سَابَقَ	⇐ يُسَابِقُ	⇐ مُسَابَقَةٌ	:	آگے بڑھ جانا
ن ز ع	(مفا)	نَازَعَ	⇐ يُنَازِعُ	⇐ مُنَازَعَةٌ/نِزَاعٌ	:	جھگڑا کرنا
ح ج ج	(مفا)	حَاجَجَ	⇐ يُحَاجِجُ	⇐ مُحَاجَجَةٌ	:	حجت کرنا/ جھگڑا کرنا

حَاجَجَ	(15/ب)	حَاجْجَ	(14)	حَاجَّ
يُحَاجِجُ	(15/ب)	يُحَاجْجُ	(14)	يُحَاجُّ
مُحَاجَجَةٌ	(15/ب)	مُحَاجْجَةٌ	(14)	مُحَاجَّةٌ

ح د د	(مفا)	حَادَدَ	⇐ يُحَادِدُ	⇐ مُحَادَدَةٌ	:	مخالفت/ دشمنی کرنا

حَادَدَ	(15/ب)	حَادْدَ	(14)	حَادَّ

يُحَادِدُ (15/ب) يُحَادْدُ (14) يُحَادُّ
مُحَادَدَةٌ (15/ب) مُحَادْدَةٌ (14) مُحَادَّةٌ

ن د ی (مفا) نَادَىَ ⇐ يُنَادِىُ ⇐ نِدَاىٌ : آواز دینا/پکارنا
نَادَىَ (2/ب) نَادَى (3/الف) نَادٰى
يُنَادِىُ (2/ب) يُنَادِى (3/ب) يُنَادِىْ
نِدَاىٌ (25) نِدَاءٌ

خ د ع (مفا) خَادَعَ ⇐ يُخَادِعُ ⇐ مُخَادَعَةٌ : دھوکہ دینے کی کوشش کرنا
خ د ع (ف) خَدَعَ ⇐ يَخْدَعُ : دھوکا دینا
ش ع ر (ن) شَعَرَ ⇐ يَشْعُرُ : سمجھنا/شعور رکھنا

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ (البقرہ:9)
وہ دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں اللہ کو اور انھیں جو ایمان لائے، حالانکہ نہیں دیتے وہ دھوکہ سوائے اپنی جانوں کے اور وہ سمجھتے بھی نہیں

د ف ع (مفا) دَافَعَ ⇐ يُدَافِعُ ⇐ مُدَافَعَةٌ/دِفَاعٌ : دفاع کرنا

اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا : یقیناً اللہ دفاع کرتا ہے اُن کا جو ایمان لائے (الحج:38)

ہ ج ر (مفا) هَاجَرَ ⇐ يُهَاجِرُ ⇐ مُهَاجَرَةٌ : ہجرت کرنا
ق ت ل (ن) قَتَلَ (ماضی مجہول) قُتِلَ ⇐ قُتِلُوْا : انھیں قتل کردیا گیا
م و ت (ن) مَوَتَ ⇐ مَاتَ (جمع مذکر غائب) مَاتُوْا : وہ فوت ہوگئے
يَمْوُتُ ⇐ يَمُوْتُ : وہ فوت ہوتا ہے/ہوجائیگا
ر ز ق (ن) رَزَقَ ⇐ يَرْزُقُ (خفیف) يَرْزُقَ (اثقل) يَرْزُقَنَّ

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ
اور جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں، پھر وہ مارے گئے یا فوت ہوگئے، ضرور باضرور دے گا اللہ انھیں اچھا رزق۔ اور

اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (الحج:58)
بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بہترین رزق دینے والا

فعل | فاعل | مفعول | مبتداء | خبر | فعل مجہول

ج ھ د (مفا) جَاهَدَ ⇐ يُجَاهِدُ ⇐ مُجَاهَدَةٌ/جِهَادٌ : سخت کوشش کرنا

(واحد مذکر حاضر) تُجَاهِدُ (فعل امر/اخف) تُجَاهِدْ (20/ب) جَاهِدْ : تُو جہاد کر

غ ل ظ (ن) غَلَظَ ⇐ يَغْلُظُ ⇐ تَغْلُظُ (فعل امر/اخف)

⇐ تَغْلُظْ (20/ب) غْلُظْ (21/الف) اُغْلُظْ : تُو سختی کر

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ (التحریم:9)

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جہاد کریں کافروں اورمنافقوں سے اور آپ سختی کریں اُن پر

ہ د ی (ض) هَدَى ⇐ هَدٰى

(رہنمائی کرنا) يَهْدِيْ ⇐ نَهْدِيْ (خفیف) نَهْدِيَنْ (اثقل) نَهْدِيَنَّ

وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت:69)

اورجنہوں نے مشقت اٹھائی ہماری راہ میں،ہم ضرور بضرور بضرور دکھائیں گے انھیں اپنی راہیں

د ل ل (ن) دَلَلَ (15/ب) دَلْلَ (14) دَلَّ : اس نے پتہ بتایا

يَدْلُلُ (15/الف) يَدُلْلُ (14) يَدُلُّ : وہ پتہ بتاتا ہے/بتائے گا

ن ج ی (اف) اَنْجَىَ ⇐ اَنْجٰى : اس نے نجات دی

يُنْجِيُ ⇐ يُنْجِيْ : وہ نجات دیتا ہے/ دیگا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

اے وہ جو ایمان لائے! کیا میں بتاؤں تمہیں ایسی تجارت جو نجات دے دے تمہیں ایک دردناک عذاب سے۔تم ایمان رکھتے ہو

وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ (الصّف:10-11)

اللہ اور اس کے رسول پر اور تم جہاد کرتے ہو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اوراپنی جانوں کے ذریعے

ق ت ل (مفا) قَاتَلَ ⇐ يُقَاتِلُ ⇐ مُقَاتَلَةٌ/قِتَالٌ : لڑائی کرنا

(واحد مذکر حاضر) تُقَاتِلُ (فعل امر/اخف) تُقَاتِلْ (20/ب) قَاتِلْ : تُو لڑائی کر

(جمع مذکر حاضر) تُقَاتِلُوْنَ (فعل امر/اخف) تُقَاتِلُوْا (20/ب) قَاتِلُوْا : تم سب لڑائی کرو

ک ل ف (تف) كَلَّفَ ⇐ يُكَلِّفُ (مجہول) يُكَلَّفُ : اسے ذمہ دار بنایا جاتا ہے

ح ر ض (تف) حَرَّضَ ⇐ يُحَرِّضُ ⇐ تُحَرِّضُ (فعل امر/اخف)

تُحَرِّضُ ⇐ (20/ب) حَرِّضْ : تُو ترغیب دیتا رہ

فَقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ (النساء:84)

پس تُو لڑائی کر اللہ کی راہ میں۔ تجھ پر ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی سوائے تیری ذات کے۔ اور ایمان والوں کو ترغیب دیتے رہو

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ

وہ جو ایمان لائے ، لڑائی کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ اور وہ جنھوں نے کفر کیا ، لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں۔

فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا (النساء:76)

تو تم سب لڑو شیطان کے حمائیتوں سے۔ بلاشبہ شیطان کی چال تو ہے ہی بہت کمزور

وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ (التوبہ:36)

اور تم لڑو مشرکوں سے سب کے سب جیسے وہ لڑتے ہیں تم سے سب کے سب۔ اور جان لو کہ یقیناً اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے

ح ب ب (اف) اَحْبَبَ (15/الف) اَحْبَبُ (14) اَحَبَّ : اُس نے محبت کی

یُحْبِبُ (15/الف) یُحْبِبُ (14) یُحِبُّ : وہ محبت کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ (الصّف:4)

یقیناً اللہ محبت رکھتا ہے اُن سے جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں صفیں باندھ کر، گویا کہ وہ ہیں مضبوط دیوار

ب ر ک (مفا) بَارَكَ ⇐ یُبَارِكُ ⇐ مُبَارَكَةٌ : برکت دینا/کرنا

(واحد مذکر حاضر) تُبَارِكُ (فعل امر/اخف) تُبَارِكُ (20/ب) بَارِكْ : تُو برکت فرما

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

اے اللہ! تُو برکت فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تُو نے برکت فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

ح ر ب (مفا) حَارَبَ ⇐ یُحَارِبُ ⇐ مُحَارَبَةٌ : جنگ کرنا

س ع ی (ف) سَعَیَ ⇐ سَعٰی : اُس نے بھاگ دوڑ کی

یَسْعَیُ ⇐ یَسْعَیُوْنَ (6) یَسْعَوْنَ : وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں

ق ت ل (تف) قَتَّلَ ⇐ یُقَتِّلُ (مجہول) یُقَتَّلُ ⇐ یُقَتَّلُوْنَ (خفیف) یُقَتَّلُوْا

ص ل ب (تف) صَلَّبَ ⇐ یُصَلِّبُ (مجہول) یُصَلَّبُ ⇐ یُصَلَّبُوْنَ (خفیف) یُصَلَّبُوْا

ق ط ع (تف) قَطَّعَ ⇐ یُقَطِّعُ (مجہول) یُقَطَّعُ ⇐ تُقَطَّعُ (خفیف) تُقَطَّعَ

ن ف ی (ض) ← نَفَیَ ⇐ نَفٰی
(نکال دینا) یَنْفِیُ (مجہول) یُنْفَیُ ⇐ یُنْفَیُوْنَ (6) یُنفَوْنَ

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا
حقیقت میں ان لوگوں کا بدلہ یہی ہے، جو جنگ کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں زمین میں خرابی کیلئے،

اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا
کہ انھیں خوب قتل کیا جائے یا سولی چڑھا دیا جائے یا کاٹ دیا جائے ان کے ہاتھوں اور پاؤں کو مخالف سمت سے، یا انھیں نکال

مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (المائدہ:33)
دیا جائے زمین سے۔ یوں ہی ان کیلئے ذلّت ہے دنیا میں اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے

ق س م (مفا) قَاسَمَ ⇐ یُقَاسِمُ ⇐ مُقَاسَمَةٌ: قسم کھانا

ن ہ ی (ف) ← نَهَیَ ⇐ نَهٰی: اس نے روکا
یَنْهَیُ ⇐ یَنْهٰی: وہ روکتا ہے/روکے گا

ک و ن (ن) ← کَوَنَ ⇐ کَانَ
یَکْوُنُ ⇐ یَکُوْنُ (تثنیہ مذکر حاضر) تَکُوْنَانِ (خفیف) تَکُوْنَا

د ل و (تف) ← دَلَّوَ (12) دَلَّیَ ⇐ دَلّٰی: اس نے کھینچ لیا
یُدَلِّوُ (12) یُدَلِّیُ ⇐ یُدَلِّی: وہ کھینچ لیتا ہے/لے گا

قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَیْنِ اَوْ تَكُوْنَا
اس نے کہا: نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے ربّ نے اس درخت سے مگر اسلئے کہ تم دونوں ہو جاؤ گے فرشتے یا ہو جاؤ گے

مِنَ الْخٰلِدِیْنَ ○ وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ ○ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ
ہمیشہ رہنے والوں میں سے۔ اور اس نے قسم کھائی دونوں سے [اور کہا] یقیناً میں تو ہوں ہی بس تم دونوں کو نصیحت کرنے والوں میں سے
پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو دھوکے سے (الاعراف:20-22)

فَاعَلَ (ماضی مجہول) فُاعِلَ ⇐ فُوْعِلَ

يُفَاعِلُ (مضارع مجہول) يُفَاعَلُ

ق و ل (ن) قَوَلَ ⇐ قَالَ : اس نے کہا

يَقْوُلُ ⇐ يَقُوْلُ ⇐ يَقُوْلُوْنَ (خفیف) يَقُوْلُوْا

ء ذ ن (س) اَذِنَ (ماضی مجہول) اُذِنَ : اسے اجازت دے دی گئی

يَاْذَنُ : وہ اجازت دیتا ہے/دیگا

ظ ل م (ض) ظَلَمَ (ماضی مجہول) ظُلِمَ : اس پر ظلم کیا گیا

يَظْلِمُ : وہ ظلم کرتا ہے/کریگا

ق ت ل (مفا) قَاتَلَ ⇐ يُقَاتِلُ (مجہول) يُقَاتَلُ : اس سے لڑائی کی جاتی ہے

خ ر ج (اف) اَخْرَجَ (ماضی مجہول) اُخْرِجَ : اسے نکال دیا گیا

يُخْرِجُ : وہ نکالتا ہے/نکال دیگا

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ۝

اجازت دے دی گئی انھیں جن سے لڑائی کی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا۔ اور بلاشبہ اللہ ان کی مدد کرنے پر ضرور پوری قدرت رکھتا ہے

ۨالَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ (الحج:39-40)

جنھیں نکال دیا گیا ان کے گھروں سے ناحق کیونکہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب تو اللہ ہے

ح س ب (مفا) حَاسَبَ ⇐ يُحَاسِبُ ⇐ مُحَاسَبَةٌ/حِسَابٌ : حساب لینا

يُحَاسِبُ (مجہول) يُحَاسَبُ : اُسکا حساب لیا جاتا ہے/جائے گا

ء ت ی (اف) ءَاْتَيَ (ماضی مجہول) ءُاْتِيَ (13/ج) اُوْتِيَ : اُسے دیا گیا

يُؤْتِيُ ⇐ يُؤْتِيْ : وہ دیتا ہے/دے گا

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا (انشقاق:8-7)

پس رہا وہ شخص جسے دیا گیا اس کا اعمالنامہ اُس کے داہنے ہاتھ میں، تو اس کا حساب لیا جائے گا بڑی آسانی سے

فعل | مفعول | مبتداء | خبر | فعل مجہول | نائب الفاعل

4. باب تَفَعُّلٌ (تفع)

(علامت باب)	(مصدر)		(وزن مضارع)		(وزن ماضی)
(تفع)	تَفَعُّلٌ	⇐	يَتَفَعَّلُ	⇐	تَفَعَّلَ

خاصیّت باب : اس باب میں عام طور پر کسی چیز کے حصول کے لیے کوشش کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

مادہ	علامت	ماضی		مضارع		مصدر		معنی
ط ہ ر	(تفع)	تَطَهَّرَ	⇐	يَتَطَهَّرُ	⇐	تَطَهُّرٌ	:	طہارت حاصل کرنا
ک ب ر	(تفع)	تَكَبَّرَ	⇐	يَتَكَبَّرُ	⇐	تَكَبُّرٌ	:	خود کو بڑا ظاہر کرنا
ق ل ب	(تفع)	تَقَلَّبَ	⇐	يَتَقَلَّبُ	⇐	تَقَلُّبٌ	:	پھر جانا
ف ض ل	(تفع)	تَفَضَّلَ	⇐	يَتَفَضَّلُ	⇐	تَفَضُّلٌ	:	خود کو فضیلت دینا
ہ ج د	(تفع)	تَهَجَّدَ	⇐	يَتَهَجَّدُ	⇐	تَهَجُّدٌ	:	رات کو نیند سے جاگنا
ص د ق	(تفع)	تَصَدَّقَ	⇐	يَتَصَدَّقُ	⇐	تَصَدُّقٌ	:	خیرات کرنا
م ت ع	(تفع)	تَمَتَّعَ	⇐	يَتَمَتَّعُ	⇐	تَمَتُّعٌ	:	لطف اٹھانا
ر ب ص	(تفع)	تَرَبَّصَ	⇐	يَتَرَبَّصُ	⇐	تَرَبُّصٌ	:	روکے رکھنا/انتظار کرنا
ب ی ن	(تفع)	تَبَيَّنَ	⇐	يَتَبَيَّنُ	⇐	تَبَيُّنٌ	:	واضح ہونا
ع م د	(تفع)	تَعَمَّدَ	⇐	يَتَعَمَّدُ	⇐	تَعَمُّدٌ	:	کسی بات کا ارادہ کرنا
ب ت ل	(تفع)	تَبَتَّلَ	⇐	يَتَبَتَّلُ	⇐	تَبَتُّلٌ	:	سب سے علیحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہونا
ق ط ع	(تفع)	تَقَطَّعَ	⇐	يَتَقَطَّعُ	⇐	تَقَطُّعٌ	:	منقطع ہو جانا
ء خ ر	(تفع)	تَاَخَّرَ	⇐	يَتَاَخَّرُ	⇐	تَاَخُّرٌ	:	پیچھے ہٹ جانا
و ل ی	(تفع)	تَوَلَّيَ	⇐	يَتَوَلَّيُ	⇐	تَوَلُّيٌ	:	منہ موڑنا/دوستی کرنا

تَوَلَّيَ (2/ب) تَوَلَّى (3/الف) تَوَلّٰى

يَتَوَلَّيُ (2/ب) يَتَوَلَّى (3/الف) يَتَوَلّٰى

تَوَلِّیٌ (تنوین کھولیں) تَوَلِّیْنٌ (2/ب) تَوَلِّین (3/ج)

⇐ تَوَلُّوْنٌ (4) تَوَلُّنْ (تنوین بند) تَوَلٌّ

و ف ی (تفعّ) تَوَفّٰی ⇐ یَتَوَفّٰی ⇐ تَوَفِّیْ: جان نکالنا

تَوَفَّیَ (2/ب) تَوَفِّی (3/الف) تَوَفِّی

یَتَوَفَّیُ (2/ب) یَتَوَفّٰی (3/الف) یَتَوَفّٰی

تَوَفِّیٌ (تنوین کھولیں) تَوَفِّیْنٌ (2/ب) تَوَفِّیْنٌ (3/ج)

⇐ تَوَفُّوْنٌ (4) تَوَفُّنْ (تنوین بند) تَوَفٌّ

ع ل م (تفعّ) تَعَلَّمَ ⇐ یَتَعَلَّمُ ⇐ تَعَلُّمٌ: سیکھنا

ع ل م (تف) عَلَّمَ ⇐ یُعَلِّمُ ⇐ تَعْلِیْمٌ: سکھانا

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ : تم میں سے بہترین وہ ہے جس نے سیکھا قرآن اور سکھایا وہ (صحیح بخاری)

باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں فعل مضارع کی گردان کرتے ہوئے جب دو ''ت'' اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے دوسرا ''ت'' حذف کیا جاسکتا ہے۔

ن ز ل (تفعّ) تَنَزَّلَ ⇐ یَتَنَزَّلُ ⇐ تَنَزُّلٌ: اُترنا

(واحد مؤنث غائب) تَتَنَزَّلُ (26) تَنَزَّلُ

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ (القدر:4)

اترتے رہتے ہیں فرشتے اور جبریلؑ اس میں اپنے ربّ کی اجازت سے ہر حکم میں سے (لیکر)

د ب ر (تفعّ) تَدَبَّرَ ⇐ یَتَدَبَّرُ ⇐ تَدَبُّرٌ: غور کرنا

اَ فَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (محمد:24)

تو کیا وہ غور نہیں کرتے قرآن پر، یا (اُنکے) دلوں پر اُن (دلوں) کے تالے پڑے ہیں

و ج د (ض) وَجَدَ: اُس نے پایا

یَوْجِدُ (1) یَجِدُ: وہ پاتا ہے/پائے گا

اَ فَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ کَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا کَثِیْرًا

تو کیا وہ غور نہیں کرتے قرآن پر۔ اگر وہ ہوتا غیر اللہ کی طرف سے، تو وہ ضرور پاتے اس میں بہت اختلاف (النساء:82)

ف ک ر (تفعّل) تَفَكَّرَ ⇐ يَتَفَكَّرُ ⇐ تَفَكُّرٌ : غور وفکر کرنا

ن ز ل (افعال) اَنْزَلَ ⇐ يُنْزِلُ ⇐ اِنْزَالٌ : اتارنا

ر ء ی (ف) رَاَىٰ ⇐ رَاٰى (واحد مذکر حاضر) رَاَيْتَ : تُونے دیکھا

يَرْاٰىُ ⇐ يَرَاٰىُ ⇐ يَرَىٰ ⇐ يَرٰى

ض ر ب (ض) ضَرَبَ ⇐ يَضْرِبُ ⇐ نَضْرِبُ : ہم بیان کرتے ہیں

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

اگر ہم اتارتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر، تو ضرور دیکھتا تُو اسے دبتے ہوئے، پھٹتے ہوئے، اللہ کے خوف سے

وَ تِلْكَ [هِيَ] الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (الحشر:21)

اور یہی مثالیں ہیں، ہم بیان کرتے ہیں جنھیں لوگوں کے لئے، ہو سکتا ہے کہ وہ غور و فکر کریں

و ک ل (تفعّل) تَوَكَّلَ ⇐ يَتَوَكَّلُ ⇐ تَوَكُّلٌ : بھروسہ کرنا

يَتَوَكَّلُ (اخف) يَتَوَكَّلْ

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ : اور بس اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو (المجادلہ:10)

ش ب ہ (تفعّل) تَشَبَّهَ ⇐ يَتَشَبَّهُ ⇐ تَشَبُّهٌ : مشابہت اختیار کرنا

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (سنن ابی داود)

جس نے مشابہت اختیار کی کسی قوم کے ساتھ، تو وہ ان میں سے ہے

ذ ک ر (تفعّل) تَذَكَّرَ ⇐ يَتَذَكَّرُ ⇐ تَذَكُّرٌ : نصیحت حاصل کرنا

ج و ب (افعال) اَجْوَبَ (2/الف) اَجْوبَ (3/الف) اَجَابَ : اس نے جواب دیا

يُجْوِبُ (2/الف) يُجِوبُ (3/ب) يُجِيْبُ : وہ جواب دیتا ہے

د ع و (ن) دَعَوَ (2/ب) دَعَو (3/الف) دَعَا : اُس نے پکارا

يَدْعُوُ (2/ب) يَدْعُو (3/ج) يَدْعُوْ : وہ پکارتا ہے

ک ش ف (ض) كَشَفَ ⇐ يَكْشِفُ : حل کرنا/دور کرنا

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ

کیا کوئی ہے جو جواب دے بے قرار کو جب وہ پکارے اسے، اور دور کرے سختی کو، اور بنائے تمھیں زمین کے نائب؟

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■

ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (النمل:62)

کیا کوئی اور خدا ہے اللہ کے ساتھ؟ بہت تھوڑی ہے جو تم نصیحت حاصل کرتے ہو

ک ل م (تفع) تَكَلَّمَ ⇐ يَتَكَلَّمُ ⇐ تَكَلُّمٌ : بات چیت کرنا

ق و م (ن) قَوَمَ ⇐ قَامَ : وہ کھڑا ہو گیا

يَقْوُمُ ⇐ يَقُوْمُ : وہ کھڑا ہوتا ہے/ ہو گا

ء ذ ن (س) اَذِنَ ⇐ يَاْذَنُ : اجازت دینا

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ؕ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا

جس روز کھڑے ہوں گے جبریلؑ اور (دوسرے) فرشتے قطاروں میں۔ نہیں بات کریں گے وہ سوائے اس کے، اجازت دے دی جسے رحمان نے، اور جس نے کہی جائز بات (النبا:38)

خ ب ط (تفع) تَخَبَّطَ ⇐ يَتَخَبَّطُ ⇐ تَخَبُّطٌ : دیوانہ کر دینا

ح ل ل (اف) اَحْلَلَ (15/الف) اَحْلَلَ (14) اَحَلَّ : اُس نے حلال کیا

يُحْلِلُ (15/الف) يُحْلِلُ (14) يُحِلُّ : وہ حلال کرتا ہے

ح ر م (تف) حَرَّمَ ⇐ يُحَرِّمُ ⇐ تَحْرِيْمٌ : حرام کرنا

ء ک ل (ن) اَكَلَ ⇐ يَاْكُلُ : کھانا

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ

وہ جو کھاتے ہیں سود، نہیں کھڑے ہوں گے مگر اس طرح جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ، دیوانہ کر دے جسے شیطان چھو کر

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا

ایسا ہو گا کیونکہ انھوں نے کہا: تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے۔ حالانکہ حلال ٹھہرایا اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا سود کو (البقرہ:275)

ق ب ل (تفع) تَقَبَّلَ ⇐ يَتَقَبَّلُ ⇐ تَقَبُّلٌ : قبول کرنا

(واحد مذکر حاضر) تَتَقَبَّلُ (فعل امر/اخف) تَتَقَبَّلْ (20/ب) تَقَبَّلْ : تُو قبول فرما

ج ع ل (ف) جَعَلَ ⇐ يَجْعَلُ ⇐ تَجْعَلُ (فعل امر/اخف)

⇐ تَجْعَلُ (20/ب) جْعَلْ (21/ج) اِجْعَلْ : تُو بنا دے

غ ف ر (ض) غَفَرَ ⇐ يَغْفِرُ ⇐ تَغْفِرُ (فعل امر/اخف)

⇐ تَغْفِرُ (20/ب) غْفِرُ (21/ج) اِغْفِرْ: تُو بخش دے

وَالِدٌ (تثنیہ) وَالِدَانِ + اَنَا (مرکب اضافی) وَالِدَایَ (حالت جرّ)

⇐ وَالِدَیْیَ (ادغام) وَالِدَیَّ: میرے دونوں جنم دینے والے

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ[یْ] ○

اے میرے ربّ! تُو بنا دے مجھے نماز کو قائم کرنے والا، اور میری اولاد کو بھی۔اے ہمارے ربّ! تُو قبول فرما میری دعا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم:41-40)

اے ہمارے ربّ! تُو بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور سب مومنوں کو جس روز قائم ہوگا حساب

ف ل ح (اف) اَفْلَحَ ⇐ یُفْلِحُ ⇐ اِفْلَاحٌ: کامیابی حاصل کرنا

ز ک ی (تفع) تَزَکَّیَ (2/ب) تَزَکَّی (3/الف) تَزَکّٰی: وہ پاک ہوگیا

یَتَزَکَّیُ (2/ب) یَتَزَکَّی (3/الف) یَتَزَکّٰی: وہ پاک ہوتا ہے

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی وَ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی (الاعلیٰ:15-14)

یقیناً کامیابی پاچکا ہے وہ جس نے حاصل کرلی پاکیزگی اور ذکر کیا اپنے ربّ کے نام کا، تو اس نے پڑھی نماز

ذ ک ر (ن) ذَکَرَ ⇐ یَذْکُرُ: ذکر کرنا/یاد کرنا

ص ل و (تف) صَلَّوَ (12) صَلَّیَ ⇐ صَلّٰی: اُس نے نماز پڑھی

یُصَلِّوُ (11) یُصَلِّیُ ⇐ یُصَلِّیْ: وہ نماز پڑھتا ہے

فعل مجہول

تَفَعَّلَ (ماضی مجہول) تُفُعِّلَ

یَتَفَعَّلُ (مضارع مجہول) یُتَفَعَّلُ

5. باب تَفَاعُلٌ (تفا)

تَفَاعَلَ (وزن ماضی) ⇐ يَتَفَاعَلُ (وزن مضارع) ⇐ تَفَاعُلٌ (مصدر) (تفا) (علامت باب)

خاصیّت باب اس باب میں عام طور پر **تَشارکت** کا مفہوم پایا جاتا ہے، یعنی اس فعل میں شامل **دونوں اسم بطور فاعل** شریک ہوتے ہیں۔

مادہ	علامت	ماضی		مضارع		مصدر		معنی
ق ب ل	(تفا)	تَقَابَلَ	⇐	يَتَقَابَلُ	⇐	تَقَابُلٌ	:	ایک دوسرے کے سامنے ہونا
ظ ہ ر	(تفا)	تَظَاهَرَ	⇐	يَتَظَاهَرُ	⇐	تَظَاهُرٌ	:	ایک دوسرے کی پشت پناہی کرنا
ش ب ہ	(تفا)	تَشَابَهَ	⇐	يَتَشَابَهُ	⇐	تَشَابُهٌ	:	ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا
خ ص م	(تفا)	تَخَاصَمَ	⇐	يَتَخَاصَمُ	⇐	تَخَاصُمٌ	:	آپس میں جھگڑنا
ق س م	(تفا)	تَقَاسَمَ	⇐	يَتَقَاسَمُ	⇐	تَقَاسُمٌ	:	آپس میں قسم کھا کر عہد کرنا
ح ک م	(تفا)	تَحَاكَمَ	⇐	يَتَحَاكَمُ	⇐	تَحَاكُمٌ	:	مل کر فیصلہ چاہنا
ن ف س	(تفا)	تَنَافَسَ	⇐	يَتَنَافَسُ	⇐	تَنَافُسٌ	:	ایک دوسرے سے بڑھ کر رغبت کرنا
ر ج ع	(تفا)	تَرَاجَعَ	⇐	يَتَرَاجَعُ	⇐	تَرَاجُعٌ	:	ایک دوسرے کی طرف رجوع کرنا
غ ب ن	(تفا)	تَغَابَنَ	⇐	يَتَغَابَنُ	⇐	تَغَابُنٌ	:	خفیہ طور پر نقصان پہنچانا
ع س ر	(تفا)	تَعَاسَرَ	⇐	يَتَعَاسَرُ	⇐	تَعَاسُرٌ	:	مشکل میں پڑ جانا
خ ف ت	(تفا)	تَخَافَتَ	⇐	يَتَخَافَتُ	⇐	تَخَافُتٌ	:	دھیمی آواز میں بات چیت کرنا
س ء ل	(تفا)	تَسَاءَلَ	⇐	يَتَسَاءَلُ	⇐	تَسَاءُلٌ	:	ایک دوسرے سے سوال کرنا

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝

کس چیز کے متعلق وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں؟ بہت بڑی خبر کے متعلق؟ وہی جس میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (النباء:5-1)

نہیں نہیں! عنقریب وہ جان لیں گے۔ پھر ہرگز نہیں، بہت جلد انھیں معلوم ہو جائے گا

مادہ	علامت	ماضی		مضارع		مصدر		معنی
ن ص ر	(تفا)	تَنَاصَرَ	⇐	يَتَنَاصَرُ	⇐	تَنَاصُرٌ	:	ایک دوسرے کی مدد کرنا

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ : کیا ہوگیا ہے تمھیں، تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ (الصافات:25)

ع و ن (تفا) تَعَاوَنَ ⇐ يَتَعَاوَنُ ⇐ تَعَاوُنٌ : ایک دوسرے کی مدد کرنا

(جمع مذکر حاضر) تَتَعَاوَنُوْنَ (فعل امر/اخف) تَعَاوَنُوْا (20/ب) تَعَاوَنُوْا : تم ایک دوسرے کی مدد کرو

(جمع مذکر حاضر) تَتَعَاوَنُوْنَ (26) تَعَاوَنُوْنَ (فعل نہی/اخف) تَعَاوَنُوْا

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ (المائدہ:2)

اورتم سب ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور پرہیزگاری میں اور مت مدد کرو گناہ اور زیادتی میں

ب ر ک (تفا) تَبَارَكَ ⇐ يَتَبَارَكُ ⇐ تَبَارُكٌ : بہت بابرکت ہونا

تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (الملک:1)

بہت با برکت ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے حکومت اور وہ ہر چیز پر خوب اختیار رکھنے والا ہے

ع ل و (تفا) تَعَالَوَ (12) تَعَالَيَ (2/ب) تَعَالَى (3/الف) تَعَالٰى

(بہت بلند ہونا) يَتَعَالَوُ (12) يَتَعَالَيُ (2/ب) يَتَعَالَى (3/الف) يَتَعَالٰى

[نُسَبِّحُ] سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

[ہم بیان کرتے ہیں] تیری پاکی، اے اللہ! تیری تعریف کے ساتھ اور بہت بابرکت ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے تیری شان اور نہیں ہے کوئی بھی خدا تیرے سوا

ء ت ی (اف) اَاْتَیَ (13/الف) اٰتَیَ ⇐ اٰتٰی : اس نے دیا

يُؤْتِيُ ⇐ يُؤْتِيْ : وہ دیتا ہے/دے گا

ش ر ک (اف) اَشْرَكَ ⇐ يُشْرِكُ ⇐ اِشْرَاكٌ : شریک بنانا

خ ل ق (ن) خَلَقَ ⇐ يَخْلُقُ (مضارع مجہول) يُخْلَقُ : اسے پیدا کیا جاتا ہے/جائیگا

فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

پس جب اس نے دے دیا ان دونوں کو ایک نیک (لڑکا) تو وہ بنانے لگے اس کے شریک، اس میں جو اس نے دیا انھیں۔ پس بہت بلند

اَ يُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ (الاعراف:190-191)

ہے اللہ ان سے جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔ کیا وہ شریک بناتے ہیں انہیں جو نہیں پیدا کر سکتے کوئی بھی چیز، بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں

ع ر ف (تفا) تَعَارَفَ ⇐ يَتَعَارَفُ ⇐ تَعَارُفٌ : ایک دوسرے کو پہچاننا

(جمع مذکر حاضر) تَتَعَارَفُوْنَ (26) تَعَارَفُوْنَ (خفیف) تَعَارَفُوْا

ک ر م (اَفْعَلُ) اَكْرَمُ: سب سے زیادہ عزت والا

ت ق ی (اَفْعَلُ) اَتْقَيُ (2/ب) اَتْقَى (3/الف) اَتْقٰى : سب سے زیادہ پرہیز گار

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ

اے لوگو! بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے اور ہم نے بنایا تمہیں خاندان اور قبیلے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (الحجرات:13)

یقیناً تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا ہے اللہ کے ہاں تم میں سے سب سے زیادہ پرہیز گار

و ص ی (تفا) تَوَاصَيَ (2/ب) تَوَاصَى (3/الف) تَوَاصٰى

يَتَوَاصَيُ (2/ب) يَتَوَاصَى (3/الف) يَتَوَاصٰى

وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (العصر:3)

اور انھوں نے ایک دوسرے کو تلقین کی سچائی کی اور نصیحت کی ڈٹے رہنے کی

ن ز ع (تفا) تَنَازَعَ ⇐ يَتَنَازَعُ ⇐ تَنَازُعٌ : آپس میں اختلاف کرنا

ط و ع (اف) اَطْوَعَ ⇐ اَطَاعَ: اُس نے بات مانی

يُطْوِعُ ⇐ يُطِيْعُ ⇐ تُطِيْعُوْنَ (فعل امر/اخف)

⇐ تُطِيْعُوْا (20/ب) طِيْعُوْا (21/ب) اَطِيْعُوْا : تم سب بات مانو

ر د د (ن) رَدَدَ (15/ب) رَدْدَ (14) رَدَّ : اُس نے لوٹا دیا

يَرْدُدُ (15/الف) يَرُدْدُ (14) يَرُدُّ (جمع مذکر حاضر)

⇐ تَرُدُّوْنَ (فعل امر/اخف) تَرُدُّوْا (20/ب) رُدُّوْا : تم سب لوٹا دو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ

اے وہ جو ایمان لے آئے! بات مانو اللہ کی اور بات مانو رسول ﷺ کی اور تم میں سے اختیار والوں کی بھی۔ پس اگر تم میں اختلاف

فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

ہوجائے کسی چیز میں، تو لوٹا دو اسے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف، اگر تم ہو ایمان رکھتے اللہ اور آخری دن پر

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (النساء:59)

یہی بہتر اور زیادہ اچھا ہے انجام کے لحاظ سے

غ م ز	(تفا)	تَغَامَزَ	⇐	يَتَغَامَزُ		⇐ تَغَامُزٌ	:	آپس میں اشارے کرنا
ج ر م	(اف)	اَجْرَمَ	⇐	يُجْرِمُ		⇐ اِجْرَامٌ	:	جرم کرنا
ض ح ک	(س)	ضَحِكَ	⇐	يَضْحَكُ:				ہنسنا/مذاق کرنا
م ر ر	(ن)	مَرَرَ	(15/ب)	مَرُرَ	(14)	مَرَّ	:	وہ گزرا
		يَمْرُرُ	(15/الف)	يَمُرْرُ	(14)	يَمُرُّ	:	وہ گزرتا ہے/گزرے گا

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ

بیشک وہ جنہوں نے گناہ کیا، وہ تھے، اُن سے جو ایمان لائے، مذاق کرتے۔ اور جب وہ گزرتے ہیں ان کے پاس سے تو وہ ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کرتے ہیں (المطففین:30-29)

فعل مجہول

تَفَاعَلَ (ماضی مجہول) تُفُاعِلَ ⇐ تُفُوْعِلَ

يَتَفَاعَلُ (مضارع مجہول) يُتَفَاعَلُ

6. باب اِفْتِعَالٌ (افت)

(وزن ماضی)		(وزن مضارع)		(مصدر)	(علامت باب)
اِفْتَعَلَ	⇐	يَفْتَعِلُ	⇐	اِفْتِعَالٌ	(افت)

نوٹ باب اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کا ھمزہ وصلی ہوتا ہے، یعنی جب اس سے پہلے کوئی لفظ آ جائے تو اس کی حرکت گر جائیگی۔

خاصیّت باب: اس باب سے آنے والے افعال میں **اہتمام** کا مفہوم پایا جاتا ہے، یعنی کسی کام کو اہتمام کے ساتھ کرنا۔

ج ه د	(افت)	اِجْتَهَدَ	⇐	يَجْتَهِدُ	⇐	اِجْتِهَادٌ	:	کوشش کرنا
ج م ع	(افت)	اِجْتَمَعَ	⇐	يَجْتَمِعُ	⇐	اِجْتِمَاعٌ	:	اکٹھا ہونا
ج ن ب	(افت)	اِجْتَنَبَ	⇐	يَجْتَنِبُ	⇐	اِجْتِنَابٌ	:	پرہیز کرنا
خ ل ف	(افت)	اِخْتَلَفَ	⇐	يَخْتَلِفُ	⇐	اِخْتِلَافٌ	:	ایک دوسرے کے بعد آنا
خ ل ط	(افت)	اِخْتَلَطَ	⇐	يَخْتَلِطُ	⇐	اِخْتِلَاطٌ	:	لپٹ جانا/مل جانا
خ ل ق	(افت)	اِخْتَلَقَ	⇐	يَخْتَلِقُ	⇐	اِخْتِلَاقٌ	:	اپنی طرف سے گھڑلینا
ع ر ف	(افت)	اِعْتَرَفَ	⇐	يَعْتَرِفُ	⇐	اِعْتِرَافٌ	:	اعتراف کرنا
ن ق م	(افت)	اِنْتَقَمَ	⇐	يَنْتَقِمُ	⇐	اِنْتِقَامٌ	:	بدلہ لینا
ن ه ی	(افت)	اِنْتَهَيَ	⇐	يَنْتَهِيُ	⇐	اِنْتِهَايٌ	:	چھوڑ دینا/رک جانا
		اِنْتَهَيَ	(2/ب)	اِنْتَهَى	(3/الف)	اِنْتَهٰى		
		يَنْتَهِيُ	(2/ب)	يَنْتَهِي	(3/ب)	يَنْتَهِيْ		
		اِنْتِهَايٌ	(25)	اِنْتِهَاءٌ				
ب غ ی	(افت)	اِبْتَغَيَ	⇐	يَبْتَغِيُ	⇐	اِبْتِغَايٌ	:	طلب کرنا/تلاش کرنا
		اِبْتَغٰى	⇐	يَبْتَغِيْ	⇐	اِبْتِغَاءٌ		
ه د ی	(افت)	اِهْتَدَيَ	⇐	يَهْتَدِيُ	⇐	اِهْتِدَايٌ	:	ہدایت پانا
		اِهْتَدٰى	⇐	يَهْتَدِيْ	⇐	اِهْتِدَاءٌ		
ف ر ی	(افت)	اِفْتَرَيَ	⇐	يَفْتَرِيُ	⇐	اِفْتِرَايٌ	:	بہتان لگانا

اِفْتَرٰی ⇐ یَفْتَرِیْ ⇐ اِفْتِرَاءٌ

ش ہ ی (افت) اِشْتَهَیَ ⇐ یَشْتَهِیُ ⇐ اِشْتِهَایٌ : خواہش کرنا/چاہنا

اِشْتَهٰی ⇐ یَشْتَهِیْ ⇐ اِشْتِهَاءٌ

ق ر ب (افت) اِقْتَرَبَ ⇐ یَقْتَرِبُ ⇐ اِقْتِرَابٌ : بہت قریب ہونا

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ (الانبیاء:1)

بہت قریب آ گیا لوگوں کے ان کا حساب اور وہ ہیں کسی غفلت کی وجہ سے منہ موڑنے والے

ع ذ ر (افت) اِعْتَذَرَ ⇐ یَعْتَذِرُ ⇐ اِعْتِذَارٌ : عذر پیش کرنا

ج ز ی (ض) جَزَیَ ⇐ جَزٰی

(بدلہ لینا) یَجْزِیُ (مجہول) یُجْزَیُ (جمع مذکر حاضر) تُجْزَیُوْنَ (6) تُجْزَوْنَ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْیَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

اے وہ جنہوں نے کفر کیا! مت عذر پیش کرو آج۔ یقیناً تمھیں بدلہ دیا جائے گا صرف وہ جو تم عمل کیا کرتے تھے (التحریم:7)

ک س ب (افت) اِكْتَسَبَ ⇐ یَكْتَسِبُ ⇐ اِكْتِسَابٌ : محنت سے کمانا

ک س ب (ض) كَسَبَ ⇐ یَكْسِبُ : کمانا

ک ل ف (تف) كَلَّفَ ⇐ یُكَلِّفُ ⇐ تَكْلِیْفٌ : مشقت میں ڈالنا

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

نہیں ڈالتا مشقت میں اللہ کسی شخص کو مگر اس کی گنجائش کے مطابق۔ اسی کے لیے ہے جو (نیکی) اس نے کمائی اور اسی پر (بوجھ) ہے جو (بدی) اس نے کمائی (البقرہ:286)

ب ل و (افت) اِبْتَلَوَ ⇐ یَبْتَلِوُ ⇐ اِبْتِلَاوٌ : آزمانا

اِبْتَلَوَ (12) اِبْتَلَیَ ⇐ اِبْتَلٰی

یَبْتَلِوُ (11) یَبْتَلِیُ ⇐ یَبْتَلِیْ

اِبْتِلَاوٌ (25) اِبْتِلَاءٌ

ت م م (اف) اَتْمَمَ (15/الف) اَتَمَمَ (14) اَتَمَّ : اس نے پورا کر دیا

یُتْمِمُ (15/الف) یُتِمْمُ (14) یُتِمُّ : وہ پورا کرتا ہے/کرے گا

فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر ■ فعل مجہول ■

ن ی ل (س) نَیِلَ (2/ب) نَیِلَ (3/الف) نَالَ : وہ پہنچ گیا
یَنْیَلُ (2/الف) یَنْیَلُ (3/الف) یَنَالُ : وہ پہنچتا ہے/پہنچ جائیگا

وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ
اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے ربّ نے کچھ باتوں کے ذریعے، تو اس نے پورا کر دیا انھیں۔ اس نے کہا: بیشک میں تجھ کو بنانے والا

قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ (البقرہ:124)
ہوں لوگوں کیلئے رہنما۔ اس نے کہا: اور میری اولاد کو بھی؟ اس نے کہا: نہیں پہنچے گا میرا وعدہ ظالموں کو

ش ر ی (افت) اِشْتَرَیَ ⇐ یَشْتَرِیُ ⇐ اِشْتِرَایٌ : خرید لینا
اِشْتَرٰی ⇐ یَشْتَرِیْ ⇐ اِشْتِرَاءٌ

ق ت ل (ن) قَتَلَ ⇐ یَقْتُلُ (مضارع مجہول) یُقْتَلُ : اسے قتل کیا جاتا ہے
ق ت ل (مفا) قَاتَلَ ⇐ یُقَاتِلُ ⇐ مُقَاتَلَةٌ/ قِتَالٌ : لڑائی کرنا

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ
بیشک اللہ نے خرید لیں مومنوں سے ان کی جانیں اور مال کیونکہ ان کیلئے تو جنّت ہے۔

یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیَقْتُلُوْنَ وَ یُقْتَلُوْنَ (التوبہ:111)
وہ لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں تو وہ قتل کرتے بھی ہیں اور قتل کئے جاتے بھی ہیں

ع ص م (افت) اِعْتَصَمَ ⇐ یَعْتَصِمُ ⇐ اِعْتِصَامٌ : مضبوطی سے پکڑنا
(جمع مذکر حاضر) تَعْتَصِمُوْنَ (فعل امر/اخف) تَعْتَصِمُوْا (20/ب) عْتَصِمُوْا (21/ج)
⇐ اِعْتَصِمُوْا : تم مضبوطی سے پکڑ لو

ف ر ق (تفع) تَفَرَّقَ ⇐ یَتَفَرَّقُ ⇐ تَفَرُّقٌ : فرقوں میں بٹ جانا
(جمع مذکر حاضر) تَتَفَرَّقُوْنَ (26) تَفَرَّقُوْنَ (اخف) تَفَرَّقُوْا

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران:103)
اور تم سب مضبوطی سے تھام لو، اللہ کی رسی کو مل کر اور فرقوں میں مت بٹو

ر ی ب (افت) اِرْتَیَبَ ⇐ یَرْتَیِبُ ⇐ اِرْتِیَابٌ : شک میں پڑنا
اِرْتَابَ ⇐ یَرْتَابُ ⇐ یَرْتَابُوْنَ (اخف) یَرْتَابُوْا

ج ہ د (مفا) جَاهَدَ ⇐ يُجَاهِدُ ⇐ مُجَاهَدَةٌ/ جِهَادٌ: سخت کوشش کرنا

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا
حقیقت میں مومن وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر، پھر بالکل نہیں پڑے شک میں اور جہاد کیا

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (الحجرات:15)
اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعے اللہ کی راہ میں۔ وہی سچے ہیں

ب غ ی (افت) اِبْتَغَى ⇐ اِبْتَغِي: اُس نے طلب کیا
يَبْتَغِيْ ⇐ يَبْتَغِ (اخف/19) يَبْتَغِ

ق ب ل (س) قَبِلَ ⇐ يَقْبَلُ (مضارع مجہول) يُقْبَلُ (خفیف) يُقْبَلَ

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (ال عمران:85)
اور جو کوئی چاہے گا اسلام کے سوا کوئی دین، تو ہرگز نہیں قبول کیا جائیگا وہ اس سے۔ اور وہ ہوگا آخرت میں نقصان اٹھانیوالوں میں سے

س و ی (افت) اِسْتَوَيَ ⇐ يَسْتَوِيُ ⇐ اِسْتِوَايٌ: برابر ہونا/متوجہ ہونا
اِسْتَوٰى ⇐ يَسْتَوِيْ ⇐ اِسْتِوَاءٌ

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ
نہیں ہیں برابر جہنم والے اور جنت والے۔ جنت والے ہی کامیاب ہیں (الحشر:20)

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (الزمر:9)
کیا برابر ہوتے ہیں وہ (لوگ) جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے

م ل ء (افت) اِمْتَلَاَ ⇐ يَمْتَلِاُ ⇐ اِمْتِلَاءٌ: بھر جانا

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ (ق:30)
جس روز ہم کہیں گے جہنم سے: کیا تو بھر گئی اور وہ کہے گی: کیا کچھ اور بھی ہے

ت ب ع (افت) اِتْتَبَعَ ⇐ يَتْتَبِعُ ⇐ اِتْتِبَاعٌ: پیروی کرنا
اِتَّبَعَ ⇐ يَتَّبِعُ ⇐ اِتِّبَاعٌ
(واحد مذکر حاضر) تَتَّبِعُ (خفیف) تَتَّبِعَ: تو پیروی کرلے
(جمع مذکر حاضر) تَتَّبِعُوْنَ (فعل امر/اخف) تَتَّبِعُوْا (20/ب) تَّبِعُوْا (21/ج) اِتَّبِعُوْا

رض و (س) رَضِوَ (11) رَضِیَ : وہ خوش ہوا

یَرْضَوُ (12) یَرْضَیُ (خفیف) یَرْضَیَ ⇐ یَرْضٰی

وَ لَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَھُمْ (البقرہ:120)

اور ہرگز خوش نہیں ہوں گے تجھ سے یہودی اور نہ ہی عیسائی ، یہاں تک کہ تو پیروی کرلے ان کے دین کی

ن ز ل (اف) اَنْزَلَ (ماضی مجہول) اُنْزِلَ : وہ اتارا گیا

یُنْزِلُ (مضارع مجہول) یُنْزَلُ : اُسے اتارا جاتا ہے / جائے گا

اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِنْ رَّبِّکُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ (الاعراف:3)

تم سب پیروی کرو اس کی جو اتارا گیا تمہاری طرف تمہارے ربّ کی طرف سے اور مت پیروی کرو اس کے علاوہ دوستوں کی

قاعدہ نمبر27

اس باب میں فاکلمہ اگر د ، ذ یا ز پر مشتمل ہو تو اس کی ت اُسی حرف میں بدل جاتی ہے

د ع و (افت) (طلب کرنا) اِدْتَعَوَ (12) اِدْتَعَیَ (27) اِدْدَعَیَ ⇐ اِدَّعٰی

یَدْتَعِوُ (11) یَدْتَعِیُ (27) یَدْدَعِیُ ⇐ یَدَّعِیُ

لَھُمْ فِیْھَا فَاکِھَۃٌ وَّ لَھُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ (یٰسٓ:57)

ان کیلئے ہونگے اس میں پھل اور ان کیلئے ہو گا جو کچھ وہ مانگیں گے

قاعدہ نمبر28

اس باب میں فاکلمہ اگر ص، ض، ط یا ظ پر مشتمل ہوتو اس کی ت ، ط میں بدل جاتی ہے

ط ل ع (افت) اِطْتَلَعَ　یَطْتَلِعُ ⇐ اِطْتِلَاعٌ : پہنچنا

اِطْتَلَعَ (28) اِطْطَلَعَ ⇐ اِطَّلَعَ

یَطْتَلِعُ (28) یَطْطَلِعُ ⇐ یَطَّلِعُ

اِطْتِلَاعٌ (28) اِطْطِلَاعٌ ⇐ اِطِّلَاعٌ

د ر ی (اف) اَدْرَیَ ⇐ اَدْرٰی : اس نے بتایا

یُدْرِیُ ⇐ یُدْرِیْ : وہ بتاتا ہے / بتائے گا

وَ مَا اَدْرٰکَ مَا الْحُطَمَۃُ ○ [ھِیَ] نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ○ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ (الھمزہ:5-7)

اور نہیں اس نے بتایا تجھے کہ کیا ہے حطمہ۔ [وہ] اللہ کی سلگائی ہوئی آگ ہے، جو پہنچ جائیگی دلوں تک

قاعدہ نمبر29

اس باب میں فا کلمہ اگر و ، ء یا ی پر مشتمل ہو تو وہ ت میں بدل جائے گا۔

و ح د	(افت)	اِوْتَحَدَ	(29)	اِتْتَحَدَ	(14)	اِتَّحَدَ
		يَوْتَحِدُ	(29)	يَتْتَحِدُ	(14)	يَتَّحِدُ
ء خ ذ	(افت)	اِءْتَخَذَ	(29)	اِتْتَخَذَ	(14)	اِتَّخَذَ
(اختیار کرنا)		يَاْتَخِذُ	(29)	يَتْتَخِذُ	(14)	يَتَّخِذُ

وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا (النساء:125)

اور بنا لیا اللہ نے ابراہیمؑ کو دوست

(جمع مذکر حاضر) تَتَّخِذُوْنَ (اخف) تَتَّخِذُوْا

و ل ی	(تفع)	تَوَلَّيَ	⇐	تَوَلّٰى		
(مائل ہونا)		يَتَوَلَّيُ	(اخف)	يَتَوَلّٰى	(19)	يَتَوَلَّ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ

اے وہ جو ایمان لائے ! مت بناؤ یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست۔ اُن میں سے کچھ (لوگ)

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ (المائدہ:51)

کچھ (لوگوں) کے دوست ہیں اور جو کوئی دوستی رکھے گا اُن سے، تم میں سے، تو بلاشبہ وہ ہو گا اُن میں سے

ع ض ض	(س)	عَضِضَ	(15/ب)	عَضُضَ	(14)	عَضَّ
(دانتوں سے کاٹنا)		يَعْضَضُ	(15/الف)	يَعَضْضُ	(14)	يَعَضُّ

وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا (الفرقان:27)

اورجس روز دانتوں سے کاٹے گا ظالم اپنے دونوں ہاتھوں کو۔ وہ کہے گا: ہائے کاش ! میں اختیار کرتا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ راستہ

و ق ی	(افت)	اِوْتَقَيَ	(29)	اِتْتَقَيَ	⇐	اِتَّقٰى
(ڈرنا/پرہیزگاری اختیار کرنا)		يَوْتَقِيُ	(29)	يَتْتَقِيُ	⇐	يَتَّقِيْ
					(اخف/19)	يَتَّقِ

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا (الطلاق:2)

اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے، وہ بنا دے گا اس کے لیے نکلنے کی جگہ

■ فعل ■ فاعل ■ مفعول ■ مبتداء ■ خبر

(جمع مذکر حاضر) تَتَّقُوْنَ (فعل امر/اخف) تَتَّقُوْا (20/ب) تَّقُوْا (21/ج) اِتَّقُوْا

ق و ل (ن) قَالَ ⇐ يَقُوْلُ ⇐ تَقُوْلُوْنَ (فعل امر/اخف)

⇐ تَقُوْلُوْا (20/ب) قُوْلُوْا : تم سب کہو

ص ل ح (اف) اَصْلَحَ ⇐ يُصْلِحُ (اخف) يُصْلِحْ : وہ درست کردے گا

غ ف ر (ض) غَفَرَ ⇐ يَغْفِرُ (اخف) يَغْفِرْ : وہ بخش دے گا

ط و ع (اف) اَطْوَعَ ⇐ اَطَاعَ

(اطاعت کرنا) يُطْوِعُ ⇐ يُطِيْعُ (اخف) يُطِيْعْ (4) يُطِعْ

ف و ز (ن) فَوَزَ ⇐ فَازَ : اس نے کامیابی حاصل کی

يَفْوُزُ ⇐ يَفُوْزُ : وہ کامیابی حاصل کرتا ہے/کرے گا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ [شرط] يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اے وہ جو ایمان لائے! تم سب ڈرو اللہ سے اور کہو کھری بات۔ وہ درست کردیگا تمہارے ہی لیے تمہارے اعمال کو

وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (الاحزاب:71-70)

اور بخش دیگا تمہارے ہی لیے تمہارے گناہوں کو۔ اور جو کوئی کریگا اطاعت اللہ اور اسکے رسول کی تو یقیناً وہ پا چکا ہے بہت بڑی کامیابی

ن ظ ر (ن) نَظَرَ ⇐ يَنْظُرُ ⇐ تَنْظُرُ (اخف) تَنْظُرْ

ق د م (تف) قَدَّمَ ⇐ يُقَدِّمُ ⇐ تَقْدِيْمٌ : آگے بھیجنا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (الحشر:18)

اے وہ جو ایمان لائے! تم سب ڈرو اللہ سے اور دیکھنا چاہیے ہر شخص کو جو کچھ اس نے آگے بھیجا کل کے لیے

اِفْتَعَلَ (ماضی مجہول) اُفْتُعِلَ

يَفْتَعِلُ (مضارع مجہول) يُفْتَعَلُ

7. باب اِنْفِعَالٌ (انف)

اِنْفَعَلَ ⇐ يَنْفَعِلُ ⇐ اِنْفِعَالٌ (انف)

(وزن ماضی) (وزن مضارع) (مصدر) (علامت باب)

خاصیّت باب : فعل متعدی اس باب میں آ کر فعل لازم بن جاتے ہیں۔ مثلاً

ک س ر	(ض)	كَسَرَ ⇐	يَكْسِرُ		:	توڑنا
ک س ر	(انف)	اِنْكَسَرَ ⇐	يَنْكَسِرُ ⇐	اِنْكِسَارٌ	:	ٹوٹنا
ک ش ف	(انف)	اِنْكَشَفَ ⇐	يَنْكَشِفُ ⇐	اِنْكِشَافٌ	:	ظاہر ہونا/کُھلنا
ق ل ب	(انف)	اِنْقَلَبَ ⇐	يَنْقَلِبُ ⇐	اِنْقِلَابٌ	:	پلٹ جانا
ف ل ق	(انف)	اِنْفَلَقَ ⇐	يَنْفَلِقُ ⇐	اِنْفِلَاقٌ	:	پھٹ جانا
و ح ی	(اف)	اَوْحَى ⇐	اَوْحٰى (جمع متکلم)	اَوْحَيْنَا	:	ہم نے وحی کی
		يُوْحِيْ ⇐	يُوْحِيْ		:	وہ وحی کرتا ہے
ض ر ب	(ض)	ضَرَبَ ⇐	يَضْرِبُ ⇐	تَضْرِبُ		(فعل امر/اخف)
		⇐ تَضْرِبُ (20/ب)	ضْرِبُ (21/ج)	اِضْرِبُ	:	تو مار

فَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ

پس ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف کہ تُو ضرب لگا اپنی لاٹھی کے ساتھ دریا کو۔ تو وہ پھٹ گیا۔ پس ہو گیا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند (الشعراء:63)

ک د ر	(انف)	اِنْكَدَرَ ⇐	يَنْكَدِرُ ⇐	اِنْكِدَارٌ:	ماند پڑنا/بکھر جانا

وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ: اور جب ستارے بکھر جائیں گے (التکویر:2)

ف ط ر	(انف)	اِنْفَطَرَ ⇐	يَنْفَطِرُ ⇐	اِنْفِطَارٌ:	پھٹ جانا
ن ث ر	(افت)	اِنْتَثَرَ ⇐	يَنْتَثِرُ ⇐	اِنْتِثَارٌ:	جھڑ جانا

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ (الانفطار:1-2)

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب ستارے گر پڑیں گے

فعل | فاعل | مفعول

ص ر ف (انف) اِنْصَرَفَ ⇐ يَنْصَرِفُ ⇐ اِنْصِرَافٌ : پھر جانا

ص ر ف (ض) صَرَفَ ⇐ يَصْرِفُ : پھیرنا

ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ: پھر وہ پھر گئے، تو پھیر دیا اللہ نے ان کے دلوں کو (التوبہ:127)

ب ع ث (انف) اِنْبَعَثَ ⇐ يَنْبَعِثُ ⇐ اِنْبِعَاثٌ : اٹھنا

ک ذ ب (تف) كَذَّبَ ⇐ يُكَذِّبُ ⇐ تَكْذِيْبٌ : جھٹلانا

ش ق و (اَفْعَلُ) اَشْقَوُ (12) اَشْقَىُ ⇐ اَشْقٰى : سب سے بڑا بدبخت

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ○ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا (الشّمس:11-12)

ٹھکرا دیا قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب۔ جب اٹھ کھڑا ہوا اس (قوم) کا سب سے بڑا بدبخت

ب غ ی (انف) اِنْبَغَيَ (2/ب) اِنْبَغٰي (3/الف) اِنْبَغٰى : وہ شایانِ شان ہوا

يَنْبَغِيُ (2/ب) يَنْبَغِي (3/ب) يَنْبَغِيْ : وہ شایانِ شان ہوتا ہے

ع ل م (تف) عَلَّمَ ⇐ يُعَلِّمُ ⇐ تَعْلِيْمٌ : سکھانا

وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ (یٰسٓ:69)

اورنہیں سکھائی ہم نے اسے شاعری اور نہ ہی وہ شایانِ شان ہے اس کے۔نہیں ہے یہ سوائے نصیحت اور واضح قرآن کے

ق ط ع (انف) اِنْقَطَعَ ⇐ يَنْقَطِعُ ⇐ اِنْقِطَاعٌ : کٹ جانا

م و ت (ن) مَوَتَ ⇐ مَاتَ : وہ مر گیا

يَمْوُتُ ⇐ يَمُوْتُ : وہ مرتا ہے/مر جائیگا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (روایت ہے) انھوں نے کہا: فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے: جب مر جائے انسان تو کٹ جاتا ہے اس سے اس کا عمل

اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ اَشْيَآءٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُّنْتَفَعُ بِهٖ وَ وَلَدٍ صَالِحٍ يَّدْعُوْا لَهٗ

سوائے تین چیزوں میں سے: صدقہ جاریہ یا ایسا علم فائدہ اٹھایا جائے جس سے اور کوئی نیک بچہ جو دعا کرے اس کیلئے (صحیح مسلم)

ن ف ع (افت) اِنْتَفَعَ ⇐ يَنْتَفِعُ (مضارع مجہول) يُنْتَفَعُ : اس سے فائدہ لیا جاتا ہے

د ع و (ن) دَعَوَ ⇐ دَعَا : اس نے دعا کی

يَدْعُوُ ⇐ يَدْعُوْ : وہ دعا کرتا ہے/کریگا

نوٹ چونکہ یہ باب لازم افعال پر مشتمل ہے، اس لیے اس کا مجہول ممکن نہیں۔

8.باب اِسْتِفْعَالٌ (است)

اِسْتَفْعَلَ ⇐	يَسْتَفْعِلُ ⇐	اِسْتِفْعَالٌ	(است)
(وزن ماضی)	(وزن مضارع)	(مصدر)	(علامتِ باب)

خاصیّت باب: اس باب میں عام طور پر کسی چیز کو **طلب کرنے** کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

مادہ	ماضی	مضارع	مصدر	معنی
ن ص ر (است)	اِسْتَنْصَرَ ⇐	يَسْتَنْصِرُ ⇐	اِسْتِنْصَارٌ	: مدد طلب کرنا
غ ف ر (است)	اِسْتَغْفَرَ ⇐	يَسْتَغْفِرُ ⇐	اِسْتِغْفَارٌ	: بخشش طلب کرنا
ء ذ ن (است)	اِسْتَأْذَنَ ⇐	يَسْتَأْذِنُ ⇐	اِسْتِئْذَانٌ	: اجازت چاہنا
ع ج ل (است)	اِسْتَعْجَلَ ⇐	يَسْتَعْجِلُ ⇐	اِسْتِعْجَالٌ	: جلدی چاہنا
ہ ز ء (است)	اِسْتَهْزَأَ ⇐	يَسْتَهْزِئُ ⇐	اِسْتِهْزَاءٌ	: مذاق اڑانا
ب ص ر (است)	اِسْتَبْصَرَ ⇐	يَسْتَبْصِرُ ⇐	اِسْتِبْصَارٌ	: واضح طور پر دیکھنا اور سمجھنا
ب ش ر (است)	اِسْتَبْشَرَ ⇐	يَسْتَبْشِرُ ⇐	اِسْتِبْشَارٌ	: خوشخبری پا کر خوشیاں منانا
ق ر ر (است)	اِسْتَقْرَرَ ⇐	يَسْتَقْرِرُ ⇐	اِسْتِقْرَارٌ	: ٹھہرنا
	اِسْتَقَرَّ ⇐	يَسْتَقِرُّ		
ب د ل (است)	اِسْتَبْدَلَ ⇐	يَسْتَبْدِلُ ⇐	اِسْتِبْدَالٌ	: بدلنے کی خواہش کرنا

اَ تَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ (البقرہ:61)

کیا تم لینا چاہتے ہو وہ جو معمولی ہے اس کے بدلے میں جو بہتر ہے

ع و ن (است) اِسْتَعْوَنَ (2/الف) اِسْتَعْوَنَ (3/الف) اِسْتَعَانَ : اُس نے مدد مانگی

يَسْتَعْوِنُ (2/الف) يَسْتَعْوِنُ (3/ب) يَسْتَعِيْنُ : وہ مدد مانگتا ہے/مانگے گا

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (الفاتحہ:5)

تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں

(جمع مذکر حاضر) تَسْتَعِيْنُوْنَ (فعل امر/اخف) تَسْتَعِيْنُوْا (20/ب)

⇐ سْتَعِيْنُوْا (21/ج) اِسْتَعِيْنُوْا : تم سب مدد مانگو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

اے وہ جو ایمان لائے! مدد مانگو صبر اور نماز کے ذریعے۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے (البقرہ:153)

س ق ی (است) اِسْتَسْقَيَ (20/ب) اِسْتَسْقَي (3/الف) اِسْتَسْقٰى : اُس نے پانی مانگا

(پانی مانگنا) يَسْتَسْقِيُ (20/ب) يَسْتَسْقِي (3/ب) يَسْتَسْقِيْ : وہ پانی مانگتا ہے/مانگے گا

ض ر ب (ض) ضَرَبَ ⇐ يَضْرِبُ ⇐ تَضْرِبُ (فعل امر) اِضْرِبْ

ف ج ر (انف) اِنْفَجَرَ ⇐ يَنْفَجِرُ ⇐ اِنْفِجَارٌ : پھوٹ پڑنا

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (البقرہ:60)

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے تو ہم نے کہا: تُو ضرب لگا اپنی لاٹھی سے پتھر کو۔ پس پھوٹ پڑے اس میں سے بارہ چشمے

ق و م (است) اِسْتَقْوَمَ (2/الف) اِسْتَقْوَمَ (3/الف) اِسْتَقَامَ : وہ ڈٹ گیا

يَسْتَقْوِمُ (2/الف) يَسْتَقْوِمُ (3/ب) يَسْتَقِيْمُ : وہ ڈٹ جاتا ہے/جائیگا

ن ز ل (تفع) تَنَزَّلَ ⇐ يَتَنَزَّلُ (26) تَنَزُّلٌ : اُترنا

خ و ف (س) خَوِفَ ⇐ خَافَ

يَخْوَفُ ⇐ يَخَافُ ⇐ تَخَافُوْنَ (اخف) تَخَافُوْا

ح ز ن (س) حَزِنَ ⇐ يَحْزَنُ ⇐ تَحْزَنُوْنَ (اخف) تَحْزَنُوْا

ب ش ر (اف) اَبْشَرَ ⇐ يُبْشِرُ ⇐ تُبْشِرُوْنَ (فعل امر)

⇐ اَبْشِرُوْا : تم سب خوش ہو جاؤ

و ع د (ض) وَعَدَ ⇐ يَوْعِدُ (مضارع مجہول) يُوْعَدُ : اس سے وعدہ کیا جاتا ہے

ش ہ و (افت) اِشْتَهَوَ (12) اِشْتَهَى ⇐ اِشْتَهٰى : اس نے چاہا

يَشْتَهِوُ (11) يَشْتَهِيُ ⇐ يَشْتَهِيْ : وہ چاہتا ہے/چاہے گا

د ع و (افت) اِدْتَعَوَ (27) اِدْدَعَوَ (14) اِدَّعَوَ (12) اِدَّعَيَ ⇐ اِدَّعٰى

(طلب کرنا) يَدْتَعِوُ (27) يَدْدَعِوُ (14) يَدَّعِوُ (11) يَدَّعِيُ ⇐ يَدَّعِيْ

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا

یقیناً وہ جنہوں نے کہا: ہمارا ربّ تو اللہ ہے، پھر اس پر ڈٹے رہے، اُترتے رہتے ہیں اُن پر فرشتے کہ نہ تم ڈرو اور نہ ہی غمگین ہو

وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِیۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ○ نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ
اور خوش ہوجاؤ جنت کے ساتھ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے دوست ہیں دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں بھی

فِی الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡٓ اَنۡفُسُكُمۡ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ
اور تمہارے لیے اس میں ہے جو کچھ چاہیں گے تمہارے جی اور تمہارے لیے اس میں ہے جو کچھ تم مانگو گے (حٰم السجدہ:30-31)

ک م ل (است) اِسۡتَكۡمَلَ ⇐ يَسۡتَكۡمِلُ (خفیف) يَسۡتَكۡمِلَ : پورا کرلینا
م و ت (ن) مَاتَ ⇐ يَمُوۡتُ ⇐ تَمُوۡتُ (خفیف) تَمُوۡتَ

اَلَا وَ اِنَّ نَفۡسًا لَنۡ تَمُوۡتَ حَتّٰى تَسۡتَكۡمِلَ رِزۡقَهَا (الحدیث)
خبردار! بلا شبہ کوئی بھی شخص ہر گز نہیں مرے گا یہاں تک کہ وہ پورا کرلے اپنا رزق

ج و ب (است) (قبول کرنا) اِسۡتَجۡوَبَ (2/الف) اِسۡتَجَوبَ (3/الف) اِسۡتَجَابَ
يَسۡتَجۡوِبُ (2/الف) يَسۡتَجِوبُ (3/ب) يَسۡتَجِيۡبُ (واحد متکلم)
⇐ اَسۡتَجِيۡبُ (اخف) اَسۡتَجِيۡبۡ (4) اَسۡتَجِبۡ

ک ب ر (است) اِسۡتَكۡبَرَ ⇐ يَسۡتَكۡبِرُ ⇐ اِسۡتِكۡبَارٌ : تکبّر کرنا
د ع و (ن) دَعَا ⇐ يَدۡعُوۡ ⇐ تَدۡعُوۡنَ (فعل امر) اُدۡعُوۡا

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ○ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِيۡۤ
یقیناً قیامت تو آنے ہی والی ہے، نہیں کوئی شک اس میں، مگر اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے۔ اور فرمایا تمہارے ربّ نے کہ تم پکارو مجھے،

اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِيۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ
میں جواب دوں گا تمہیں۔ یقیناً وہ جو تکبّر کرتے ہیں میری بندگی سے، بہت جلد داخل ہونگے جہنم میں ذلیل ہوکر (المومن:59-60)

(جمع مذکر غائب) يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ (اخف) يَسۡتَجِيۡبُوۡا

ء م ن (اف) اٰمَنَ ⇐ يُؤۡمِنُ ⇐ يُؤۡمِنُوۡنَ (اخف) يُؤۡمِنُوۡا
ج و ب (اف) اَجۡوَبَ ⇐ اَجَابَ : اس نے قبول کیا
يُجۡوِبُ ⇐ يُجِيۡبُ ⇐ اُجِيۡبُ : میں قبول کرتا ہوں
س ء ل (ف) سَاَلَ ⇐ يَسۡاَلُ : پوچھنا/سوال کرنا
ر ش د (ن) رَشَدَ ⇐ يَرۡشُدُ : ہدایت پانا

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ [ى]

اور جب پوچھیں آپ سے میرے بندے میرے متعلق،تو یقیناً میں قریب ہوں۔میں قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی پکار کو جب وہ

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (البقرہ:186)

پکارے مجھے۔پس چاہیے کہ وہ قبول کریں مجھے اور چاہیے کہ وہ ایمان رکھیں مجھ پر، ہو سکتا ہے کہ وہ ہدایت پا جائیں

خ ل ف (است) اِسْتَخْلَفَ ⇐ يَسْتَخْلِفُ ⇐ اِسْتِخْلَافٌ : حاکم بنانا

(واحد مذکر غائب) يَسْتَخْلِفُ (خفیف) يَسْتَخْلِفَنْ (ثقل) يَسْتَخْلِفَنَّ

م ک ن (تف) مَكَّنَ ⇐ يُمَكِّنُ ⇐ تَمْكِيْنٌ : جمکانا/مضبوط کرنا

(واحد مذکر غائب) يُمَكِّنُ (خفیف) يُمَكِّنَنْ (ثقل) يُمَكِّنَنَّ

ب د ل (تف) بَدَّلَ ⇐ يُبَدِّلُ ⇐ تَبْدِيْلٌ : بدلے میں دینا

(واحد مذکر غائب) يُبَدِّلُ (خفیف) يُبَدِّلَنْ (ثقل) يُبَدِّلَنَّ

ر ض و (افت) اِرْتَضَوَ (12) اِرْتَضَىَ ⇐ اِرْتَضٰى : اُس نے منتخب کیا

يَرْتَضِوُ (11) يَرْتَضِىُ ⇐ يَرْتَضِىْ : وہ منتخب کرتا ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ

وعدہ کرلیا اللہ نے ان سے جو ایمان لائے تم میں سے اور انھوں نے عمل کئے نیک کہ وہ ضرور بضرور بضرور حاکم بنائیگا انھیں زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ

جس طرح اس نے حاکم بنایا انھیں جو ان سے پہلے تھے۔اور وہ ضرور بضرور بضرور مضبوط کردیگا ان کیلئے انکے دین کو جسے اس نے چنا ان کیلئے

وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا (النور:55)

اور وہ ضرور بضرور بضرور بدلے میں دیگا انھیں ان کے خوف کے بعد امن وہ بندگی کرتے ہیں میری،نہیں شریک بناتے میرے ساتھ کسی شے کو

فعل مجہول

اِسْتَفْعَلَ (ماضی مجہول) اُسْتُفْعِلَ

يَسْتَفْعِلُ (مضارع مجہول) يُسْتَفْعَلُ

فعل رباعی مجرّد

ایسا فعل جس کے حروف اصلیہ چار (4) ہوں، یعنی جس کا مادہ تین (3) کی بجائے چار (4) حروف پر مشتمل ہو، رباعی کہلاتا ہے۔ مثلاً زل زل ، زح زح، دم دم، وغیرہ۔ ایسا فعل رباعی جو صرف مادے کے چار حروف پر مشتمل ہو، رباعی مجرّد کہلاتا ہے۔

مادہ	وزن ماضی		وزن مضارع		مصدر		
ز ل ز ل	زَلْزَلَ	⇐	يُزَلْزِلُ	⇐	زَلْزَلَةٌ	:	ہلانا
ذ ب ذ ب	ذَبْذَبَ	⇐	يُذَبْذِبُ	⇐	ذَبْذَبَةٌ	:	حیران ہونا
س ل س ل	سَلْسَلَ	⇐	يُسَلْسِلُ	⇐	سَلْسَلَةٌ	:	ایک کو دوسرے سے جوڑنا
ق ل ق ل	قَلْقَلَ	⇐	يُقَلْقِلُ	⇐	قَلْقَلَةٌ	:	حرکت دینا/آواز نکالنا
و س و س	وَسْوَسَ	⇐	يُوَسْوِسُ	⇐	وَسْوَسَةٌ	:	دل میں برا خیال ڈالنا

اَلَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ (الناس:6-5)

وہی جو برا خیال ڈال دیتا ہے لوگوں کے دلوں میں، جنّوں اور انسانوں میں سے

د م د م	دَمْدَمَ	⇐	يُدَمْدِمُ	⇐	دَمْدَمَةٌ	:	ہلاک کرنا

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ (الشّمس:14)

چنانچہ پیس کر رکھ دیا انھیں ان کے ربّ نے ان کے گناہ کی وجہ سے

ب ع ث ر	بَعْثَرَ	⇐	يُبَعْثِرُ	⇐	بَعْثَرَةٌ	:	اٹھانا/الٹ پلٹ کرنا

(ماضی مجہول) بُعْثِرَ (مضارع مجہول) يُبَعْثَرُ

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ : اور جب قبریں کھول دی جائیں گی (الانفطار:4)

ز ل ز ل	زَلْزَلَ	⇐	يُزَلْزِلُ	⇐	زَلْزَلَةٌ	:	ہلانا

(ماضی مجہول) زُلْزِلَ (مضارع مجہول) يُزَلْزَلُ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا : جب جھنجھوڑ دیا جائے گا زمین کو پوری طرح (الزلزال:1)

ز ی غ (ض) زَيَغَ / يَزْيِغُ

زَيَغَ	(2/ب)	زَيِغَ	(3/الف)	زَاغَ	:	وہ ٹیڑھا ہوگیا/بہک گیا
يَزْيِغُ	(2/الف)	يَزِيغُ	(3/ب)	يَزِيْغُ	:	وہ بہکتا ہے/بہکے گا

ب ل غ (ن) بَلَغَ ⇐ يَبْلُغُ : پہنچنا / آ جانا

ظ ن ن (ن) ظَنَنَ (15/ب) ظَنُنَ (14) ظَنَّ : اس نے گمان کیا
يَظْنُنُ (15/الف) يَظْنُنُ (14) يَظُنُّ : وہ گمان کرتا ہے / کریگا

ب ل و (افت) اِبْتَلَوَ (12) اِبْتَلَيَ (ماضی مجہول) اُبْتُلِيَ : اس کی آزمائش کی گئی
يَبْتَلِوُ (11) يَبْتَلِيُ (مضارع مجہول) يُبْتَلَيُ ⇐ يُبْتَلٰى

ج ی ء (ض) جَيَءَ ⇐ جَاءَ : وہ آ گیا
يَجْيِءُ ⇐ يَجِيءُ : وہ آتا ہے / آئیگا

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
جب وہ آ گئے تم پر تمہارے اوپر سے اور نیچے سے ، تم میں سے ، اور جب پتھرا گئیں آنکھیں اور پہنچ گئے دل حلق میں

وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ○ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ○ وَ اِذْ
اور تم بھی گمان کرنے لگے اللہ کے متعلق طرح طرح کے، وہیں تو آزمایا گیا ایمان والوں کو اور انھیں جھنجھوڑ ڈالا گیا بری طرح۔ اور جب

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا
کہتے ہیں منافق، اور وہ جن کے دلوں میں ایک بیماری ہے، کہ نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے مگر جھوٹا (الاحزاب:12-10)

ز ح ز ح زَحْزَحَ ⇐ يُزَحْزِحُ ⇐ زَحْزَحَةٌ : بچانا / دور کرنا
(مجہول) زُحْزِحَ ⇐ يُزَحْزَحُ

و ف ی (تف) وَفَّيَ (مجہول) وُفِّيَ
(پورا حق دینا) يُوَفِّيُ (مجہول) يُوَفَّيُ ⇐ يُوَفّٰى

د خ ل (اف) اَدْخَلَ (مجہول) اُدْخِلَ : اسے داخل کیا گیا
يُدْخِلُ (مجہول) يُدْخَلُ : اُسے داخل کیا جاتا ہے

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ
ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔ اور یقیناً تمہیں پورے دیئے جائیں گے، تمہارے بدلے، قیامت کے دن۔ پس جسے بچا لیا گیا

عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (آل عمران:185)
آگ سے اور داخل کر دیا گیا جنت میں، تو یقیناً وہ کامیاب ہو چکا ہے۔ اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر دھوکے کا سامان

فعل | فاعل | مفعول | مبتداء | خبر | فعل مجہول | نائب الفاعل

ایسا فعل جس میں دُور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے، فعل ماضی بعید کہلاتا ہے۔ ماضی بعید بنانے کے لیے فعل ماضی سے پہلے فعل ناقص كَانَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

كَتَبَ : اس نے لکھا ⇐ كَانَ كَتَبَ : اس نے لکھا تھا

نوٹ اگر فاعل اسم ضمیر کی شکل میں فعل کے اندر چھپا ہو تو فعل ناقص (كَانَ) اور اس سے متعلقہ فعل دونوں کی برابر گردان چلے گی۔ اور اگر فاعل اسم ظاہر ہو تو وہ فعل ناقص (كَانَ) اور متعلقہ فعل کے درمیان میں لکھا جائے گا۔ لہٰذا فعل ناقص (كَانَ) پر جملہ فعلیہ اور اس سے متعلقہ فعل پر جملہ اسمیہ کے قواعد لاگو ہوں گے۔

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	كَانَ كَتَبَ	كَانَا كَتَبَا	كَانُوْا كَتَبُوْا
	مؤنث	كَانَتْ كَتَبَتْ	كَانَتَا كَتَبَتَا	كُنَّ كَتَبْنَ
حاضر	مذکر	كُنْتَ كَتَبْتَ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ
	مؤنث	كُنْتِ كَتَبْتِ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتُنَّ كَتَبْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	كُنْتُ كَتَبْتُ	كُنَّا كَتَبْنَا	

كَانَ الْمُعَلِّمُ كَتَبَ : استاد نے لکھا تھا

جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ

كَانَ الْمُعَلِّمَانِ كَتَبَا : دونوں استادوں نے لکھا تھا

كَانَ الْمُعَلِّمُوْنَ كَتَبُوْا : استادوں نے لکھا تھا

كَانَتِ الْمُعَلِّمَةُ كَتَبَتْ : استانی نے لکھا تھا

كَانَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ كَتَبَتَا : دونوں استانیوں نے لکھا تھا

كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ كَتَبْنَ : استانیوں نے لکھا تھا

■ فعل ■ فاعل

فعل ماضی استمراری

ایسا فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا بار بار ہوتے رہنا پایا جائے، فعل ماضی استمراری کہلاتا ہے۔ ماضی استمراری بنانے کے لیے فعل مضارع سے پہلے فعل ناقص كَانَ لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

يَكْتُبُ : وہ لکھتا ہے ⇐ كَانَ يَكْتُبُ : وہ لکھتا تھا/لکھا کرتا تھا

نوٹ: فاعل اگر اسم ضمیر کی شکل میں فعل کے اندر چھپا ہو تو فعل ناقص (كَانَ) اور اس سے متعلقہ فعل دونوں کی برابر گردان چلے گی۔ اور اگر فاعل اسم ظاہر ہو، تو فعل ناقص (كَانَ) پر جملہ فعلیہ اور اس سے متعلقہ فعل پر جملہ اسمیہ کے قواعد لاگو ہونگے۔

مقام	جنس	واحد	تثنیہ/مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	كَانَ يَكْتُبُ	كَانَا يَكْتُبَانِ	كَانُوْا يَكْتُبُوْنَ
	مؤنث	كَانَتْ تَكْتُبُ	كَانَتَا تَكْتُبَانِ	كُنَّ يَكْتُبْنَ
حاضر	مذکر	كُنْتَ تَكْتُبُ	كُنْتُمَا تَكْتُبَانِ	كُنْتُمْ تَكْتُبُوْنَ
	مؤنث	كُنْتِ تَكْتُبِيْنَ	كُنْتُمَا تَكْتُبَانِ	كُنْتُنَّ تَكْتُبْنَ
متکلم	مذکر/مونث	كُنْتُ اَكْتُبُ	كُنَّا نَكْتُبُ	

كَانَ الْمُعَلِّمُ يَكْتُبُ : استاد لکھتا تھا/لکھا کرتا تھا

(جملہ فعلیہ — جملہ اسمیہ)

كَانَ الْمُعَلِّمَانِ يَكْتُبَانِ : دونوں استاد لکھتے تھے/لکھا کرتے تھے

كَانَ الْمُعَلِّمُوْنَ يَكْتُبُوْنَ : استاد لکھتے تھے/لکھا کرتے تھے

كَانَتِ الْمُعَلِّمَةُ تَكْتُبُ : استانی لکھتی تھی/لکھا کرتی تھی

كَانَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ تَكْتُبَانِ : دونوں استانیاں لکھتی تھیں/لکھا کرتی تھیں

كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ يَكْتُبْنَ : استانیاں لکھتی تھیں/لکھا کرتی تھیں

■ فعل ■ فاعل

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور وہ جنہوں نے کفر کیا، ان کیلئے مشروب ہوگا کھولتے ہوئے پانی کا اور دردناک عذاب، اس وجہ سے جو وہ کفر کیا کرتے تھے (یونس:4)

و ع د (ض) وَعَدَ ⇐ يَوْعِدُ (مضارع مجہول) يُوْعَدُ : اس سے وعدہ کیا جاتا ہے

ص ل ی (س) صَلِيَ : وہ داخل ہوا

يَصْلَى (جمع مذکر حاضر) تَصْلَيُوْنَ (6) تَصْلَوْنَ (فعل امر/اخف)

⇐ تَصْلَوْا (20/ب) صْلَوْا (21/ج) اِصْلَوْا : تم سب داخل ہو جاؤ

خ ت م (ض) خَتَمَ ⇐ يَخْتِمُ : مہر لگانا/ بند کرنا

ک ل م (تف) كَلَّمَ ⇐ يُكَلِّمُ ⇐ تَكْلِيْمٌ : باتیں کرنا

يَدٌ (جمع مکسر) اَيْدِيٌ (تنوین کھولی) اَيْدِيُنْ (2/ب) اَيْدِيْنْ (3/ب)

⇐ اَيْدِيُنْ (4) اَيْدِنْ (تنوین بندکی) اَيْدٍ

اَيْدِيٌ + هُمْ (مرکب اضافی) اَيْدِيُهُمْ (2/ب) اَيْدِيهُمْ (3/ب) اَيْدِيْهِمْ

ش ہ د (س) شَهِدَ ⇐ يَشْهَدُ : گواہی دینا

ک س ب (ض) كَسَبَ ⇐ يَكْسِبُ : کمانا/عمل کرنا

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

یہی ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ تم سب داخل ہو جاؤ اس میں آج اس کے بدلے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ آج کے دن ہم مہر

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (یٰسٓ:63-65)

لگا دیں گے ان کے مونہوں پر اور باتیں کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے اُن کے پاؤں اس پر جو وہ کیا کرتے تھے

ظ ل م (ض) ظَلَمَ ⇐ يَظْلِمُ (مضارع مجہول) يُظْلَمُ : اس پر ظلم کیا جاتا ہے/ جائیگا

ج ز ی (ض) جَزَى ⇐ جَزٰى : اس نے بدلہ دیا

يَجْزِي (مجہول) يُجْزَى (جمع مذکر حاضر) تُجْزَيُوْنَ (6) تُجْزَوْنَ

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (یٰسٓ:54)

پس آج کے دن نہیں ظلم کیا جائے گا کسی شخص پر کچھ بھی اور نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں مگر وہی جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے

ح م ی (اف) اَحْمَیَ ⇐ اَحْمٰی : اس نے گرم کیا
یُحْمِیُ (مجہول) یُحْمَیُ ⇐ یُحْمٰی : اسے گرم کیا جاتا ہے/ جائیگا

ک و ی (ض) کَوَیَ ⇐ کَوٰی : اس نے داغا
یَکْوِیُ (مجہول) یُکْوَیُ ⇐ یُکْوٰی : اسے داغا جاتا ہے/ جائیگا

ک ن ز (ض) کَنَزَ ⇐ یَکْنِزُ : ذخیرہ کرنا

ذ و ق (ن) ذَوَقَ ⇐ ذَاقَ : اس نے چکھا
یَذْوُقُ ⇐ یَذُوْقُ (جمع مذکر حاضر) تَذُوْقُوْنَ (فعل امر/اخف)
⇐ تَذُوْقُوْا (20/ب) ذُوْقُوْا : تم سب چکھو

یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُکْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ط

جس روز خوب گرم کیا جائیگا اسے جہنم کی آگ میں، پس داغا جائیگا اس سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو

هٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ (التوبہ:35)

یہ ہے وہ جو کچھ تم نے اکٹھا کیا اپنی جانوں کیلئے۔ پس تم سب مزا لو اُسکا جو (خزانہ) تم جمع کرتے تھے

ح ب ب (اف) اَحْبَبَ ⇐ اَحَبَّ : اُس نے محبت کی
یُحْبِبُ ⇐ یُحْبِبُ (اخف) یُحِبُّ : وہ محبت کرے گا

ت ب ع (افت) اِتْتَبَعَ (14) اِتَّبَعَ : اُس نے پیروی کی
یَتْتَبِعُ (14) یَتَّبِعُ (جمع مذکر حاضر) تَتَّبِعُوْنَ (فعل امر/اخف)
⇐ تَتَّبِعُوْا (20/ب) تَّبِعُوْا (21/ج) اِتَّبِعُوْا : تم سب پیروی کرو

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ [شرط] یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ (ال عمران:31)

تُو کہہ دے: اگر تم محبت کرتے ہو اللہ سے، تو تم پیروی کرو میری۔ محبت کریگا تم سے اللہ اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو

مفعول کی اقسام

جملہ فعلیہ میں مفعول کے طور پر استعمال ہونے والے اسماء کی چھ بڑی قسمیں ہیں:

1 مفعول بِہٖ: ایسا منصوب اسم جس پر فعل واقع ہو، یعنی جس اسم پر فاعل کے کام کا اثر پڑے، مفعول بہ کہلاتا ہے۔ مثلاً

خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ : پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ (العنکبوت:44)

نوٹ بعض افعال کے دو مفعول بہ بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً

وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا	اور ہم نے بنا دیا آسمان کو ایک محفوظ چھت	(الانبیاء:32)
وَ اتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا	اور بنا لیا اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست	(النساء:125)
اَ لَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا	کیا نہیں بنا دیا ہم نے زمین کو ایک فرش	(النبا:6)

2 مفعول فِیْہِ (ظرف): ایسا اسم جو فعل کا وقت یا جگہ بتانے کیلئے استعمال ہو، مفعول فیہ کہلاتا ہے۔ مفعول فیہ کے طور پر آنے والے اسم ظرف کہلاتے ہیں، جن کی دو قسمیں ہیں:

ظرف زماں: ایسے اسم جو بتاتے ہیں کہ فعل کس وقت واقع ہوا، ظرف زماں کہلاتے ہیں مثلاً

لَیْلًا	رات کے وقت	نَهَارًا	دن کے وقت
عِشَآءً	عشاء کے وقت	صَبَاحًا	صبح کے وقت
اَبَدًا	ہمیشہ	مَسَآءً	شام کے وقت
بُکْرَةً	صبح سویرے	اَصِیْلًا	شام
ضُحًی	دن چڑھے	غَدًا	آنے والا کل

نوٹ ظرف زماں پر اگر حرف جارّہ داخل نہ ہو تو وہ ہمیشہ حالتِ نصب میں ہوگا۔

رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا (نوح:5)

اے میرے ربّ! بیشک میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات دن

ب ک ی (ض) بَکَیَ ⇐ بَکٰی : وہ رونے لگا

یَبْکِیُ (جمع مذکر غائب) یَبْکِیُوْنَ (6) : یَبْکِوْنَ (7)

⇐ یَبْکُوْنَ : وہ روتے ہیں

وَ جَآءُوْٓا اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ : اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس شام کو روتے ہوئے (یوسف:16)

ظرف مکاں: ایسے اسم جو بتاتے ہیں کہ فعل کس جگہ پر واقع ہوا ، ظرف مکاں کہلاتے ہیں، مثلاً

فَوْقَ	اوپر	تَحْتَ	نیچے	اَمَامَ	سامنے
خَلْفَ/وَرَآءَ	پیچھے	عِنْدَ/لَدُنْ	پاس	مَعَ	ساتھ
دُوْنَ	علاوہ	بَيْنَ	درمیان	يَمِيْنًا	دائیں طرف
شِمَالًا	بائیں طرف	شَرْقًا	مشرق	غَرْبًا	مغرب
حَيْثُ	جہاں	شِمَالًا	شمال	جُنُوْبًا	جنوب

نوٹ هٰهُنَا (یہاں) ، هُنَاكَ/هُنَالِكَ (وہاں/اس وقت) ، ثَمَّ (وہاں/اس جگہ) دراصل اسم اشارہ ہیں،لیکن ظرف کے معنی میں بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ : جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے (الحدیث)

تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا : ہم نے چھوڑا یوسف کو اپنے سامان کے پاس (یوسف:17)

وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ : اور ہر علم والے کے اوپر کوئی زیادہ علم والا ہوتا ہے (یوسف:76)

قَبْلَ (پہلے) اور بَعْدَ (بعد) ظرف زماں اور ظرف مکان دونوں کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ بھی مضاف بن کر آتے ہیں اور حالتِ نصب میں ہوتے ہیں۔لیکن اگر ان سے پہلے کوئی حرف جارّہ آجائے، جو کہ عام طور پر مِنْ ہوتا ہے،تو پھر یہ حالتِ جرّ میں چلے جاتے ہیں۔لیکن اگر ان کا مضاف الیہ محذوف ہو،تو پھر ان پر پیش (ـُـ) آتی ہے،یعنی قَبْلُ اور بَعْدُ۔اس شکل میں یہ مبنی بن جاتے ہیں اور ان سے پہلے اگر حرف جارّہ مِنْ بھی استعمال ہو تو ان کی شکل تبدیل نہیں ہوتی ، یعنی مِنْ قَبْلُ اور مِنْ بَعْدُ

3 مفعول حال : ایسا نکرہ اسم جو فعل کے واقع ہونے کے وقت فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے،مفعول حال کہلاتا ہے۔مفعول حال کی شناخت یہ ہے کہ وہ کس طرح یا کس حالت میں کے جواب کے طور پر آتا ہے۔جس اسم کا حال بیان کیا جائے، اسے ذُوالحال کہتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ

اے نبی ﷺ ! یقیناً ہم نے بھیجا آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر، اور بلانے والا اللہ کی طرف

بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا (الاحزاب:45-46)

اسی کے حکم کے ذریعے اور روشن چراغ بنا کر

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا : پس تم سب پیروی کرو ابراہیم علیہ السلام کے دین کی یک سو ہو کر (ال عمران:95)

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ (البقرہ:238)

تم سب حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے لئے عاجزی کے ساتھ

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا (النبا:38)

جس دن کھڑے ہوں گے جبریل علیہ السلام اور فرشتے قطار بنا کر

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ (ال عمران:191)

وہ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں پر

4 **مفعول لَهٗ**: ایسا مصدر جو کسی فعل کی وجہ ، سبب یا مقصد بتانے کے لیے استعمال ہو، مفعول لَہٗ کہلاتا ہے۔ مثلاً

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ (بنی اسرائیل:31)

اور مت قتل کرو اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف کی وجہ سے۔ ہم ہی رزق دیتے ہیں انھیں اور تمھیں بھی

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ

اور مت بن جانا تم سب ان کی طرح جو نکلے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے (الانفال:47)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ (الانعام:140)

یقیناً نقصان اٹھا چکے ہیں وہ جنھوں نے مار ڈالا اپنی اولاد کو نادانی (اور) بے علمی کی وجہ سے

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ (البقرہ:265)

وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ (البقرہ:19)

وہ ڈال لیتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں بجلی کی آواز سن کر موت کے خوف کی وجہ سے

5 **تمیز** : ایسا منصوب اسم جو مختلف پہلوؤں میں فرق کر کے مفہوم کو واضح کرے، تمیز کہلاتا ہے۔ تمیز کا ترجمہ عموماً کے لحاظ سے یا کے اعتبار سے کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا : اے میرے ربّ! تو بڑھا دے مجھے علم کے لحاظ سے (طٰہٰ:114)

ع ز ز (اَفْعَلُ) اَعْزَزُ (15/الف) اَعَزْزُ (14) اَعَزُّ

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا : میں زیادہ ہوں تم سے مال کے لحاظ سے اور مضبوط ہوں جتھے کے لحاظ سے (الکھف:34)

ش د د (اَفْعَلُ) اَشَدَدُ (15/الف) اَشْدَدُ (14) اَشَدُّ

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا : دیہاتی لوگ زیادہ بڑھے ہوئے ہیں کفر اور منافقت میں (التوبہ:97)

وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا : اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات میں (النساء:87)

وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا (بنی اسرائیل:21)

اور یقیناً آخرت زیادہ بڑی ہے مرتبوں کے لحاظ سے اور زیادہ بڑی ہے فضیلت کے لحاظ سے

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا : آپ کہہ دیں کہ جہنم کی آگ زیادہ سخت ہے گرمی کے لحاظ سے (التوبہ:81)

6 مفعول مطلق

مفعول مطلق : ایسا مصدر جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کیلئے یا فعل کی نوعیت بتانے کیلئے استعمال ہو، مفعول مطلق کہلاتا ہے۔اس کا ترجمہ بہت ، بالکل ، بہت خوب ، پورا پورا ، یا اسی طرح کے دیگر الفاظ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (النمل:50)

اور انھوں نے چال چلی خوب اور ہم نے بھی چال چلی خوب اور وہ شعور نہیں رکھتے

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا : پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح (عبس:26)

د ک ک (ن) دَكَّكَ (ماضی مجہول) دُكِكَ ⇐ دُكَّ : اُسے توڑا گیا

يَدْكُكُ ⇐ يَدُكُّ : وہ توڑتا ہے/توڑ دے گا

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا : جب توڑا جائے گا زمین کو خوب اچھی طرح (الفجر:21)

وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا : اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو قرآن کو خوب (المزمل:4)

لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا : مت کرو فضول خرچی بالکل (بنی اسرائیل:26)

فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيْرًا : پس تباہ و برباد کر دیا ہم نے اسے (بنی اسرائیل:16)

بعض اوقات مصدر کسی اسم الصفت کا مضاف الیہ بن کر آتا ہے۔ایسی صورت میں مضاف کو حالت نصب دے دی جاتی ہے۔ مثلاً

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ : نہ قدر کی انھوں نے اللہ کی اس کی قدر کے حق کے مطابق (الانعام:91)

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرہ:165)

وہ محبت کرتے ہیں اُن سے اللہ کی محبت جیسی، اور وہ لوگ جو ایمان لائے سخت ترین ہیں محبت میں اللہ کی

وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ : اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اس کے جہاد کے حق کے مطابق (الحج:78)

اسماءِ مُشْتَقَّہ

فعل سے نکالے گئے اسموں کو اسماءِ مشتقہ کہتے ہیں، جیسے اسم فاعل ، اسم مفعول ، اسم ظرف ، اسم آلہ ، وغیرہ

اسم فاعل اور اسم مفعول : ایسا اسم مشتق جس سے کام کرنیوالا کا مفہوم ظاہر ہو اسم فاعل کہلاتا ہے، جیسے پیدا کرنیوالا ، عبادت کرنیوالا ، مدد کرنیوالا۔ جبکہ ایسا اسم مشتق جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، اسم مفعول کہلاتا ہے۔ یعنی ایسا اسم جو کیا گیا ہو کا مفہوم ظاہر کرے۔ مثلاً جسے پیدا کیا گیا ہو، جس کی عبادت کی گئی ہو، جس کی مدد کی گئی ہو، وغیرہ۔

ثلاثی مجرّد کے ابواب سے اسم فاعل فَاعِلٌ اور اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر بنتے ہیں۔

مادہ	اسم فاعل / فَاعِلٌ	معنی	اسم مفعول / مَفْعُوْلٌ	معنی
ف ت ح	فَاتِحٌ	کھولنے والا	مَفْتُوْحٌ	جسے کھولا گیا
خ ل ق	خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	مَخْلُوْقٌ	جسے پیدا کیا گیا
ع ب د	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا	مَعْبُوْدٌ	جس کی عبادت کی گئی
ن ص ر	نَاصِرٌ	مدد کرنے والا	مَنْصُوْرٌ	جس کی مدد کی گئی
ذ ک ر	ذَاکِرٌ	یاد کرنے والا	مَذْکُوْرٌ	جسے یاد کیا گیا
س ج د	سَاجِدٌ	سجدہ کرنے والا	مَسْجُوْدٌ	جسے سجدہ کیا گیا
ش ک ر	شَاکِرٌ	شکر کرنے والا	مَشْکُوْرٌ	جس کا شکر کیا گیا
غ ف ر	غَافِرٌ	بخشنے والا	مَغْفُوْرٌ	جسے بخش دیا گیا
ش ر ب	شَارِبٌ	پینے والا	مَشْرُوْبٌ	جسے پیا گیا
ض ر ب	ضَارِبٌ	مارنے والا	مَضْرُوْبٌ	جسے مارا گیا
ظ ل م	ظَالِمٌ	زیادتی کرنے والا	مَظْلُوْمٌ	جس پر زیادتی کی گئی
ن ظ ر	نَاظِرٌ	دیکھنے والا	مَنْظُوْرٌ	جسے دیکھا گیا
ح ف ظ	حَافِظٌ	حفاظت کرنے والا	مَحْفُوْظٌ	حفاظت کیا گیا
ر ح م	رَاحِمٌ	رحم کرنے والا	مَرْحُوْمٌ	جس پر رحم کیا گیا

ح م د	حَامِدٌ	تعریف کرنیوالا	مَحْمُوْدٌ	تعریف کیا گیا
ش ہ د	شَاهِدٌ	گواہی دینے والا	مَشْهُوْدٌ	جس پر گواہی دی گئی
ع ل م	عَالِمٌ	علم رکھنے والا	مَعْلُوْمٌ	جس کا علم رکھا جائے
ع م ل	عَامِلٌ	عمل کرنے والا	مَعْمُوْلٌ	جو عمل کیا جائے
ق ب ل	قَابِلٌ	قبول کرنے والا	مَقْبُوْلٌ	جسے قبول کیا گیا
ک ر ہ	كَارِهٌ	ناپسند کرنے والا	مَكْرُوْهٌ	جسے ناپسند کیا جائے

ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب سے اسم **فاعل** اور اسم مفعول **مضارع معروف** کے پہلے صیغے **(واحد مذکر غائب)** سے درج ذیل قاعدہ کے مطابق بنائے جاتے ہیں:

1. علامت مضارع کو پیش والے میم (مُ) سے بدل دیں
2. اسم فاعل بنانے کے لیے عین کلمہ کو کسرہ (ـِ) اور اسم مفعول بنانے کے لیے عین کلمہ کو فتحہ (ـَ) دیں
3. لام کلمہ کو تنوین دے دیں

اس طرح باب **اِفْعَالٌ** سے اسم فاعل **مُفْعِلٌ** اور اسم مفعول **مُفْعَلٌ** کے وزن پر، باب **تَفْعِيْلٌ** سے **مُفَعِّلٌ** اور **مُفَعَّلٌ**، باب **مُفَاعَلَةٌ** سے **مُفَاعِلٌ** اور **مُفَاعَلٌ**، باب **تَفَعُّلٌ** سے **مُتَفَعِّلٌ** اور **مُتَفَعَّلٌ**، باب **تَفَاعُلٌ** سے **مُتَفَاعِلٌ** اور **مُتَفَاعَلٌ**، باب **اِفْتِعَالٌ** سے **مُفْتَعِلٌ** اور **مُفْتَعَلٌ**، باب **اِنْفِعَالٌ** سے **مُنْفَعِلٌ** اور **مُنْفَعَلٌ** اور باب **اِسْتِفْعَالٌ** سے **مُسْتَفْعِلٌ** اور **مُسْتَفْعَلٌ** کے وزن پر بنتے ہیں۔

باب اِفْعَالٌ

مادہ	اسم فاعل / مُفْعِلٌ	معنی	اسم مفعول / مُفْعَلٌ	معنی
س ل م	مُسْلِمٌ	فرمانبرداری کرنے والا	مُسْلَمٌ	جس کی فرمانبرداری کی جائے
ص ل ح	مُصْلِحٌ	اصلاح کرنے والا	مُصْلَحٌ	جس کی اصلاح کی جائے
ہ ل ک	مُهْلِكٌ	ہلاک کرنے والا	مُهْلَكٌ	جسے ہلاک کیا جائے
ف س د	مُفْسِدٌ	خرابی کرنے والا	مُفْسَدٌ	جسے خراب کیا جائے
ء م ن	مُؤْمِنٌ	ایمان لانے والا	مُؤْمَنٌ	جس پر ایمان لایا جائے
ر س ل	مُرْسِلٌ	بھیجنے والا	مُرْسَلٌ	جسے بھیجا جائے

ح ب ب	مُحِبٌّ	محبت کرنے والا	مُحَبٌّ	جس سے محبت کی جائے
ح ل ل	مُحِلٌّ	حلال کرنے والا	مُحَلٌّ	جسے حلال کرلیا جائے
ع ز ز	مُعِزٌّ	عزت دینے والا	مُعَزٌّ	جسے عزت دی جائے
ذ ل ل	مُذِلٌّ	ذلیل کرنے والا	مُذَلٌّ	جسے ذلیل کیا جائے
ج و ب	مُجِيْبٌ	جواب دینے والا	مُجَابٌ	جسے جواب دیا جائے
ق و م	مُقِيْمٌ	قائم کرنے والا	مُقَامٌ	جسے قائم کیا جائے
ط و ع	مُطِيْعٌ	اطاعت کرنے والا	مُطَاعٌ	جس کی اطاعت کی جائے
م و ت	مُمِيْتٌ	موت دینے والا	مُمَاتٌ	جسے موت دی جائے

باب تَفْعِيْلٌ

مادہ	اسم فاعل/مُفَعِّلٌ	معنی	اسم مفعول/مُفَعَّلٌ	معنی
ع ل م	مُعَلِّمٌ	سکھانے والا	مُعَلَّمٌ	جسے سکھایا جائے
ص و ر	مُصَوِّرٌ	صورت بنانے والا	مُصَوَّرٌ	جس کی صورت بنائی جائے
ب ش ر	مُبَشِّرٌ	خوشخبری دینے والا	مُبَشَّرٌ	جسے خوشخبری دی جائے
ط ہ ر	مُطَهِّرٌ	پاک کرنے والا	مُطَهَّرٌ	جسے پاک کیا جائے
س خ ر	مُسَخِّرٌ	تابع کرنے والا	مُسَخَّرٌ	جسے تابع کیا جائے
ک ذ ب	مُكَذِّبٌ	جھٹلانے والا	مُكَذَّبٌ	جسے جھٹلایا جائے
ز ی ن	مُزَيِّنٌ	سنوارنے والا	مُزَيَّنٌ	جسے سنوارا جائے
ق د س	مُقَدِّسٌ	خوبی بیان کرنے والا	مُقَدَّسٌ	جس کی خوبی بیان کی جائے
ح ر م	مُحَرِّمٌ	حرام کرنے والا	مُحَرَّمٌ	جسے حرام کردیا جائے
ق د م	مُقَدِّمٌ	آگے بھیجنے والا	مُقَدَّمٌ	جسے آگے بھیجا جائے

ء خ ر	مُؤَخِّرٌ	پیچھے چھوڑنے والا	مُؤَخَّرٌ	جسے پیچھے چھوڑا جائے
ذ ک ر	مُذَكِّرٌ	نصیحت کرنے والا	مُذَكَّرٌ	جسے نصیحت کیجائے
ق ل ب	مُقَلِّبٌ	پھیرنے والا	مُقَلَّبٌ	جسے پھیر دیا جائے
خ ف ف	مُخَفِّفٌ	کم کرنے والا	مُخَفَّفٌ	جسے کم کر دیا جائے
ع ط ل	مُعَطِّلٌ	بے کار کرنے والا	مُعَطَّلٌ	بے کار کیا گیا

باب مُفَاعَلَةٌ

مادہ	اسم فاعل/مُفَاعِلٌ	معنی	اسم مفعول/مُفَاعَلٌ	معنی
ظ ہ ر	مُظَاهِرٌ	پشت پناہی کرنے والا	مُظَاهَرٌ	جسکی پشت پناہی کی جائے
ج د ل	مُجَادِلٌ	بحث کرنے والا	مُجَادَلٌ	جس سے بحث کی جائے
ض ع ف	مُضَاعِفٌ	دگنا کرنے والا	مُضَاعَفٌ	جسے دگنا کیا جائے
ب ش ر	مُبَاشِرٌ	صحبت کرنے والا	مُبَاشَرٌ	جس سے صحبت کی جائے
ق ت ل	مُقَاتِلٌ	لڑائی کرنے والا	مُقَاتَلٌ	جس سے لڑائی کی جائے
ح ر ب	مُحَارِبٌ	جنگ کرنے والا	مُحَارَبٌ	جس سے جنگ کی جائے
ب ر ک	مُبَارِكٌ	برکت کرنے والا	مُبَارَكٌ	جس میں برکت کی جائے
ج ہ د	مُجَاهِدٌ	سخت کوشش کرنے والا	مُجَاهَدٌ	جس کے خلاف کوشش کی جائے
د ف ع	مُدَافِعٌ	دفاع کرنے والا	مُدَافَعٌ	جس کے خلاف دفاع کیا جائے
ح س ب	مُحَاسِبٌ	حساب لینے والا	مُحَاسَبٌ	جسکا حساب لیا جائے

باب تَفَعُّلٌ

مادہ	اسم فاعل/مُتَفَعِّلٌ	معنی	اسم مفعول/مُتَفَعَّلٌ	معنی
ط ہ ر	مُتَطَهِّرٌ	طہارت حاصل کرنے والا	مُتَطَهَّرٌ	جس سے طہارت حاصل کی جائے
ک ب ر	مُتَكَبِّرٌ	خود کو بڑا ظاہر کرنے والا	مُتَكَبَّرٌ	جس پر تکبر کیا جائے

ع م د	مُتَعَمِّدٌ	جان بوجھ کر کرنے والا	مُتَعَمَّدٌ	جان بوجھ کر کیا گیا
ع ل م	مُتَعَلِّمٌ	سیکھنے والا	مُتَعَلَّمٌ	سیکھا گیا
ک ل م	مُتَکَلِّمٌ	بات کرنے والا	مُتَکَلَّمٌ	جس سے بات کی جائے
و ک ل	مُتَوَکِّلٌ	بھروسہ کرنے والا	مُتَوَکَّلٌ	جس پر بھروسہ کیا جائے
ش ب ہ	مُتَشَبِّہٌ	مشابہت کرنے والا	مُتَشَبَّہٌ	جس سے مشابہت کی جائے

باب تَفَاعُلٌ

مادہ	اسم فاعل/ مُتَفَاعِلٌ	معنی	اسم مفعول/ مُتَفَاعَلٌ	معنی
ق ب ل	مُتَقَابِلٌ	سامنے آنے والا	مُتَقَابَلٌ	جسکے سامنے ہوا جائے
ش ب ہ	مُتَشَابِہٌ	ملتا جلتا ہونے والا	مُتَشَابَہٌ	جس سے ملتا جلتا ہو
ن ص ر	مُتَنَاصِرٌ	ایک دوسرے کی مدد کرنے والا	مُتَنَاصَرٌ	مدد کیا گیا
ع ر ف	مُتَعَارِفٌ	ایک دوسرے کو پہچاننے والا	مُتَعَارَفٌ	آپس میں پہچانا گیا
ن ز ع	مُتَنَازِعٌ	آپس میں اختلاف کرنے والا	مُتَنَازَعٌ	جس پر اختلاف کیا جائے

باب اِفْتِعَالٌ

مادہ	اسم فاعل/ مُفْتَعِلٌ	معنی	اسم مفعول/ مُفْتَعَلٌ	معنی
ع ص م	مُعْتَصِمٌ	مضبوطی سے پکڑنے والا	مُعْتَصَمٌ	جسے مضبوطی سے پکڑا جائے
ن ظ ر	مُنْتَظِرٌ	انتظار کرنے والا	مُنْتَظَرٌ	جس کا انتظار کیا جائے
ع ر ف	مُعْتَرِفٌ	اعتراف کرنے والا	مُعْتَرَفٌ	جس کا اعتراف کیا جائے
ج ن ب	مُجْتَنِبٌ	پرہیز کرنے والا	مُجْتَنَبٌ	جس سے پرہیز کیا جائے
ج ہ د	مُجْتَهِدٌ	سخت کوشش کرنے والا	مُجْتَهَدٌ	جس کیلئے سخت کوشش کی جائے
ت ب ع	مُتَّبِعٌ	پیروی کرنے والا	مُتَّبَعٌ	جس کی پیروی کی جائے
ء خ ذ	مُتَّخِذٌ	اختیار کرنے والا	مُتَّخَذٌ	جسے اختیار کیا جائے

باب اِنْفِعَالٌ

مادہ	اسم فاعل/مُنْفَعِلٌ	معنی	اسم مفعول/مُنْفَعَلٌ	معنی
ک ش ف	مُنْكَشِفٌ	ظاہر ہونے والا	مُنْكَشَفٌ	جس کے ذریعے ظاہر ہوا جائے
ق ل ب	مُنْقَلِبٌ	پلٹنے والا	مُنْقَلَبٌ	جس کے ذریعے پلٹا جائے
ک د ر	مُنْكَدِرٌ	بکھر جانے والا	مُنْكَدَرٌ	جس کے ذریعے بکھرا جائے
ف ط ر	مُنْفَطِرٌ	پھٹ جانے والا	مُنْفَطَرٌ	جس کے ذریعے پھٹا جائے
ص ر ف	مُنْصَرِفٌ	پھر جانے والا	مُنْصَرَفٌ	جس کے ذریعے پھرا جائے
ق ط ع	مُنْقَطِعٌ	کٹ جانے والا	مُنْقَطَعٌ	جس کے ذریعے کٹا جائے

باب اِسْتِفْعَالٌ

مادہ	اسم فاعل/مُسْتَفْعِلٌ	معنی	اسم مفعول/مُسْتَفْعَلٌ	معنی
ن ص ر	مُسْتَنْصِرٌ	مدد طلب کرنے والا	مُسْتَنْصَرٌ	جس سے مدد طلب کی جائے
غ ف ر	مُسْتَغْفِرٌ	بخشش طلب کرنے والا	مُسْتَغْفَرٌ	جس سے بخشش طلب کی جائے
ہ ز ء	مُسْتَهْزِئٌ	مذاق اڑانے والا	مُسْتَهْزَءٌ	جسکا مذاق اڑایا جائے
ب ش ر	مُسْتَبْشِرٌ	خوشیاں منانے والا	مُسْتَبْشَرٌ	جس پر خوشیاں منائی جائیں
خ ل ف	مُسْتَخْلِفٌ	حاکم بنانے والا	مُسْتَخْلَفٌ	جسے حاکم بنایا جائے
ج و ب	مُسْتَجِيْبٌ	جواب دینے والا	مُسْتَجَابٌ	جسے جواب دیا جائے
ق و م	مُسْتَقِيْمٌ	ڈٹ جانے والا	مُسْتَقَامٌ	جس کے لیے ڈٹا جائے
ع و ن	مُسْتَعِيْنٌ	مدد چاہنے والا	مُسْتَعَانٌ	جس سے مدد چاہی جائے

اسم ظرف: ایسا مُشتَق اسم جو کام کرنے یا ہونے کی جگہ کا معنی دے، اسم ظرف کہلاتا ہے۔ مثلاً **مَعْبَدٌ** (عبادت کرنے کی جگہ)، **مَسْجِدٌ** (سجدہ کرنے کی جگہ)۔ ثلاثی مجرّد سے اسم ظرف ہمیشہ **مَفْعَلٌ** یا **مَفْعِلٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

مثالیں

مادہ	اسم ظرف/مَفْعَلٌ	معنی	مادہ	اسم ظرف/مَفْعِلٌ	معنی
س ک ن	مَسْکَنٌ	رہنے کی جگہ	ج ل س	مَجْلِسٌ	بیٹھنے کی جگہ
ک ت ب	مَکْتَبٌ	لکھنے کی جگہ	غ ر ب	مَغْرِبٌ	غروب ہونے کی جگہ
د خ ل	مَدْخَلٌ	داخل ہونے کی جگہ	ر ج ع	مَرْجِعٌ	لوٹنے کی جگہ
خ ر ج	مَخْرَجٌ	نکلنے کی جگہ	ش ر ق	مَشْرِقٌ	سورج نکلنے کی جگہ
ذ ب ح	مَذْبَحٌ	ذبح کرنے کی جگہ	ن ز ل	مَنْزِلٌ	اترنے کی جگہ
ط ع م	مَطْعَمٌ	کھانے کی جگہ			
ط ل ع	مَطْلَعٌ	طلوع ہونے کی جگہ			
ق ت ل	مَقْتَلٌ	قتل کی جگہ			
ر ق د	مَرْقَدٌ	سونے کی جگہ			

نوٹ ثلاثی مزید فیہ سے **اسم ظرف** بھی **اسم مفعول** ہی کے وزن پر بنتا ہے۔

اسم آلہ : ایسا مُشْتَق اسم جس کے ذریعے کام کیا جائے، اسم آلہ کہلاتا ہے۔ یہ عموماً **مِفْعَالٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

مادہ	اسم آلہ / مِفْعَالٌ	معنیٰ
ص ب ح	مِصْبَاحٌ	چراغ
ف ت ح	مِفْتَاحٌ	چابی
و ز ن	مِيْزَانٌ	ترازو
ع ر ج	مِعْرَاجٌ	سیڑھی
ق د ر	مِقْدَارٌ	ناپنے کا آلہ

اکیڈمی کے اغراض و مقاصد

اکیڈمی کے قیام کا مقصد قرآنی عربی کے بنیادی قواعد وضوابط کی تعلیم و تدریس کے ذریعے معاشرے میں ہر قسم کے گروہی اور مسلکی اختلافات سے بالاتر ہوکر **قرآن فہمی** کا شعور پیدا کرنا ہے۔

قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ سے رہنمائی حاصل کر کے اس پر عمل کرنا **فہم القرآن اکیڈمی** کا اولین مقصد ہے، اور اس ذمہ داری کا احساس دلانا بھی اس کے اغراض و مقاصد میں شامل ہے۔

فہم القرآن اکیڈمی کی طرف سے نہ صرف فیصل آباد بلکہ پاکستان بھر کے مختلف مقامات پر خواتین وحضرات کے لیے براہ راست قرآن مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے 4 ماہ پر مشتمل 100 لیکچرز، 1 گھنٹہ روزانہ کی بنیاد پر قرآنی عربی کورس کی بلا معاوضہ کلاسز کے اجراء کا سلسلہ سال بھر جاری رہتا ہے۔

اپنے قریبی سنٹر کی معلومات کے لیے

خواجہ سلمان مشتاق 0300-6668584

فہم القرآن اکیڈمی

B-89، کمرشل سنٹر، گلستان کالونی، ملت چوک، فیصل آباد

E-mail: fahmulquran.fsd@gmail.com